حدیث نبوی ﷺ

آداب مباشرت
اور
جدید سائنس

تحقیق و تصنیف

حکیم صوفی محمد ندیم محمدی

(بی اے۔ ڈی ایم۔ ایس ایس)

شمع بک ایجنسی الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

"جو چیز تم کو پیغمبر دیں وہ لے لو اور جس چیز سے منع کریں اُس سے باز رہو"
(القرآن)

○

حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم، آدابِ مباشرت

اور

جدید سائنس

تحقیق و تصنیف

حکیم صوفی محمد ندیم محمدی
(بی اے۔ ڈی ایم ایس ایس)

ناشر
شمع بک ایجنسی اولمپک پلازہ الکریم مارکیٹ
اردو بازار لاہور

کتاب ——— حدیث نبویؐ، آداب مباشرت اور جدید سائنس

مرتب و تحقیق ——— حکیم صوفی محمد ندیم محمدی

پروف ریڈنگ ——— عابد حسین عابد

اہتمام ——— صابر حسین

بار اول ———

تعداد ——— ایک ہزار

قیمت ———

اشارے

بہترین عورتیں

☆ فرمایا حضور ﷺ نے دنیا کی تمام چیزیں عارضی فائدہ مند ہیں۔اور دنیا کی بہترین فائدہ اٹھانے کی چیز نیک عورت ہے کیونکہ نیک عورت کا فائدہ پائیداری اور ہمیشہ رہنے والا ہے (مسلم)

☆ فرمایا حضور ﷺ نے عورت سے چار چیزیں دیکھی جاتی ہیں(1)مالداری (2) شرافت خاندانی (3) خوبصورتی (4) دینداری۔ لیکن تم کو چاہئے کہ دیندار عورت تلاش کرو۔ کیونکہ دیندار عورت ہی صحیح معنی میں مرد کے حقوق ادا کر سکتی ہے خوبصورت اپنے حسن وجمال پر اور خاندانی عورت اپنے خاندان پر مالدار کو اپنی مالداری پر غرور ہوتا ہے جو باہمی تعلقات کے لئے مضر ہوتا ہے (بخاری ومسلم)

☆ فرمایا حضور ﷺ نے کہ عرب کی بہترین عورتیں قریش کی نیک بخت عورتیں ہیں۔ کیونکہ وہ اپنے بچوں پر بچپن میں بہت زیادہ شفیق ہوتی ہیں اور اپنے خاوند کے اس مال کی جوان کے قبضہ میں ہوتا ہے بہت زیادہ حفاظت کرتی ہیں۔ (بخاری)
یعنی اپنے خاوند کے مال کو فضول ضائع نہیں کرتیں۔ حدیث سے معلوم ہوا کہ جس عورت میں دو خوبیاں ہوں وہ تمام عورتوں سے بہتر ہے۔ (1) بچوں پر شفقت کرے، ان کی پرورش سے اکتائے نہیں (2) خاوند کا مال ضائع نہ کرے بلکہ نہایت احتیاط کے ساتھ خرچ کرے۔

عورت مرد کیلئے امتحان ہے

☆ فرمایا حضور ﷺ نے دنیا شیریں او سرسبز ہے اور اللہ نے اس دنیا کو تمہارے حوالے کیا ہے تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم اس کو کس طرح استعمال کرتے

ہو۔ پس تم کو چاہیئے کہ اس کو جائز طریقہ پر استعمال کرتے رہو۔ اسی طرح عورت بھی تمہارے آزمائش کی چیز ہے۔ پس تم کو چاہیئے کہ عورت کو بھی جائز طور پر استعمال کرو کیونکہ بنی اسرائیل میں پہلا فتنہ عورتوں کی وجہ سے ہی برپا ہوا تھا۔

یعنی انہوں نے اپنی عورتوں کو چھوڑ کر دوسری عورتوں سے دل لگایا اور ان کے ساتھ منہ کالا کیا یہ قصہ یوں ہے کہ حضرت موسیٰؑ قوم جبارین سے جہاد کرنے کے لئے بنی اسرائیل کو ساتھ لے کر کنعان پہنچے تو بلعم بن باعور کی تدابیر کے موافق اس قوم کی خوبصورت نوجوان لڑکیاں حضرت موسیٰ کے لشکر میں چلی گئیں۔ ایک لڑکی کو بنی اسرائیل کے ایک سردار نے دیکھا اور دیکھتے ہی اس پر فریفتہ ہو گیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر حضرت موسیٰ کی خدمت میں لے گیا اور حضرت سے کہا یہ عورت میرے اوپر حرام ہے۔ حضرت نے فرمایا ہاں! اس کے پاس ہرگز نہ جانا۔ اس سردار نے کہا کہ تمہاری یہ بات نہیں مانوں گا۔ پھر اس عورت کو اپنے خیمہ میں لے جا کر اس سے بدکاری کی۔ اس پر اللہ کا غضب جوش میں آیا اور آن کی آن میں بنی اسرائیل کے ۷۰ ہزار آدمی ہلاک ہو گئے۔ دیکھئے ایک آدمی کے زنا کرنے سے کیسی تباہی آئی اور ہمارے کتنے بھائی جو اپنے گھر کی عورتوں کو چھوڑ کر غیر عورتوں سے اپنا منہ کالا کرتے ہیں اور پھر اپنی تباہی و بربادی کا گلہ کرتے ہیں۔

تین آدمی جن کی مدد کا اللہ ذمہ دار ہے

☆ فرمایا حضور ﷺ نے لازم ہے اللہ پر تین آدمیوں کی مدد کرنا (1) وہ غلام مکاتب جو ادا کرنے کی نیت رکھتا ہو۔ (2) وہ نکاح کرنے والا جو اس نکاح کے ذریعہ حرامکاری سے بچنا چاہتا ہو۔ (3) مجاہد جہاد کرنے والا (ترمذی)

نکاح کرنے والے کی نیت نکاح کرنے میں یہ ہو کہ میں نامحرم عورت پر نظر نہیں کرونگا اس سے بدکاری نہ کرونگا۔ بلکہ جائز طریقہ پر صرف اپنی بیوی پر نظر رکھوں گا۔ اسی سے اپنی خواہش پوری کروں گا تو ایسے شخص کا امدادی اللہ تعالیٰ ہوتا ہے۔ سبحان اللہ! جس کی امداد خدا خود اپنے ذمے لے لے وہ پھر کس کا محتاج ہوگا۔

لڑکی کیلئے رشتہ کا معیار

☆ فرمایا حضور ﷺ نے جب تمہارے پاس کسی دین دار اور بااخلاق لڑکے کا رشتہ آئے تو تم اس رشتہ کو قبول کرلو ورنہ زمین میں فتنے اور بڑے بڑے فسادات ظاہر ہوں گے (ترمذی)

یعنی اگر ایسے شخص سے نکاح نہ کرو گے بلکہ مالدار جگہ تلاش کرو گے، تو ایسی صورت میں بہت سی لڑکیاں اور بہت سے لڑکے بلا شادی کے رہ جائیں گے جس کے باعث دنیا میں زنا کی کثرت ہوگی۔

امام مالکؒ فرماتے ہیں کہ لڑکے اور لڑکی میں صرف دینداری دیکھنی چاہئے۔ رزق جو مقدر میں ہوگا وہ اس کو ضرور پہنچے گا۔

محبت کا سب سے بڑا ذریعہ

☆ فرمایا حضور ﷺ نے جیسے میاں بیوی میں نکاح کے ذریعہ محبت ہو جاتی ہے۔ ایسی کوئی محبت دیکھنے میں نہیں آتی۔ (ابو داؤد)

یعنی جو محبت نکاح سے پیدا ہوتی ہے اس کی کوئی نظیر نہیں اور محبت کا خاصہ یہ ہے کہ وصال محبوب میں ہر طرح کی تکلیف خوشی کے ساتھ برداشت کی جاتی ہے۔

سب سے زیادہ بابرکت نکاح

☆ فرمایا حضور ﷺ نے بہت برکت والا وہ نکاح ہے جو آسان ہو محبت میں۔(بیہقی)
یعنی نہ اس کے رشتہ میں زیادہ تکلیف ہو اور نہ اس کے بیاہ شادی میں کوئی بار ہو

نیک بیوی کی تعریف

☆ فرمایا حضور ﷺ نے مومن کے لئے تقویٰ خداوندی کے بعد نیک بخت عورت سے زیادہ کوئی چیز بہتر نہیں اگر یہ مومن اس کو کوئی حکم کرتا ہے۔ وہ اس کی اطاعت کرتی ہے اور اگر اس کو دیکھتا ہے تو اس کو خوش کرتی ہے اور اگر اس کو کسی بات پر قسم دیتا ہے تو پوری کرتی ہے چاہے وہ عورت کے نزدیک اچھی ہو یا بری ہر صورت اپنے خاوند کی خواہش کو پوری کرتی ہے اور خاوند کی غیر حاضری میں اپنی حفاظت کرتی ہے اور خاوند کے مال کو دیکھ بھال کر خرچ کرتی ہے اور اس میں خیانت نہیں کرتی۔(ابن ماجہ)

عورت کی یہ صفات ایسی ہیں کہ مرد کے لئے ایسی بیوی کا ہونا دنیا میں جنت کے ہم معنی ہے۔ عورت کی یہ خوبیاں جن پر جتنا ہی قربان ہوں تھوڑا ہے

عشق مجازی کا آسان علاج

☆ فرمایا حضور ﷺ نے عورت آتی ہے شیطان کی صورت میں، اور جاتی ہے شیطان کی صورت میں جب تم کو کوئی عورت اچھی لگے اور اس کی محبت و خیال دل میں بیٹھ جائے اس کا علاج ہے کہ فوراً اپنی بیوی کے پاس جائے اور اس سے صحبت کرے کیونکہ یہ صحبت اس کی نفسانی خواہش اور دل کی بیکلی کو دور کر دے گی۔
(رواہ مسلم)

یعنی جس طرح شیطان گمراہ کرتا ہے اسی طرح اجنبی عورت کا دیکھنا بھی باعث فساد و گمراہی ہے۔ اس بنا، پر قرآن پاک میں ان مردوں عورتوں کی تعریف کی گئی ہے جو اپنی نگاہوں کو نیچی رکھتے ہیں

رب العزت کا منشا یہ ہے کہ مرد خاص اپنی بیوی کا ہو کر رہے۔ جس طرح سلیم الفطرت یہ چاہتا ہے کہ میری بیوی خالص میری ہو کر رہے۔ اگر خدانخواستہ آپ کی نظریں اجنبی عورتوں پر ہوں پھر اخلاقاً آپ کی بیوی بھی آپ کی پابند نہیں ہو سکتی اور نہ ہی اس کی آزادی میں خلل انداز ہونے کا کوئی حق رکھتے ہیں جب آپ خالص اس کے نہیں وہ کیسے آپ کے لئے ہو سکتی ہے۔

فرمایا حضور ﷺ نے جو انسان بھی کسی عورت کو دیکھے اور وہ اس کو اچھی معلوم ہو تو اس کو چاہئے کہ اپنی بیوی کے پاس جائے۔ (دارمی)

یعنی اس سے محبت کرے کیونکہ جو چیز اس اجنبی عورت کے پاس ہے وہی اس کی بیوی کے پاس بھی ہے۔ گویا کہ حضور ﷺ نے یہ علاج بتلایا کہ اس طرح تم خالص اپنی بیوی کے رہ سکتے ہو۔ اجنبی عورت کا پسند آنا شہوت کے باعث تھا اب اس شہوت کو جائز محل میں پوری کر لو گناہ سے بچ گئے اور علاج بھی ہو گیا۔

پاک نظری کی تعلیم

☆ فرمایا رسول ﷺ نے اے علیؓ غیر عورت پر دوسری بار نظر نہ ڈالنا (کیونکہ پہلی نظر جو اچانک پڑ گئی اس کا کوئی حرج نہیں البتہ دوسری مرتبہ قصداً نہ دیکھو۔ (ترمذی)

اب نفسیات کو دخل ہے۔ میرے ذہن میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو مخاطب بنانے کی وجہ یہ ہے کہ حضور ﷺ کو اس زمانے کے بعض جاہل صوفیوں کا حال معلوم

ہو گیا تھا کہ علیؓ سلسلوں کے تمام بزرگان دین کے پیشوا ہوں گے تو اس خصوصیت سے اشارہ تھا۔ اس بات کی طرف کہ جیسے علیؓ تمام صوفیاء کے پیشوا کو اجنبی عورت سے نظر ڈالنے کی اجازت نہیں تو اے جاہل صوفیو! کیا تمہارا مرتبہ حضرت علیؓ جیسے پرہیزگار صحابی سے بھی بڑھ گیا

حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ میں اجنبی عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔ کیونکہ عورت کے جسم کا مرد کے جسم کو لگنا ہی ظلم ہے جوں ہی بدن سے بدن لگا کرنٹ دوڑا۔ کیا نعوذ باللہ اس زمانے کے جاہل پیر حضور ﷺ سے بھی زیادہ پرہیزگار ہیں۔

حرام کاری کیسے رک سکتی ہے

☆ فرمایا حضور ﷺ نے جن عورتوں کے خاوند باہر گئے ہوئے ہوں ان عورتوں کے پاس علیحدگی میں نہ جاؤ کیونکہ شیطان ان کی رگ رگ میں اپنا اثر کیے رہتا ہے صحابہ کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا کیا آپ پر بھی شیطانی اثر ہوتا ہے آپ نے فرمایا ہاں۔ داؤ تو مجھ پر بھی چلاتا ہے لیکن اللہ نے مجھے غلبہ دے دیا۔ میں اس کے اثر سے محفوظ رہتا ہوں۔ وہ میرا کچھ بگاڑ نہیں سکتا۔

پاک نظری کا ثمرہ

☆ فرمایا رسول ﷺ نے جس مسلمان کی کسی اجنبی عورت کے حسن و جمال پر نظر پڑی اس نے محض اللہ کے لئے اپنی نظر نیچی کر لی تو ایسے ایماندار مرد کو اس کے بدلے میں ایسی عبادت نصیب ہو گی جس کی حلاوت اور شیرینی اپنے دل میں محسوس کرے گا۔ (رواہ احمد)

اگر حسن جمال کا نظارہ کرنا ہو تو اپنی بیوی کو دیکھے اور یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ آپ کی نظریں صرف اپنی بیوی کے لئے مخصوص ہوں

رشتہ سے پہلے لڑکی دیکھنا

☆ فرمایا حضور ﷺ نے رشتہ سے پہلے اگر ممکن ہو تو اس لڑکی کو دیکھ لیا کرو۔ (ابوداؤد)

چنانچہ علماء نے لکھا ہے جس لڑکی سے رشتہ کرنے کا خیال ہو تو پیغام بھیجنے سے پہلے اس لڑکی کو دیکھ لینا مستحب ہے۔ کیونکہ اگر وہ مرغوب الطبع یعنی من کو بھا گئی ہو تو نکاح کے بعد اس کے باعث زنا سے بچا رہے گا کیونکہ نکاح کی اصلی غرض یہی ہے کہ مرد ہر صورت سے بیوی کا ہو کر رہے۔ آنکھ سے دیکھے تو بیوی کو دیکھے لطف اٹھائے تو صرف بیوی سے حسن و جمال کی تعریف کرے تو صرف اپنی بیوی کی خواہش پوری کرے تو صرف اپنی بیوی کے ساتھ چل کر جائے تو صرف اپنی بیوی کے ساتھ۔

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک لڑکی کو رشتہ کا پیغام دینے کا ارادہ کیا۔ اس پر حضور ﷺ نے فرمایا۔ تم نے اس کو دیکھ بھی لیا عرض کیا نہیں آپؐ نے فرمایا۔ خیر اب ضرور دیکھ لو۔ کیونکہ اس وقت کا دیکھنا آئندہ تمہاری محبت کا بہت بڑا ذریعہ ہے یعنی دیکھنے سے اگر دل کو بھا گئی تو نکاح کے بعد محبت زیادہ ہوگی۔

کیونکہ اپنی پسند کے بعد جو نکاح ہوتا ہے۔ دیکھا یہی گیا کہ اس میں باہمی تعلقات نہایت اچھے رہتے ہیں۔ اور میاں بیوی کی زندگی نہایت پر سکون گزرتی ہے

نامحرم کو دیکھنا

☆ فرمایا حضور ﷺ نے خدا تعالیٰ لعنت کرے اس شخص پر جو اپنی عورت کے علاوہ کسی اجنبی عورت کو قصداً دیکھے۔ اسی طرح لعنت کرے اللہ اس پر جو اپنے آپ کو بلا ضرورت کسی نامحرم کو دکھلائے۔ (رواہ البیہقی)

کیونکہ اس نظری بازی میں بات کا قوی اندیشہ ہے کہ مرد کو کوئی غیر عورت پسند آجائے اسی طرح عورت کو کوئی اجنبی مرد پسند نہ آجائے۔اور یہ ذریعہ ہو جائے زوجین میں تفریق اور دل سے اتر جانے کا۔

بالغ لڑکی پر جبر کرنا

☆ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ ایک کنواری لڑکی حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگی۔ میرے باپ نے زبردستی شادی کر دی اور مجھے وہ لڑکا پسند نہیں تھا۔آپ ﷺ نے فرمایا۔ پھر تجھے اختیار ہے چاہے اس نکاح کو قائم رکھ یا توڑ دے۔(ابوداؤد)

بالغ لڑکی کا زبردستی نکاح کرنا جائز نہیں بلکہ حرام ہے۔

لڑکے کی ذمہ داری

☆ فرمایا حضور ﷺ نے جس شخص کے لڑکا پیدا ہو اس کے تین فرض ہیں (1) اچھا نام رکھے (2) تعلیم دے جو دین و دنیا میں مفید ہو (3) جب بالغ ہو جائے تو اس کا نکاح نہیں کیا اور اس لڑکے سے کسی قسم کی بدکاری ہو گئی تو لڑکے کی اس بدکاری کا گناہ اس کے باپ پر ہو گا۔

کیونکہ باپ تیسرے فریضہ کا تارک اور قصوروار ہے۔اس لئے ماں باپ کو لڑکے کے بالغ ہوتے ہی اس کا نکاح کر دینا چاہئے۔ فضول انتظار میں شریعت کا بھی بھار ہے اور دنیاوی حیثیت سے بھی نقصان ہے، کیونکہ اکثر لوگوں کی صحت آوارگی اور بد چلنی کے باعث اسی زمانہ میں خراب ہو جاتی ہے۔ روپیہ الگ خراب صحت علیحدہ خراب اور ماں باپ کی عزت وآبرو الگ برباد ہوتی ہے۔

جوان لڑکی کی ذمہ داری

☆ فرمایا حضور ﷺ نے توراۃ میں لکھا ہوا ہے جس لڑکی کی عمر بارہ سال کی ہو جائے اور اس کے ماں باپ اس کی شادی نہ کریں تو اب اگر اس لڑکی سے کوئی گناہ ہو گا تو اس کے ذمہ دار اس کے ماں باپ ہونگے۔ (رواہ بیہقی)

غور کیجئے کہ کس قدر ذمہ داری کی چیز ہے۔ لیکن ہم ہیں کہ پرواہ تک نہیں کرتے حالانکہ روزمرہ کے واقعات اس کے شاہد ہیں کہ لڑکی کی زیادہ عمر کرنی ہر صورت میں نقصان دہ ہے۔ ہزاروں لڑکیاں زیادہ عمر کی ہو کر یا تو بدنام ہو گئیں یا حمل رہ گئے یا کسی کے ساتھ بھاگ گئیں یہ سب ہمارے احساس نہ کرنے کا نتیجہ اور شریعت مطہرہ کی ہدایات کے پابند نہ ہونے کا ثمرہ ہے

شادی کے موقعہ پر لڑکیوں کے گیت

☆ ربیعؓ بنت معوذ بن عفراء ایک صحابی عورت ہیں اپنی شادی کا واقعہ بیان فرماتی ہیں کہ جب میں رخصت ہو کر اپنے دولہا کے ہاں آئی تو مبارکبادی کے لیے حضور تاجدار مدینہ ﷺ تشریف لائے اور میرے بستر پر بیٹھ گئے اتنے میں ہماری کنبہ کے رشتہ کی جو لڑکیاں اتفاق سے وہاں جمع تھیں۔ انہوں نے دف بجانا اور گیت گانے شروع کر دیئے۔ اچانک ان میں ایک لڑکی کہنے لگی وفینا نبی یعلم مافی غد یعنی ہمارے ہاں ایسے نبی ہیں جو کل ہونے والی بات کو جانتے ہیں اس پر حضور نے فرمایا۔ اس جملہ کو چھوڑ دو اور وہی کہو جو پہلے کہہ رہی تھی۔

(بخاری شریف)

کیونکہ غیب کا علم اللہ تعالی کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ البتہ جو خدا کو منظور ہوتا ہے وہ اپنے رسولوں کو بتا دیتا ہے۔ اس حدیث سے دو باتیں معلوم ہوئیں جو اشعار کہ جن میں جھوٹ نہ ہو ان کا پڑھنا جائز ہے (2) شادی کے موقع پر اگر لڑکیاں اکٹھی ہو کر دف بجائیں اور اور اشعار پڑھیں تو یہ بھی جائز ہے علامہ اکمل الدین نے لکھا ہے کہ نکاح کے وقت اسی طرح دولہا کے گھر دف بجانا جائز ہے۔ اسی طرح ختنوں میں عیدین کے موقع پر اور جب احباب جمع ہوں تو خوشی کے لئے بھی دف بجانا درست ہے۔

☆ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔ کہ ایک انصاری عورت کی رخصتی (شادی) ہوئی وہ شادی نہایت سادہ تھی اس پر حضور ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے ساتھ دف وغیرہ تفریحی سامان نہیں ہیں۔ کیونکہ انصار ایسے موقع پر گانے بجانے کو پسند کرتے ہیں (بخاری)

یہ ہے اسلامی شادی کا نمونہ لیکن ہم نے بجائے اسلامی رسومات کے نکاح جیسے مقدس فریضہ میں بھی اپنی طرف سے ایسی ایسی رسومات ایجاد کیں جن کی شریعت میں کوئی اصل نہیں۔ چنانچہ حضرت آدم نبوری نے اپنی کتاب علم الہدی میں اس طرح لکھا ہے کہ نکاح میں بہت ایسی رسومات شامل کرلی ہیں جن کا کرنا کفر ہے کچھ ایسی رسومات ہیں جن کا کرنا بدعت ہے بس ایسی رسومات جس نکاح میں کی جاتی ہے وہ نکاح اسلامی نہیں ہوتا۔ اور اس نکاح سے جو اولاد ہوتی ہے حرامی ہوتی ہے۔

1 یہ کہ کچھ سرسوں اسپندانہ ہلدی لوہے کی انگوٹھی لے کر ان سب کو ایک کپڑے میں باندھ کر دولہا دولہن کے ہاتھ پر باندھتے ہیں۔

2 یہ کہ مٹکی پر پھول باندھتے ہیں اور صندل گھسا کر اس پر لگاتے ہیں۔ یہ رسم آتش پرستوں کی ہے

3 یہ کہ دلہن کو اور اسی طرح برات کو عورتیں مغلظات گالیاں بکتی ہیں

4 دولہا کے سر پر ماں یا بہن اپنے دوپٹے آنچل ڈالتی ہیں اور دلہن کے سر مرد کی پگڑی صافہ رکھ دیتی ہیں اور یہ دونوں ملعون ہیں کیونکہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے خدا کی لعنت ہے اس مرد پر جو مشابہت کرے عورتوں کی۔ اسی طرح خدا کی لعنت ہے اس عورت پر جو مشابہت کرے مردوں کی۔

5 دلہن کا انگوٹھا دودھ اور پانی کے ساتھ دھوتے ہیں اور اس کا نیگ نائن کو دیتے ہیں جس کو انگوٹھا دھلائی کہتے ہیں یہ رسم بھی مجوسیوں کی ہے اور اس میں اندیشہ ہے کفر کا۔

6 بعض جگہ فقرہ بند گالیاں دیتی ہیں جس میں مسجد اور محراب اور شملہ کی حقارت ہوتی ہے۔ یہ بھی کفر ہے۔

7 مرد کو دولہا بنا کر کاجل اس کی آنکھوں میں ڈالتی ہیں یہ بھی اچھا نہیں۔

8 بالغ لڑکیاں اکٹھی ہو کر ناچتی ہیں۔ زور زور سے گاتی ہیں جس کی آواز باہر جاتی ہے اور نامحرم اس کو سنتے ہیں یہ بالاتفاق حرام ہے۔

9 کاغذ کے پھول وغیرہ بنا کر مکان کو سجاتی ہیں۔ یہ بھی اسراف میں داخل ہے اور حرام ہے۔

10 دولہا کے سہرا باندھتے ہیں۔ یہ بھی مشرکین کی رسم اور ناجائز ہے

11 چاندی کا ٹکڑا ہاتھ میں اور چاندی کی ہنسلی دولہا کے گلے میں ڈالتے ہیں یہ بھی حرام ہے

12 دولہا کو گھوڑے پر سوار کر کے بازاروں اور گلیوں میں پھرانا۔

13 برات باجہ گاجہ نفری کے ساتھ ہوتی ہے

14 یہ کہ آتش بازی چلائی جاتی ہے

15 چاندی یا سونے کے برتن میں دولہا یا دلہن شربت یا دودھ پلانا۔

16 دولہا کو سونے کی انگوٹھی پہنانا یہ سب رسوم حرام ہیں۔ ان سے ہر مسلمان مرد عورت کو بچنا چاہیے۔ اور اپنی شادیوں کو اسلامی شادی بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ (مظاہر حق ۱۱۴ ج ۳)

تاریخ نکاح میں بدشگونی بیہودہ فعل ہے

☆ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میری شادی اور میری رخصتی شوال کے مہینہ (عید کے چاند) ہوئی۔ اب تم دیکھو کہ حضور ﷺ کی بیویوں میں مجھ سے زیادہ کونسی صاحب نصیب تھی (مسلم)

اس سے معلوم ہوا کہ جو نادان عورتیں اور مرد عید کے چاند میں نکاح کرنے کو منحوس خیال کرتے ہیں وہ غلط ہے بلکہ عید کے چاند میں نکاح وشادی کرنا مستحب ہے

شادی کے موقعوں پر گیت

☆ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میرے پاس انصاری خاندان کی ایک لڑکی رہتی تھی۔ میں نے اس کی شادی کر دی۔ اس پر حضور ﷺ نے فرمایا۔ اے عائشہؓ تم گانا نہیں کراتیں کیونکہ یہ انصاری قوم گانے کو پسند کرتی ہے۔

اس سے آج کل کی طرح گانا بجانا ڈھول باجا گاجا، ہارمونیم وغیرہ مراد نہیں۔ بلکہ اس سے عمدہ اشعار دف کے ساتھ مراد ہیں۔

☆ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ جب عائشہؓ نے ایک انصاری لڑکی کی شادی کی جو حضرت عائشہؓ کی رشتہ دار بھی تھی اتنے میں حضور ﷺ تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے اس کے ساتھ کسی گانے والے کو بھی بھیجا۔ عائشہؓ

نے جواب دیا نہیں۔ اس پر حضور ﷺ نے فرمایا کہ انصاری قوم کی گانے کی طرف زیادہ رغبت ہے۔ کاش کہ تم دلہن کے ساتھ اس شخص کو بھی بھیج دیتیں جو یہ گا کر سناتا (شعر)

یعنی آئے ہم تمہارے پاس۔ اللہ تم کو بھی سلامت رکھے اور ہم کو بھی سلامت رکھے۔ اس کا دوسرا شعر یہ ہے

اگر سرخ گیہوں نہ ہوتے تو تمہاری بیٹیاں موٹی نہ ہوتیں۔ اگر کالی کھجوریں نہ ہوتی تو ہم تمہارے مکانوں میں رہتے

یہ شعر عام طور پر انصار کی شادیوں میں پڑھے جاتے ہیں

☆ عامر بن سعدؓ نے فرمایا کہ قرظہ بن کعب اور ابو مسعود انصاری کی خدمت میں ایک شادی کے موقع پر حاضر ہوا۔ میں نے وہاں پر دیکھا کہ چند لڑکیاں گیت گا رہی ہیں اس پر میں نے ان سے کہا۔ اے حضور ﷺ کے صحابیو! اے جنگ بدر میں شریک ہونے والو! تمہاری موجودگی اور یہ گانا بجانا اور پھر تم اس مجلس میں موجود ہو۔ اس پر مجھے یہ جواب ملا کہ ہمارے ساتھ تم بھی سنو، یا چلے جاؤ۔ کیونکہ شادی کے موقعوں میں گانے بجانے کی ہم کو اجازت ہے۔ (رواہ نسائی)

نکاح کس طرح کرنا چاہیے

☆ فرمایا حضور ﷺ نے اعلان کرو تم نکاح کا یعنی شہرت دو اور اس کو مسجد میں کرو اور نکاح کے وقت دف بجاؤ۔ (ترمذی)

بیوی کے حقوق اور بعض دینداروں کی کوتاہی

☆ فرمایا رسول ﷺ نے نکاح کی شرط پوری کرنے کا سب سے زیادہ خیال رکھو۔

یعنی مہر ادا کرو۔ اس کو کھانے پینے کو دو۔ ان کو رہائش کے لئے مکان دو۔ ان سے اچھابرتاؤ۔ خوش اخلاقی سے پیش آؤ۔ بعض لوگ ناحق بیوی کو تنگ کرتے ہیں کہ تجھ کو میرے ماں باپ کے پاس رہنا پڑے گا۔ ان کے ساتھ کھانا ہو گا اگر بیوی خوشی کے ساتھ اس کو منظور کر لے تو کچھ مضائقہ نہیں۔ ورنہ اس معاملہ میں اس پر جبر کرنا اور زبردستی پابندی لگانا جائز نہیں۔ اسی طرح بعض لوگ والدین کی وجہ سے بیوی کے معاملہ میں زیادتی اور اس کے حقوق کو تلف کرتے ہیں حتی کہ بعض دیندار عالم بھی اس مرض میں مبتلا ہیں۔ یہ ان کی سخت غلطی ہے۔ اسی طرح نفقہ کے معاملہ میں بھی افراط و تفریط سے کام کیا جاتا ہے اگر کسی شخص کی اتنی آمدنی ہے کہ وہ ماں باپ پر خرچ کرے تو بیوی کو نہیں دے سکتا اور اگر بیوی کو دے تو ماں باپ کے لئے نہیں بچتا۔ ایسی صورت میں بیوی پر خرچ کرنا ضروری ہے اور ماں باپ کو دینا اس پر ضروری نہیں۔ خوب سمجھ لو اس مسئلہ کو جہالت کے باعث سینکڑوں گھر برباد ہو گئے۔ بعض ساسیں نہایت ہی بے رحم و ظالم ہوتی ہیں جو بات بات پر بہو سے بگڑ بیٹھتی ہیں اور اسی پر بس نہیں بلکہ اپنے بیٹوں کے کان بھر بھر کر آپس میں کشیدگی پیدا کر دیتی ہیں۔ جس کے باعث یا تو بیچاری بہو سسرال کے ناجائز مظالم برداشت کرتی ہے یا باپ کے گھر چلی جاتی ہے مردوں کی یہ سخت غلطی ہے اور ان کو اللہ کے ہاں اس کی جواب دہی ہو گی چنانچہ بہشتی گوہر میں حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی لکھتے ہیں اگر کسی شخص کے پاس مالی وسعت اس قدر کم ہو کہ ماں باپ کی خدمت کرے تو بیوی بچوں کو تکلیف ہونے لگے تو اس کو جائز نہیں کہ بیوی بچوں کو تکلیف دے اور ماں باپ پر خرچ کرے اور بیوی کا حق ہے کہ شوہر سے اس کے ماں باپ سے علیحدہ اور جدا رہنے کا مطالبہ کرے پس اگر وہ اس کی خواہش کرے اور ماں باپ اس کو اپنے ساتھ شامل رکھنا چاہیں تو شوہر کو جائز نہیں کہ

اس حالت میں بیوی کو ان کے ساتھ شامل رکھے بلکہ شوہر پر واجب ہے کہ اس کو جدا رکھے اگر ماں باپ کہیں کہ تو بلاوجہ شرعی بیوی کو طلاق دیدے تو ماں باپ کی اطاعت واجب نہیں ماں باپ اگر کہیں کہ تو ساری کمائی ہم کو دیا کر اس میں بھی ان کی اطاعت ضروری نہیں اگر ماں باپ اس پر جبر کریں گے تو گنہگار ہوں گے۔

اور وہ حدیث کہ اگر تیرا باپ تجھ کو حکم دے کہ تو اپنی بیوی کو طلاق دے تو طلاق دے دے اور اس قسم کی دوسری احادیث جو ماں باپ کے حقوق میں آئی ہیں۔

(مزید تفصیل بہشتی زیور میں دیکھیں)

آداب رشتہ

☆ فرمایا حضور ﷺ نے نہ رشتہ بھیجو تم کسی رشتہ پر یہاں تک کہ وہ رشتہ یا چھوٹ جائے یا نکاح ہو جائے۔ (بخاری مسلم)

یعنی اگر کسی شخص کا رشتہ کسی لڑکی سے ہو رہا ہو اور لڑکی والے اس رشتہ پر رضا مند ہوں تو اس صورت میں دوسرے کو رشتہ بھیجنا جائز نہیں کیونکہ دوسرے رشتے میں اس امر کا احتمال ہے کہ شاید پہلا رشتہ چھوٹ جائے جس کے باعث مسلمانوں کو اذیت پہنچے گی اس لڑکے کو الگ اور اس رشتہ میں کوشش کرنے والوں کو الگ رنج ہو اور ایذا مسلم حرام ہے اس لئے کسی رشتہ پر اپنا رشتہ بھیج دینا حرام ہوا البتہ پہلے رشتہ کا کوئی فیصلہ ہو جائے یا تو نکاح کی صورت میں یا جواب دینے کی صورت میں تو اس شکل میں دوسرا پیغام دیا جا سکتا ہے کیونکہ اس وقت میں ایذا ان کی جانب سے نہیں ہو گی

تاجدار مدینہ کا مہر

☆ ابی سلمہؓ فرماتی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کہ تاجدار مدینہ ﷺ کا کتنا مہر تھا آپؓ نے فرمایا پانچ سو درہم یعنی ہمارے موجودہ زمانہ کے ایک سو اکتیس روپے چار آنہ 131 روپے 4 آنہ ہوتے ہیں۔ (مسلم شریف)

مہر کی مقدار

☆ فرمایا عمر بن الخطابؓ نے خبردار ہو، عورتوں کا مہر زیادہ نہ باندھو، کیونکہ اگر زیادتی مہر دنیاوی عزت کا سبب اور اللہ کے نزدیک اتقاء کا باعث ہوتا تو نبی کریم ﷺ اس کے لئے ہر اعتبار سے زیادہ موزوں تھے مجھے جہاں تک معلوم ہے یہی ہے کہ حضور ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات و صاحبزادیوں کو مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہیں کیا۔ حدیث عائشہؓ ملا کر کل تعداد انگریزی روپیہ سے ایک سو اکتیس روپے چار آنے بنتی ہے۔ (رواہ احمد والترمذی)

☆ فرمایا نبی کریم ﷺ نے جس شخص نے اپنی عورت کے مہر میں دونوں ہاتھ بھر کر ایک دو ہتر ستو یا کھجور دے دی پس اس نے حلال کر لیا اپنی عورت کو اور بغیر اس کے اس کی بیوی حلال نہیں۔ (رواہ ابو داؤد)

اور یہ وہ مہر ہے جس کو معجّل کہتے ہیں بندہ کے ناقص خیال میں ہمارے یہاں جو منہ دکھائی دولہا دیتا ہے وہ مہر معجّل ہی ہوگا۔ لیکن اب اس کا خیال بالکل نہیں کرتے اس لئے ہر دولہا جو منہ دکھائی اپنی دلہن کو دے وہ مہر کی نیت کر لیا کرے نیز پھر اس قدر زیادہ مہر باندھنے کی آخر غرض کیا ہے کیا آپ کی لڑکیاں حضور سرور کائنات ﷺ کی صاحبزادیوں سے بھی زیادہ باعزت ہو گئیں کہ آپ کسی جگہ پانچ ہزار کہیں دو ہزار کہیں

ہزار کہیں پانچ سو یہ سب رسومات جاہلیہ ہیں اور مہر کی تعداد مرد کی حیثیت کے موافق تجویز کی جائے اور اپنی برادری کا مہر اس طرح طے کر لیا جائے کہ حسب حیثیت ہو ایک کالی بد شکل لڑکی کا مہر بھی پانچ ہزار اور خوبصورت' حسین' سلیقہ' مند کا بھی وہی مہر یہ فلسفہ ہمارے خیال سے بالاتر ہے جہاں تک ہو سکے مہر ہلکے پھلکے باندھنے کی کوشش کریں سب سے زیادہ مٹنے کی' قربان ہونے اور پابند ہونے کی وجہ سے حضور ﷺ کی سنت ہو نہ کہ برادری کی رسومات ہر مسلمان کو چاہیے کہ حضور کا اتباع کرے مہر فاطمی باندھے پھر دیکھے کہ اس نکاح میں کتنی برکت ہوتی ہے میاں بیوی کی کیسے گزرتی ہے لیکن افسوس کہ مسلمانوں کو وہ کام تو کرنے ہی نہیں جو حضور سرکار مدینہ ﷺ نے اپنے بہترین زمانہ میں کئے ہیں۔

نوٹ :ایک سواکتیس روپے سے زیادہ مہر باندھنا جائز تو ہے لیکن افضل وادنیٰ وہی ہے جو عام طور سے حضور ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات صاحبزادیوں کا مہر باندھا ہے ہم کو بھی اپنی برادری کی تمام رسومات چھوڑ کر حضور نبی کریم ﷺ کی اتباع کرنی چاہیے۔

صحابہ کرامؓ کی سادگی اور ان کا مہر

☆ حضرت انس اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے عبدالرحمٰن بن عوف کے کپڑوں پر زعفران کا رنگ لگا ہوا دیکھا اس پر آپ نے فرمایا یہ کیا حضرت عبدالرحمٰن نے جواب دیا کہ حضورؐ میں نے شادی کی ہے اور اس کا مہر پونے سولہ ماشے سونا قرار پایا ہے فی تولہ کے حساب سے ۲۸ یا ۲۹ روپے حد ہے تیس روپے ہونگے حضورؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ برکت دے تم ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہی ہو۔ (متفق علیہ)

اس حدیث میں چند باتیں قابل غور ہیں (1) عبدالرحمٰن بن عوفؓ حضور ﷺ کے مخلص صحابیوں میں سے تھے اور صحابہؓ کے جو تعلقات حضور ﷺ کے ساتھ تھے وہ ماں باپ عزیز و اقارب دوست احباب سے بدرجہا بہتر اور اتر تھے باوجود ایسے شیر و شکر ہونے کے شادی کرنے میں کوئی اہتمام نہیں حتیٰ کہ حضور ﷺ کو بھی اگلے روز دریافت کرنے پر معلوم ہوا سبحان اللہ اس سادگی پر کون نہ مرجائے اے خدا۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ بہت زیادہ رئیس تھے حتیٰ کہ ان کے تجارتی منافع میں ان کے مکان کے گوشے اس طرح بھرپور ہو جاتے ہیں جس طرح ایک بڑے زمیندار کا گھر فصل کے موسم میں اجناس سے بھر جایا کرتا ہے باوجود اس قدر ریاست کے نکاح میں اس قدر سادگی کہ مدینہ میں نکاح اور حضور ﷺ تک کو خبر نہ ہو۔ پھر مہر اس قدر قلیل کہ کل مہر کی مقدار پونے سولہ ماشہ سونا ہو یہ صحابی باوجود اتنی رفاقت کے کہ تمام جنگوں میں حضور ﷺ کے ساتھ لڑائی میں جمے رہے لیکن شادی کی اطلاع نہ دینے پر بھی آپ کو گرانی نہ ہوئی بلکہ شادی کا حال معلوم کر کے آپ نے اظہار مسرت فرمایا اور بارک اللہ لک سے دعا دی اور پھر اس پر حضور ﷺ نے کوئی نکیر نہیں فرمائی۔

طب نبوی میں مباشرت کے بنیادی قوانین

جماع (Copulation) اور قوت باہ (Virility) میں آپؐ کی ہدایات (Instruction) تمام ہدایات سے کہیں بڑھ چڑھ کر ہیں، ان کو اپنا کر صحت کی حفاظت کرنی ممکن ہے اور اسی کے ذریعہ لذت و سرور کا پورا پورا سامان فراہم کیا جاسکتا ہے، اور جماع (Copulation) اور قوت باہ (Virility) کی وضع جن مقاصد کے پیش نظر کی گئی ہے، ان کا حصول بھی آپؐ ہی کے طریق پر چل کر ممکن ہے۔ جماع (Copulation) تین باتوں کے لئے وضع ہوئی ہے، اور یہی جماع (Copulation) کے حقیقی مقاصد ہیں

پہلا مقصد :۔ نسل انسانی کا بقاء و دوام جماع ہی کے ذریعہ پوری بنی نوع انسانی کا بقاء ممکن ہے اور خدا نے انسانوں کی جو تعداد بھی اپنے علم کے مطابق دنیا میں متعین فرمائی ہے اس کی تکمیل کا واحد ذریعہ جماع (Copulation) ہے

دوسرا مقصد :۔ اس رطوبت کا اخراج جس کے رک جانے اور جمع ہو جانے سے سارابدن (All Body) کو نقصان وضرر سے دوچار ہونا پڑتا ہے،

تیسرا مقصد :۔ خواہش پوری کرنا، لطف اندوزی، اور نعمتِ الٰہی سے بہرہ ور ہونا ہے، اور یہ ایک نفع ہے، جو انسان (Human) کو جنت میں حاصل ہو گا، کیونکہ وہاں نہ اضافہ نسل ہو گا، اور نہ احتقان منی کو بذریعہ جماع استفراغ کرنا مقصود ہو گا

دنیا کے تمام بڑے فاضل اطباء کا خیال :۔

جماع (Copulation) حفظان صحت (Health Protection) کا ایک بہترین ذریعہ ہے حکیم جالینوس نے لکھا ہے کہ منی (semen) کے جوہر پر نار اور ہوا کا غلبہ ہوتا ہے اور اس کا مزاج حار رطب ہے، اسلئے کہ اس کا وجود اس خالص صاف خون (clean Blood) سے ہوتا ہے، جو اعضائے اصلیہ کے غذا کے کام آتا ہے، جب منی (Semen) کی حقیقت واضح ہو گئی تو یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ اس کو بدن سے جدا کرنا اور خارج کرنا کسی بڑے مقصد کے پیش نظر ہی ہو سکتا ہے، اور وہ نسل انسانی (ManKind) کی حفاظت اور جمع شدہ منی کو اخراج کرنا، چنانچہ جس کی منی (Semen) رک گئی وہ بہت سے موذی امراض کا شکار ہوتا ہے مثلاً وسوسے، جنون، مرگی، وغیرہ قاتل اور مہلک امراض سے دوچار ہوتا ہے اور اس کے صحیح استعمال سے انسان (Human) ان امراض خبیثہ سے اکثر محفوظ رہتا ہے اس لئے کہ اگر زیادہ دنوں تک رکی رہ جائے تو فاسد ہو جاتی ہے اور زہریلی صورت اختیار کر لیتی ہے جو امراض

رویہ کا سبب بنتا ہے جیسا کہ ہم نے ابھی بیان کیا اسی وجہ سے جماع نہ کرنے کے باعث جب منی (Semen) کی کثرت ہو جاتی ہے تو طبیعت اسکو احتلام (Noctumal Emission) کے ذریعہ نکال دیتی ہے

بعض دانشوروں کا کہنا

انسان (Human) کو خود سے تین معاہدے کر لینا چاہئے، پہلا تو یہ کہ چہل قدمی کرنا نہ ترک کرے، اگر کبھی کسی ضرورت (Need) کے پیش نظر ترک کر دے تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں دوسرا یہ کہ کھانا ترک نہ کرے کہ اس سے آنتوں میں تنگی ہو جاتی ہے اور تیسرا معاہدہ یہ کہ جماع (Copulation) کرنا نہ چھوڑے، اس لئے کہ جس کنویں سے پانی نہیں نکالا جاتا وہ خشک ہو جاتا ہے اور محمد بن زکریا کا بیان ہے کہ جو عرصہ تک جماع (Copulation) نہ کرے تو اس کی اعصابی قوت جاتی رہے گی، اور منی کے راستے مسدود ہو جائیں گے، اور اس کا عضو تناسل سکڑ جائیگا مزید بیان کیا کہ میں نے ایک جماعت کو دیکھا کہ اس نے خشک مزاجی اور زہد و ورع کے باعث جماع (Copulation) کرنا چھوڑ دیا تو ان کے جسم ٹھنڈے پڑ گئے اور ان کے لئے نقل و حرکت دشوار ہو گئی اور ان پر بغیر کسی سبب کے مشکلات کا نزول ہوا، ان کی خواہشات ختم ہو گئیں اور ہاضمہ کمزور ہو گیا

جماع (Copulation) کرنے کا فائدہ

آدمی کی نگاہ پست ہو جاتی ہے نفس پر کنٹرول ہو جاتا ہے اور حرام کاری سے محفوظ رہتا ہے اور اسی جذبہ کے تحت اسے نکاح کی خواہش اور عورت کے حصول کی تمنا ابھرتی ہے جس سے اسے دنیاوی و اخروی دونوں نفع حاصل ہوتے ہیں اور عورت سے

الگ نفع اٹھاتا ہے اسی وجہ سے پیغمبر خدا ﷺ اس کا بے حد لحاظ رکھتے اور اسے پسند فرماتے، آپؐ خود فرماتے تھے کہ تمہاری دنیا کی دو چیزیں مجھے بہت پسند ہیں، ایک عورت، اور دوسری خوشبو (سنائی)

کتاب "الزہد" میں امام احمد بن حنبلؒ نے اس حدیث کے بارے میں ایک لطیف نکتہ بیان کیا ہے کہ میں کھانے پینے سے تو رک سکتا ہوں لیکن عورتوں سے جماع (Copulation) سے رکنا میرے لئے مشکل ہے

نبی ﷺ نے اپنی امت کو شادی (Marriage) کرنے کی ترغیب دلائی ہے آپؐ نے فرمایا:۔

تزوجوا فانی مکاثر بکم الامم — شادی کرو اس لئے کہ میں بروز قیامت دوسری امتوں کے مقابل تمہاری کثرت پر فخر کروں۔

(ابوداؤد سنائی)

حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ

خیر هذه الامة اکثر هانساء — اس امت کا بہترین وہ شخص ہے جس کے پاس زیادہ بیویاں ہوں (بخاری شریف)

دوسری حدیث میں رسول خدا ﷺ نے فرمایا،

انی اتزوج النساء وانامه و اقوم واصومه و افطر فمن رغب سنتی فلیس منی — میں عورتوں سے ہمبستری کرتا ہوں سوتا ہوں، جاگتا بھی ہوں روزہ رکھتا ہوں اور بلا روزے بھی رہتا ہوں لہذا جس نے میری سنت و طریقہ سے انحراف کیا وہ مجھ سے نہیں
(بخاری شریف / مسلم شریف)

دوسری جگہ آپ نے نوجوانوں کو مخاطب کر کے فرمایا

يامعشر اشباب! من استطاع منكم الباءة فليتزوج فانه اغض للبصر واحفظ للفرج ومن لم يستطع فعليه بالصوم فانه له وجاء

نوجوانو! جن کو قوت مباشرت ہو اسے شادی کر لینی چاہیے، اس لئے کہ اس سے نگاہ محفوظ رہتی ہے، اور شرم گاہ کی حفاظت ہوتی ہے اور جو اس کی استطاعت نہیں رکھتا اسے روزہ سے رہنا چاہئے اس لئے کہ روزہ اس کے لئے ڈھال ہے (بخاری شریف)

حضرت جابرؓ عنہ نے جب ایک شادی شدہ عورت سے نکاح کیا تو آپؐ نے ان سے فرمایا

هلا بكرا تلاعبها و تلاعبك

تو نے کنواری عورت سے شادی کیوں نہ کی کہ تم اس سے کھیلتے اور وہ تمہارے ساتھ کھیلتی (بخاری شریف)

ابن ماجہ نے اپنی سنن میں انس بن مالک کی حدیث روایت کی ہے، کہ انس بن مالک نے بیان کیا

قال قال رسول ﷺ من اراد ان يلقى الله طاهر امطهرا فليتزوج الحرائر

پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ سے پاک و صاف حالت میں ملنا چاہتا ہے اسے آزاد عورتوں سے شادی کرنی چاہیے

اور سنن ابن ماجہ میں ہی حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے مرفوعاً روایت ہے آپؐ نے فرمایا کہ دو اٹوٹ پیار و محبت کرنے والوں کے لئے نکاح سے بہتر کوئی چیز ہم نے

نہیں پائی
صحیح مسلم میں عبداللہ بن عمر کی حدیث مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا:۔

الدنیا متاع وخیر متاع الدنیا المرأة الصالحة

دنیا ایک پونجی ہے اور دنیا کی سب سے عمدہ پونجی نیک بیوی ہے (مسلم شریف

نبیؐ اپنی امت کے لوگوں کو حسین وجمیل دیندار کنواری عورتوں سے شادی کرنے کی ترغیب دلاتے تھے، اور سنن نسائی میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے حضرت ابوہریرہ نے بیان کیا کہ

سل رسول اللہ ﷺ ای النساء خیر ؟ قال التی تسرہ اذا نظر وتطیعہ اذا امر ولا تخالفہ فیما یکرہ فی نفسھا ومالہ

نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ بہترین عورت کی کیا خصوصیت ہے، آپ نے فرمایا کہ جب شوہر اس کی طرف دیکھے تو اس کو خوش کردے اور جب کسی کام کا حکم دے تو اس کی تعمیل کرے اور شوہر کی مخالفت اپنے بارے میں اور اس کے مال میں نہ کرے (نسائی)

صحیحین میں حضرت ابو ہریرہؓ نبی علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا :۔

تنکح المرأة لمالها ولحبها ولجمالها ولدینها فاظفر بذات الدین تربت یداك

عورت سے شادی اس کے مال اس کے حسب و نسب اس کے حسن و جمال یا اس کی دینداری کی بنیاد پر کی جاتی ہے تو دیندار عورت سے شادی کرنے میں کامیابی حاصل کر تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں،

آپؐ زیادہ بچہ جننے والی عورت سے شادی کرنے کی ترغیب دلاتے اور بانجھ عورت (Burren Woman) کو ناپسند فرماتے جیسا کہ سنن الوداؤد میں معقل بن یسارؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے خدمت نبویؐ میں حاصر ہو کر عرض کیا مجھے ایسی عورت سے عشق ہو گیا ہے جو عالی خاندان کی ہے اور حسین و جمیل بھی ہے مگر وہ بانجھ ہے کیا میں اس سے شادی کر لوں ؟آپؐ نے فرمایا نہیں پھر دوبارہ حاضر ہوا، آپؐ نے پھر اس کو روکا، پھر جب تیسری بار آیا تو آپؐ نے فرمایا :۔

تزوجوا الولود الودود فسانی مکاثر بکم

زیادہ بچہ جننے والی بے انتہا پیار و محبت کرنے والی عورت سے شادی کرو کہ میں بروز قیامت تمہاری کثرت کو دیکھ کر دیگر امتوں پر فخر کروں گا

ترمذی میں معقل بن یسارؓ سے مرفوعاً روایت مذکور ہے

اربع من سنن المرسلین النکاح والسواك والتعطرو الحناء

انبیاء کی چار سنتیں ہیں، شادی، مسواک خوشبو اور حناء

جامع میں حناء نون اور یاء کے ساتھ یعنی حناء اور حیاء دونوں مروی ہیں میں نے ابو الحجاج کو کہتے سنا کہ صحیح لفظ ختان ہے اور نون کنارے سے ساقط ہو جانے کی وجہ سے حناء لوگوں نے پڑھ دیا، اسی طرح کی بات محاملی نے ابو عیسیٰ ترمذی کے استاد سے ذکر کی ہے

آدمی کو جماع (Copulation) کرنے سے پہلے بیوی کے ساتھ کھیل کود، بوسہ بازی کرنا اور زبان چوسنا چاہئے، رسول خدا ﷺ جماع سے قبل (Before Copu-lation) اپنی بیوی کے ساتھ کھیلتے تھے اور ان کا بوسہ لیتے تھے

ابو دواؤد نے اپنی سنن میں روایت کیا کہ نبی ﷺ جماع سے پیشتر حضرت عائشہؓ کا بوسہ لیتے اور ان کی زبان چوستے تھے

جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول ﷺ نے ملاعبت سے پیشتر جماع کرنے سے منع فرمایا ہے

نبی ﷺ کبھی تمام ازواج مطہرات کے ساتھ جماع (Copulation) کرتے پھر ایک بار غسل (Bathing) کر کے پاکی (Cleanliness) حاصل کر لیتے اور کبھی ہر ایک کے لئے الگ الگ غسل فرماتے، امام مسلم نے صحیح مسلم میں حضرت انسؓ سے روایت کیا کہ نبی ﷺ اپنی ازواج مطہرات سے مباشرت (Copulation) فرماتے پھر ایک مرتبہ غسل (Bathing) فرما لیتے

ابو داؤد نے سنن میں ابو رافع مولیٰ رسول خدا ﷺ سے روایت کی ہے کہ رسول خدا ﷺ نے ایک رات تمام ازواج مطہرات سے مباشرت (Copulation) فرمائی، اور ہر ایک سے مباشرت (Copulation) کے بعد غسل فرمایا میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ آپ سب کے بعد ایک مرتبہ غسل فرما لیتے۔ آپ نے

فرمایاہاں یہ بات سو درست ہے، مگر صفائی طہارت اور پاکیزگی میں یہ بڑھا ہوا ہے

جب جماع (Copulation) کرنے والا ایک مرتبہ عورت سے جماع (Copulation) کرنے کے بعد غسل سے پہلے ہی دوسری مرتبہ جماع کی خواہش کرے تو اس کے لئے شریعت نے دو جماع کے وقفہ میں وضو(Ablution) کا حکم دیا ہے چنانچہ امام مسلم نے اپنی صحیح مسلم میں حضرت ابو سعید خدری کی حدیث نقل کی ہے حضرت ابو سعید خدری نے بیان کیا کہ رسول ﷺ نے فرمایا

اذا أتی احد کم أهله ثم اراد ان یعود فلیتو ضا

جب کوئی اپنی بیوی سے ہم بستر ہو اور پھر دوبارہ مباشرت کرنا چاہے تو اسے وضو کر لینا چاہئے

اہم بات

جماع کے بعد غسل اور وضو کر لینے سے ایک قسم کا نشاط پیدا ہوتا ہے دل کو شگفتگی حاصل ہوتی ہے اور جماع سے بعض تحلل کی تلافی بھی ہو جاتی ہے اور اعلیٰ درجہ کی پاکیزگی(Cleanliness)اور طہارت(Cleanliness) ہو جاتی ہے اور اس کے ذریعہ حرارت عزیزی بدن کے اندرونی حصہ میں اکٹھا کرنے کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے جبکہ جماع(Copulation) کی وجہ سے یہ حرارت(Heat) منتشر ہو جاتی ہے اور نظافت کے حصول کا بر عکس طریقہ بھی ختم ہو جاتا ہے جو جماع(Copulation) کے لئے اعلیٰ درجہ کی تدبیر ہے اور قوی جسمانی اور صحت کو پوری حفاظت(Frotec- tion) بھی ہو جاتی ہے

جماع کا بہترین وقت اور دیگر زریں اصول

جماع کا بہترین وقت یہ ہے کہ جماع (Copulation) غذا کے ہضم ہونے کے بعد کیا جائے، بدن میں اعتدال ہو، نہ گرمی ہو نہ ٹھنڈک نہ خشکی ہو اور نہ رطوبت نہ امتلاء شکم ہو، اور نہ شکم (Belly) بالکل خالی ہو، البتہ پر شکم ہو کر جماع کرنے سے جو ضرر ہوتا ہے وہ خالی پیٹ جماع کرنے سے ہونے والے ضرر کے مقابل کمتر ہوتا ہے اسی طرح کثرت رطوبت کے موقع پر جمع کرنے سے جو ضرر ہو گا وہ یبوست کے وقت جماع کرنے سے ہونے والے ضرر سے کم ہو گا اور حرارت بدن کے وقت جماع برودت کے وقت کئے جانے والے جماع (Copulation) سے کم نقصان دہ ہو گا آدمی کو پوری طرح جوش اور شہوت کے وقت ہم بستر ہونا چاہئے کہ آدمی کا عضو تناسل پوری طرح ایسادہ ہو، اور اس استادگی میں کسی تکلف اور کسی تخیل صورت کو دخل نہ ہو اور بار بار عورت کو دیکھنے کا باعث ہوئی ہو اور یہ بھی مناسب نہیں کہ خواہ مخواہ شہوت جماع (copulation) کو ابھارے اور خود کو بلا ضرورت اس میں مشغول کرے، البتہ اگر کثرت منی (Abundance Semen) ہو استادگی پوری ہو اور شہوت بھی (Sexsuality) بھی پورے طور پر ہو اور جماع (Copulation) کرنے کی غیر معمولی خواہش ہو تو جماع کرنا چاہئے ایسی بوڑھی عورتوں اور کمسن لڑکیوں سے جماع نہ کریں جن سے لوگ عادتاً جماع نہیں کرتے یا ایسی عورت جس کو خواہش جماع نہ ہو مریضہ، بدشکل، نفرت انگیز عورتوں سے جماع کرنے سے قوی جسمانی کمزور ہوتی ہے اور یوں بھی جماع کی خاصیت ضعف پیدا کرنا اور بعض اطباء کا جو یہ خیال ہے کہ شادی شدہ عورتوں سے جماع کرنا کنواری لڑکیوں سے زیادہ مفید اور صحت کے لئے نفع بخش ہے ان کا یہ خیال بالکل غلط ہے اور ان کا یہ قیاس مبنی بر فساد ہے اس سے بہتیروں نے گریز کیا اور یہ بات عقلاء اور دانشوروں کے خلاف ہے اور اس پر طبیعت و شریعت کا بھی اتفاق نہیں

کنواری عورتوں سے جماع کرنے میں عجیب خاصیت ہے اس عورت اور اس سے جماع کرنے والے مرد کے درمیان گہری محبت پیدا ہو جاتی ہے عورت کا دل شوہر کے پیار و محبت سے لبریز ہوتا ہے اور دونوں کی محبت کے درمیان کوئی دیوار حائل نہیں ہوتی اور یہ تمام لذت و محبت شادی شدہ عورت میں پائی نہیں جاتی ۔

چنانچہ نبی ﷺ نے خود حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیوں نہیں تو نے کسی کنواری عورت سے شادی کرلی، اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے جنت میں جن حوروں کو ازدواجی تعلق کے لئے رکھ چھوڑا ہے وہ کنواری ہونگی کسی نے ان کو چھوا بھی نہیں ہوگا صرف وہی جنت میں چھو سکیں گے جن کے حصے میں وہ آئیں گی حضرت عائشہؓ نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ اگر آپ کا گذر ایسے درخت سے ہو جس میں اونٹ چر گیا ہو اور ایسے دوسرے درخت سے گذر ہو جس میں سے ابھی کسی اونٹ نے منھ نہ لگایا ہو تو ان دونوں میں سے اونٹ کو آپ کہاں چرانا پسند کریں گے ؟آپؐ نے فرمایا کہ جس میں ابھی تک کسی اونٹ نے منھ نہ لگایا ہو (بخاری شریف)

اس تمثیل سے مراد وہ کنواری لڑکی ہے جس کو ابھی تک کسی مرد نے ہاتھ نہ لگایا ہو وہ میں ہی ہوں، کسی پسندیدہ عورت سے جماع (Copulation) کرنیکے بعد کثرت منی (Abundance Semen) کے استفراغ کے باوجود بدن میں کمتر کمزوری کا احساس ہوتا ہے اور قابل نفرت ناپسند عورت سے جماع Copulation کرنے کے بعد بدن کو بے حد کمزوری کا احساس ہوتا ہے گو کہ استفراغ منی کم ہو اور حائضہ عورت سے جماع کرنا، فطرت و شریعت دونوں کے خلاف ہے اور یہ نہایت ضرر رساں ہے تمام اطباء اس سے کلی طور پر پرہیز کرنے کا مشورہ دیتے ہیں

جماع (Copulation) کی سب سے عمدہ صورت

مرد عورت کے اوپر ہو اور ملاعبت اور بوسہ بازی کے بعد عورت کو چت لٹا کر اس سے جماع کرے اسی وجہ سے عورت کو فراش کہتے ہیں خود پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا، الولد للفراش یعنی لڑکا عورت کے لئے ہے یہاں عورت کو فراش سے تعبیر کیا گیا اور یہ مرد کا عورت پر مکمل حاکمیت کو ثابت کرتا ہے جیسا کہ ارشاد باری ہے

الرجال قوامون على النسآء مرد عورتوں پر حاکم مقرر کئے گئے ہیں

اسی طرح اس شعر میں بھی کہا گیا ہے

اذا رمتها كانت فراشا يقلني

وعند فراغي خادمه يتملق

جماع (Copulation) کے وقت جب میں فرج (Vulva) میں دخول (Entrance) کرتا ہوں تو وہ بے چین ہوتی ہے اور انزال (Seminal Dis-charge) ہو جانے کے بعد ایک چاپلوس (Flattterer) نوکر بن جاتی ہے

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا

هن لباس لكم وانتم لباس لهن وہ (عورتیں) تمہارے لئے لباس ہیں اور تم (مرد) ان کی پوشش ہو

اور اس انداز میں جماع (Copulation) کرنے سے لباس کا معنی پورے طور پر صادق آتا ہے اس لئے کہ مرد کا فراش اس کے لئے لباس ہے اور اسی طرح عورت کا لحاف اس کا لباس ہے غرض جماع کا یہ عمدہ انداز اسی آیت سے ماخوذ ہے، اور یہی انداز شوہر و بیوی میں سے ہر ایک کا دوسرے کے لئے لباس ہونے کا استعارہ بہتر طور پر کام دیتا ہے اور اس میں ایک دوسرا پہلو بھی ہے وہ یہ کہ جماع کے وقت عورت کبھی کبھی مرد

سے بالکل چمٹ جاتی ہے اس طرح عورت مرد کے لئے ایک لباس کی طرح بن جاتی ہے، شاعر نے کیا خوب منظر کشی کی ہے

اذا ما الضجیع ثنی جیلا ھا

وثنت فکانت علیه لبا سا

جماع کرنے کے وقت جب سونے والی اپنی صراحی دار گردن گھماتی ہے، تو مجھ سے اس طرح چمٹ جاتی ہے جیسے کہ وہ میرا لباس ہو (شاعر کا نام= نابغہ جعری)

جماع (Copulation) کی بدترین صورت

عورت مرد کے اوپر ہو اور مرد پشت کے رخ سے عورت سے جماع کرے یہ طبعی شکل کے بالکل مخالف ہے جس انداز پر اللہ تعالیٰ نے مرد و عورت کو پیدا فرمایا ہے بلکہ یوں کہئے کہ نر اور مادہ کو پیدا کیا

اس میں بہت سی خرابیاں ہیں، منجملہ ان خرابیوں میں سے ایک خرابی یہ ہے منی (Semen) کا پوری طرح سے اخراج دشوار ہوتا ہے اور کبھی عضو مخصوص میں منی (Semen) کا کچھ حصہ باقی رہ جاتا ہے جو متعفن ہو کر فاسد ہو جاتا ہے جس سے جامع نقصان اٹھاتا ہے اور کبھی کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ فرج کی رطوبت تناسل میں بہہ کر چلی جاتی ہے اس طرح سے رحم کو پوری طرح سے منی (Semen) کو قابو میں رکھنا اور روکنا مشکل ہوتا ہے چنانچہ تخلیق میں دقت ہوتی ہے نیز طبعی اور شرعی طور پر اس کام کے لئے عورت مفعول ہے تو جب فاعل بن جائے گی، تو یہ طبعیت و شریعت دونوں کے خلاف ہوگا، اور اہل کتاب اپنی عورتوں سے جماع (Copulation) ان کے پہلو کے بل کنارے سے کیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ یہ طریقہ جماع عورت کے لئے آسان ترین ہوگا

قریش اور انصار اپنی عورتوں سے پیچھے کی طرف سے جماع کرنا پسند کرتے تھے اس کو یہود نے معیوب قرار دیا اس پر خدا نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی

نسائو کم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شسئتم (بقرہ: ۲۲۳)	تمہاری عورتیں تمہارے لئے کھیتی ہیں جس طرف سے چاہو اپنی کھیتی میں آؤ

صحیح بخاری و مسلم میں حضرت جابرؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ یہود کا خیال تھا کہ جب کوئی مرد اپنی بیوی سے پیچھے کی طرف سے اس کی فرج میں جماع کرتا ہے تو بچہ احول (بھینگا) پیدا ہوتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نسآئو کم حرث لکم الخ نازل فرمائی

صحیح مسلم کی ایک روایت بایں الفاظ ہے کہ اگر خواہش ہو تو آگے کی جانب سے یا پیچھے کی جانب سے جماع کرے، اس میں کوئی مضائقہ نہیں، البتہ یہ یاد رہے کہ جماع صرف ایک ہی سوراخ یعنی فرج ہی میں ہو۔

مجبیتہ :۔ اوندھے منھ ہونا اور صمام واحد ہے مراد عورت کی شرم گاہ جو کھیتی اور افزائش نسل کا مقام ہے، لیکن عورت کی سرین میں جماع کرنے کو تاریخ میں کسی نبی برحق نے مباح نہیں قرار دیا، اور جس نے بعض اسلاف کی طرف یہ نسبت کی کہ انہوں نے عورت کی سرین میں جماع کرنے کو مباح قرار دیا انہوں نے غلط بیانی سے کام لیا۔

چنانچہ سنن ابوداؤد میں حضرت ابوہریرؓہ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول ﷺ نے فرمایا

ملعون من اتی المرأة فی دبرھا | کہ وہ شخص ملعون ہے جو عورت کی سرین میں جماع کرے

احمد اور ابن ماجہ کی روایت کے الفاظ تو اس سے بھی زیادہ سخت ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا جس نے اپنی عورت کے مقعد میں جماع کیا

اور ترمذی واحمد بن حنبلؒ کے الفاظ یوں ہیں،

من اتی حائضا أو امرأة فی دبرھا أو کاھنا فصدقه فقد کفر بما انزل علی محمد ﷺ | جو شخص حائضہ عورت سے یا اپنی بیوی سے اس کی مقعد میں جماع کرے یا کسی کاہن کے پاس جائے اور اس کی بات کی تصدیق کرے تو اس نے پیغمبر خدا کی شریعت کا کلیتہً انکار کیا

اور بیہقی کے الفاظ اس طرح ہیں کہ مردوں اور عورتوں میں سے جس نے بھی کسی مقعد میں کچھ کیا تو اس نے کفران نعمت الٰہی کیا

مصنف وکیع میں روایت ہے کہ مجھ سے زمعہ بن صالح نے حدیث بیان کی انہوں نے طاؤس سے انہوں نے اپنے باپ سے اور ان کے باپ نے عمرو بن ربیع سے روایت کی ہے اور عمرو بن ربیع نے عبداللہ بن یزید سے روایت کی انہوں نے بیان کیا کہ عمر بن خطابؓ نے بیان کیا کہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حق بات کہنے سے شرم نہیں کرتا، عورتوں کی سرین میں تم لوگ جماع نہ کرو اور ایک مرتبہ فرمایا کہ ان کی مقعدوں میں جماع نہ کرو۔

ترمذی میں طلق بن علی سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا کہ عورتوں کی سرین میں جماع نہ کرو اللہ تعالیٰ حق بات کہنے سے شرم نہیں کرتا۔

اور ''الکامل'' میں ابن عدی کی ایک حدیث ہے جس کو محاملی سے انہوں نے سعید بن یحییٰ بن جبیر اموی سے روایت کیا انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے محمد بن حمزہ نے حدیث بیان کی انہوں نے زید بن رفیع سے انہوں نے ابو عبیدہ سے اور انھوں نے عبداللہ بن مسعود سے مرفوعاً روایت کیا آپ نے فرمایا کہ عورتوں کی سرین میں جماع نہ کرو۔

حضرت ابوذر نے بھی مرفوعاً روایت کی ہے کہ پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا کہ جو عورتوں یا مردوں کی مقعد میں جماع کرے وہ خدا اور رسول کا منکر ہے

اسماعیل بن عیاش نے سہیل بن ابی صالح نے انھوں نے محمد بن منکدر سے اور انھوں نے جابر بن عبداللہؓ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ خدا سے شرم کرو کہ خدا حق بات کے کہنے سے شرماتا نہیں کہ عورتوں کی مقعد میں جماع نہ کرو، اسی حدیث کو دارقطنی نے ان لفظوں میں بیان کی کہ اللہ تعالیٰ حق بات کہنے سے شرماتا نہیں تمہارے لئے جائز نہیں کہ عورتوں کی سرین میں جماع کرو

علامہ بغویؒ نے بیان کیا کہ مجھ سے ہدبہ نے حدیث بیان کی انہوں نے کہا کہ مجھ سے ہمام نے حدیث بیان کی انہوں نے بیان کیا کہ قتادہ سے پوچھا گیا کہ جو شخص اپنی بیوی کی دبر میں جماع کرے اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا کہ مجھ سے عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدا کے واسطہ سے حدیث بیان کی کہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ یہ لواطت صغرای ہے

امام احمد نے ''مسند'' میں حدثنا عبدالرحمن قال حدثنا همام اخبرنا عن قتادة عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده سند حدیث بیان کر کے اس حدیث کو نقل کیا ہے۔

اور مسند میں بھی عبداللہ بن عباس سے روایت منقول ہے کہ آیت نسآئو کم حرث لکم الخ انصاریوں کے حق میں نازل ہوئی رسول اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں آکر آپ سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپؐ نے جواب دیا کہ آگے پیچھے کی کوئی بات نہیں جماع فرج میں کرنی چاہئے چاہے جس طرح سے بھی ہو

مسند میں عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ عمر بن خطابؓ خدمت نبوی میں تشریف لائے اور عرض کیا یارسول اللہ! میں برباد ہو گیا آپؐ نے دریافت کیا کہ تمہاری بربادی کا کیا سبب ہے؟ انہوں نے بیان کیا کہ کل رات میں نے اپنی بیوی سے پیچھے سے جماع کر لیا آپؐ نے کوئی جواب نہیں دیا کہ وحی نازل ہوئی اور یہ آیت کریم نسآئو کم حرث لکم رسول خدا پر نازل ہوئی یعنی آگے سے بھی اور پیچھے سے بھی جماع کرو اس میں کوئی مضائقہ نہیں البتہ حائضہ عورت اور عورت کی دبر میں جماع کرنے سے بچو

ترمذی میں ابن عباسؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظر کرم نہیں کرے گا جو عورت یا مرد کی سرین میں جماع کرے،

ہم اس سے پہلے ابو علی حسن بن حسین بن دوما کی حدیث بیان کر چکے ہیں جو براء بن عازب سے مرفوعاً روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اس امت کے دس قسم کے لوگ خدائے بزرگ و برتر کے منکر ہیں، قاتل، جادوگر، دیوث، بیوی کی سرین میں جماع کرنے والا، زکوٰۃ نہ دینے والا جو شخص وسعت رکھتے ہوئے فریضہ حج ادا کئے بغیر مر گیا شراب خور، فتنہ برپا کرنے والا اسلام کے خلاف برسرپیکار لوگوں کو ہتھیار بیچنے والا اور جو شخص ذوی المحارم سے نکاح کرے

عبداللہ بن وہب نے بیان کیا کہ مجھ سے عبداللہ بن لھیعہ سے مشرح بن ھاعان عن عقبہ بن عامر کے واسطہ سے حدیث بیان کی کہ رسول ﷺ نے فرمایا

ملعون من یاتی النسآء فی محاشهن یعنی أدبار هن

وہ شخص ملعون ہے جو عورتوں کی سرین یعنی ان کی مقعد میں جماع کرتا ہے

اور مسند حارث بن ابی اسامہ میں ابو ہریرہ وابن عباسؓ کی حدیث مذکور ہے

ان دونوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات سے پہلے ہم لوگوں کو خطبہ دیا اور مدینہ طیبہ میں آپ کا یہ آخری خطبہ تھا! اس کے بعد آپ کا وصال ہو گیا اس خطبہ میں آپؐ نے ہم کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا،

من نكح امرأة فی دبرها أئو رجلا أو صبيا حشر يوم القيمة وريحه أنتن من الجيفة يتا ذی به الناس حتى يدخلك النار واحبط الله احره ولا يقبل منه صرفا ولا عدلا ويدخل فی تابوت من نار ويشد عليه مسامير من نار

جو شخص کسی عورت کی سرین یا مرد یا لڑکے کی مقعد میں مباشرت کرے وہ قیامت کے دن اس حال میں اٹھایا جائے گا کہ اس سے مردار سے بھی زیادہ بدبو آئے گی جس سے تمام لوگ پریشان ہو جائیں گے تاآنکہ وہ داخل جہنم ہو جائے گا خدا اس کے اعمال خیر کو برباد کر دے گا اور اس کو اس کی واپسی یا معاوضہ نہ ملے گا اور آتشیں تابوت میں اس کو داخل کیا جائے گا اور اس کے اوپر آتشیں کیلیں بھی ٹھونکی جائیں گی

حضرت ابو ہریرہ نے بیان کیا ہے کہ جس نے اس فعل بد سے توبہ نہ کی اس کے لئے یہ عذاب ہے۔

ابو نعیم اصبہانی نے خزیمہ بن ثابت کی حدیث کو مرفوعاً روایت کیا ہے کہ خدائے تعالیٰ اظہار حق میں نہیں شرماتا تم اپنی بیویوں کی سرین میں جماع نہ کرو

امام شافعی نے نقل کیا کہ مجھ کو میرے چچا محمد بن علی بن شافع نے خبر دی انہوں نے بیان کیا کہ مجھ کو عبداللہ بن علی بن سائب نے خبر دی انہوں نے عمرو بن احیحہ بن جلاح سے انہوں نے خزیمہ بن ثابت سے روایت کی کہ ایک شخص نے عورتوں کو پیچھے سے جماع کرنے کی بابت سوال کیا آپؐ نے فرمایا حلال ہے جب وہ مڑا تو آپؐ نے اس کو بلا کر دریافت کیا کہ تم نے کس طرح کہا تھا دونوں سوراخوں یا دونوں شگافوں میں سے کسی میں یا دونوں سرینوں سے کس سوراخ میں کہا کیا اس کے پیچھے سے اس کی فرج میں جماع کرنے کے متعلق سوال کیا تھا؟ اگر تو نے یہ سوال پوچھا تھا تو یہ جائز ہے اور اگر عورت کے اس کی دبر میں جماع کرنے کے بارے میں تیرا سوال ہے تو یہ جائز نہیں ہے اللہ تعالیٰ اظہار حق سے شرم نہیں کرتا تم عورتوں سے ان کی سرین میں جماع نہ کرو۔ (نسائی ر بیہقی)

ربیع نے بیان کیا کہ حضرت امام شافعیؒ سے پوچھا گیا کہ اب آپ کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے چچا ثقہ ہیں اور خزیمہ بن ثابت کے ثقہ ہونے کے بارے میں کوئی شک و شبہ نہیں لیکن میں دبر میں جماع کرنے کی رخصت نہیں دیتا بلکہ اس سے منع کرتا ہوں، میں کہتا ہوں کہ اس بیان سے یہ بات واضح طور سے ثابت ہو گئی کہ اس روایت سے اس غلط روایت کا شیوع ہوا جس سے ہمارے اسلاف کے متعلق دبر میں جماع کرنے کی اباحت کا مسئلہ مشہور ہو گیا حالانکہ یہ بھی ایک طریقہ جماع تھا کہ آدمی عورت کے پیچھے سے اس کی فرج میں جماع کرتا، اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے کہ وہ پیچھے سے اس کی دبر میں جماع کرے اور سننے والے کو من اور فی لفظ میں اشتباہ ہو گیا اور

اسی بناء پر دونوں میں تمیز نہ کر سکے، ایاجت سلف دائمہ کا حقیقی مسئلہ یہ رہا اور کسی غلط بیان نے اس کو غلط انداز میں پیش کر کے فحش غلطی کی قرآن نے تو اعلان کر دیا

فاتو ھن من حیث امر کم اللہ (بقرہ ۲۲۲) یعنی عورتوں سے اسی مقام میں جماع کرو جہاں کا حکم اللہ تعالی نے دیا ہے

مجاہد نے بیان کیا کہ میں نے عبداللہ بن عباس سے اس آیت فاتو ھن من حیث امر کم اللہ کا مطلب دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ جس مقام میں جماع کرنے کا خدا نے حکم دیا ہے وہیں جماع کرو اور ایام حیض میں جماع سے بچے رہو اور علی بن ابی طلحہ نے ان سے نقل کیا کہ آپ فرماتے تھے کہ صرف فرج میں جماع کرنا ہے اور اس کے سوا کسی دوسری جگہ روا نہیں ہے

یہ آیت کریمہ عورت کی دبر میں جماع کرنے کی حرمت پر دو سبب سے دلالت کرتی ہے

پہلا سبب

عورتوں سے جماع کرنا کھیتی کے مقام یعنی پیدائش کے مقام میں مباح ہے یعنی فرج میں مباح ہے نہ کہ مقعد میں جو آلائش کا مقام ہے اور اللہ کے قول من حیث امر کم اللہ سے مراد کھیتی کا مقام یعنی فرج ہے اور ایک دوسری آیت فاتو احرثکم انی شئتم سے بھی فرج میں جماع کرنا موکد ہو جاتا ہے اور اسی آیت سے عورت کے پیچھے سے اس کی فرج میں جماع کرنا بھی ثابت ہو گیا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا انی شئتم یعنی جس انداز سے بھی آگے یا پیچھے سے تم چاہو، فرج میں جماع کرو، حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ "فاتو حرثکم میں حرث سے مراد عورت کی فرج ہی ہے"

قابل غور بات

جب اللہ تعالی نے ایام حیض میں عارضی ضرر کی وجہ سے فرج میں جماع کرنا

حرام قرار دیا تو پھر مقعد میں جماع کرنا کیسے قابل قبول ہو گا جو دوامی آلائش کا مقام ہے مزید برآں اس کے مفاسد بھی غیر معمولی ہیں اس لئے کہ اس سے انقطاع نسل کا مفسدہ تو ہے ہی پھر یہ اباحت عورتوں کی مقعد سے لڑکوں تک پہونچ کر مزید مفاسد کا ذریعہ بن جائے گی

اس کے علاوہ اس سے حقوق نسوانی کا تلف کرنا بھی لازم آئے گا اس لئے کہ عورت سے جماع کرنا عورت کا حق ہے اور مقعد میں جماع کرنے سے یہ حق بری طرح مجروح ہوتا ہے نہ عورت کی خواہش کی تکمیل ہو گی اور نہ مقصود جماع حاصل ہو گا

دوسری بات

مقعد اس کام کے لئے نہیں بنائی گئی ہے اور نہ اس کی تخلیق کا یہ مقصد ہے بلکہ جماع کے لئے فرج ہی ہے لہذا جو لوگ فرج کو چھوڑ کر مقعد کی طرف رخ کرتے ہیں وہ شریعت اور حکمت الٰہی دونوں ہی کے منکر ہیں

یہ طریقہ ضرر رساں ہے

علاوہ ازیں یہ مردوں کے لئے ضرر رساں بھی ہے اسی لئے تمام عقلاء و اطباء اس سے روکتے ہیں اور فلاسفہ بھی اس کو سفاہت و جہالت پر محمول کرتے ہیں اسلئے کہ فرج میں قوت جاذبہ ہوتی ہے جو مرد کی رکی ہوئی منی کو جذب کر لیتی ہے جس سے مرد کو آرام ملتا ہے اور مقعد میں جماع کرنے سے رکی ہوئی منی کا پوری طرح اخراج نہیں ہو پاتا ایک تو مقعد کے بیرونی سوراخ کی تنگی دوسرے مفعول کے متاذی ہونے کی وجہ سے عضو مخصوص کو جلد از جلد اس سے باہر نکالنے کی خواہش ہوتی ہے اس لئے کہ لواطت

غیر طبعی مجامعت ہے

اس سے ایک دوسرے طریقہ سے بھی ضرر پہونچتا ہے وہ یہ کہ مقعد کے سوراخ کی تنگی کے باعث عضو مخصوص کو اس میں داخل کرنے میں بڑی جدو جہد کرنی پڑتی ہے جس سے آدمی جلدی تھک جاتا ہے اور خلاف امر فطری کا احساس الگ ہوتا ہے

مقعد گندگی اور آلائش کا مقام ہے اور لواطت کرتے وقت اپنی تمام آلائشوں کے ساتھ سامنے ہوتی ہے اور بعض اوقات عضو مخصوص آلائش سے آلودہ ہو جاتا ہے

عورت کو بھی اس سے سخت نقصان ہوتا ہے اسلئے کہ یہ کام اس کے لئے خلاف طبیعت و فطرت بالکل نادر ہوتا ہے جس سے انتہائی نفرت اور غیر معمولی وحشت پیدا ہوتی ہے

اس فعل بد کے باعث انسان کو رنج و غم سے دو چار ہونا پڑتا ہے مستقبل میں افزائش نسل کی طرف سے مایوسی اور ماضی میں ضیاع قوت کا غم لاحق ہوتا ہے دوسرے فاعل اور مفعول ایک دوسرے سے نفرت کرنے لگتے ہیں اس سے چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور سینے کا نور ختم ہو کر ظلمت آجاتی ہے اور دل کی روشنی مدھم پڑ جاتی ہے اور اس کے چہرے پر ہونق کی طرح وحشت برستی رہتی ہے جس کو ادنیٰ فراست والا دیکھ کر بھانپ لیتا ہے آخر میں سخت نفرت اور باہمی بغض و کینہ دونوں کے درمیان پیدا ہو جاتا ہے اور ازدواجی تعلق ٹوٹنے کی منزل تک پہونچ جاتا ہے اس سے کوئی بچ نہیں سکتا اس کار بد کا انجام بہر حال بھگتنا ہی پڑے گا۔

علاوہ ازیں فاعل و مفعول (شوہر و بیوی) کے حالات اس حد تک پیچیدہ ہو جاتے ہیں جن کی اصلاح کی کوئی صورت باقی نہیں رہتی البتہ اگر کسی کو اللہ تعالیٰ سچی توبہ کی توفیق عطا کردے تو اصلاح ممکن ہے

نیز اس کاربد سے دونوں کے محاسن یکسر ختم ہو جاتے ہیں اور مصائب اس کی جگہ لے لیتے ہیں اسی طرح دونوں کے درمیان محبت والفت ختم ہو جاتی ہے اور اس کی جگہ باہمی بغض وکینہ ایک دوسرے پر طعن و تشنیع ان کا شیوہ بن جاتا ہے۔

اور یہ فعل نعمتوں کے زوال اور غضب الٰہی کے نزول کا سب سے بڑا سبب ہے اس لئے کہ یہ لعنت و غضب الٰہی کا سب سے بڑا سبب بنتا ہے اور خدا اس کے فاعل سے کنارہ کش ہو جاتا ہے اور فاعل کی طرف ذرا بھی التفات نہیں کرتا اس قابل نفریں فعل کے بعد ہر چیز کی توقع ختم ہو جاتی ہے اور انسان کسی بھی برائی سے محفوظ نہیں رہتا اور بندہ کس طرح زندہ رہ سکتا ہے جس پر لعنت الٰہی اور غضب خداوندی برس رہا ہو اور خدا نے اس سے اپنی رحمت کی نظر پھیر لی اور اس کی طرف کبھی بھی نظر کرم نہیں کرتا

لواطت سے حیاء و شرم کا کلیۃً خاتمہ ہو جاتا ہے اور حیاء و شرم ہی سے دلوں کی زندگی برقرار رہتی ہے جب دل اسے گنوا دے گا تو پھر ہر قبیح چیز حسین و جمیل اور ہر اچھائی برائی لگنے لگتی ہے اس وقت انسان کا فساد قلبی اس مرحلہ پر پہونچ جاتا ہے جہاں سے لوٹنا ممکن نہیں ہوتا۔

لواطت سے اس کی طبیعت مسخ ہو جاتی ہے جس ترکیب پر خدا نے اس کی تخلیق فرمائی تھی وہ ختم ہو جاتی ہے انسان اپنی فطرت سے نکل کر ایسی طبیعت میں تبدیل ہو جاتا ہے کہ خدا نے اس انداز پر کسی حیوان کو مرکب نہیں فرمایا بلکہ وہ طبع منکوس ہے اور جب طبعیت مسخ ہو گئی تو دل بھی مسخ ہو جاتا ہے نہ کوئی عمل خیر باقی رہتا ہے نہ ہدایت تو اس وقت اعمال خبیثہ اور ھیئات شیطانیہ کو عمدہ سمجھنے لگتا ہے اور اب اضطراری طور پر اس کی حالت اس کا عمل اور اس کا انداز گفتگو سب بد سے بدتر ہو جاتا ہے

اور اعمال قبیحہ کی انجام دہی میں وہ اتنا جری ہو جاتا ہے کہ اس سے پہلے اس کا تصور

بھی نہیں کیا جا سکتا اور یہ بے حیائی آنے والی نسلوں کے لئے ترکہ بن جاتی ہے کمینہ پن سفلہ پن اور ذلالت کی سب سے نچلی سطح پر اتر آتا ہے

اور انسان بے شرمی اور نفرت کا لبادہ پہن لیتا ہے اور لوگ بھی اس کو اسی لبادہ میں دیکھنا پسند کرتے ہیں لوگ اسے کمین درذیل سمجھتے ہیں اور ہر شخص اس کو ایک گھٹیا اور کمتر انسان جانتا ہے۔

خدا کی بیشمار رحمتیں اور اسکی سلامتی اس ذات اقدس پر نازل ہو جس کی ہدایت و شریعت کی اتباع سے ہم کو سعادت دارین نصیب ہوتی ہے اور جس کی مخالفت نے ہم کو دونوں جہاں کی تباہ و بربادی کے راستے پر ڈال دیا

مضرت رساں جماع

مضرت رساں جماع کی دو قسم ہیں ایک تو شرعی طور پر مضر ہے اور دوسری فطری طور پر نقصان دہ ہے شرعی طوری پر مضرت رساں جماع حرام ہے اس کے چند درجات ہیں جو اپنی نوعیت و مراتب کے اعتبار سے مختلف الامکان ہے بعض بہت زیادہ بدتر ہوتی ہے اور تحریم کی سطح بری ہوتی ہے تحریم عارضی تحریم لازم سے کمتر درجہ کی ہے جیسے حالت احرام، روزے، اعتکاف میں جماع کی تحریم یا کفارہ ادا کرنے سے پہلے ظہار کرنے والے کے جماع کی تحریم یا حائضہ عورت سے وطی کرنے کی تحریم وغیرہ کہ ان تمام صورتوں میں جماع کرنے پر کوئی شرعی حد جاری نہیں ہوتی۔

تحریم لازم کی دو قسم ہے پہلی صورت یہ ہے کہ اس میں حلت کی کوئی صورت نہ ہو جیسے محرم عورتوں سے جماع کرنا کہ یہ بدترین قسم کی مباشرت ہے ایسے لوگوں کے علماء کی ایک جماعت مثلاً امام احمد بن حنبلؒ وغیرہ کے نزدیک قتل کر دینا واجب ہے اس سلسلے میں ایک حدیث مرفوع بھی موجود ہے۔

امام احمد نے ابو داؤد نے ترمذی نے سنائی نے ابن ماجہ نے براء بن جازبؓ سے روایت نقل کی ہے وہ یوں ہے

یعنی میں اپنے ماموں سے ملا جو جھنڈا لئے ہوئے تھے میں نے پوچھا کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ پیغمبر خدا علیہ وسلم نے ایسے لوگوں کی طرف بھیجا ہے جنھوں نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کیا کہ میں اسے قتل کر کے اس کا مال ضبط کر لوں۔

ابو داؤد میں ہے !!

میں اپنے گمشدہ اونٹ کی تلاش میں تھا کہ ایک قافلہ جھنڈا کے ہمراہ میرے سامنے آیا اور دیہات کے لوگ میرے بارے میں تفتیش کرنے لگے کہ میرا حضور اکرامؐ سے کیا تعلق ہے پھر سب ایک قبہ کے پاس پہونچے اور اس میں سے ایک شخص کو ڈھونڈھ نکالا اور اس کو قتل کر دیا میں نے اس کے بارے میں دریافت کیا تو لوگوں نے بتایا کہ اس نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کر لیا تھا

دوسری قسم یہ ہے کہ جس کا حلال ہونا ممکن ہو جیسے کسی شادی شدہ اجنبی عورت سے زنا کرنے میں دوسروں کے حقوق کا ضیاع ہوتا ہے ایک حق خداوندی اور دوسرا شوہر کا حق اور اگر جبراً اس کے ساتھ زنا کیا گیا تو تین حقوق تلف ہوتے ہیں اور اگر اس کے اعزہ واقربا ہوں جو اس فعل شنیع کو عار سمجھتے ہوں تو چار حقوق پامال ہوتے ہیں اور اگر وہ زانی کی محرم ہے تو اس میں پانچ حقوق تلف ہوتے ہیں ایسے جماع کی مضرتیں تحریم کے درجہ تناسب سے شمار کرنی چاہئے۔

اور طبعاً ضرر رساں جماع کی بھی دو قسمیں ہیں ایک قسم وہ ہے جس میں ضرر کیفیت کے اعتبار سے ہو جس کا بیان اوپر گذر چکا ہے اور دوسری قسم وہ ہے جس میں مقدار و کمیت کے لحاظ سے مضرت ہو مثلاً کثرت جماع کہ اس سے قوت گر جاتی ہے

اعصاب کمزور پڑ جاتے ہیں رعشہ، فالج اور تشنج جیسی مہلک بیماریاں گھیر لیتی ہیں اور نگاہ اور دیگر اعضاء میں کمزوری آجاتی ہے حرارت عزیزی بجھ جاتی ہے اور مجاری بدن کشادہ ہو جاتے ہیں جو فضلات رویہ موذیہ کی آماجگاہ بن جاتے ہیں۔

جماع کا بہترین وقت

غذا کے معدہ میں ہضم ہو جانے کے بعد ہی ہے ساتھ ہی ساتھ موسم کی مناسبت بھی ضروری ہے بھوک کے وقت جماع کرنا ممنوع ہے اس سے حرارت عزیزی کم ہو جاتی ہے۔

اور پر شکمی کی حالت میں بھی جماع نہیں کرنا چاہئے کیونکہ ایسے وقت میں جماع کرنے سے شدید امراض پیدا ہوتے ہیں اسی طرح آدمی تھکاماندہ ہو تب بھی جماع مضر ثابت ہوتی ہے نیز غسل کرنے اور استفراغ کے بعد اور اسی طرح کسی نفسانی کیفیت مثلاً رنج و غم یا فرط مسرت و شادمانی کے وقت بھی جماع بے حد مضر ہے اور جماع کا عمدہ وقت رات کا ایک حصہ گذر جانے کے بعد ہے جبکہ غذا کا ہضم اس کا مقابل نہ ہو پھر جماع کے بعد غسل یا وضو کرے اور سو جائے جماع کے بعد غسل کرنے کے بعد سونے سے اس کی ضائع شدہ قوت بازیاب ہو جاتی ہے اور جماع کے بعد حرکت و ریاضت پر پرہیز کرے کیونکہ اس سے غیر معمولی نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے۔

ولیمہ

ولیمہ میں سادگی کہ زیادہ سے زیادہ ایک بکری کافی ہے۔ ہمارے یہاں ولیمہ کے لئے تمام برادری آئے ورنہ کنبہ تو ضرور ہونا چاہئے۔ خواہ قرض لے کر ہی ہو حالانکہ پہلے زمانے کا بڑے سے بڑا ولیمہ ایک بکری ذبح کر کے کھلانے کا نام تھا۔

☆ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جتنا شاندار ولیمہ حضرت زینبؓ کے نکاح میں کیا اتنا اپنی کسی شادی میں بھی نہیں کیا حضرت زینبؓ کے نکاح میں ایک بکری کے ساتھ ولیمہ کیا۔ (بخاری مسلم)

لیجئے یہ ولیمہ سردار دو جہاں ﷺ کا سب سے بڑا ولیمہ تھا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ولیمہ بکری ذبح کرنا بہت بڑا ولیمہ ہے سردار دو جہاں کا دوسرا ولیمہ ذیل کے حدیث سے معلوم کیجئے۔

☆ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ مدینہ اور خیبر کے درمیان حضور ﷺ نے تین رات قیام فرمایا اور وہاں پر حضرت صفیہ سے شادی ہوئی پھر میں نے مسلمانوں کو ان کے ولیمہ کی دعوت دی۔ دونوں جہاں کے بادشاہ نے اپنے اس ولیمہ میں نہ روٹی کا انتظام فرمایا اور نہ گوشت کھانے کو دیا۔ بلکہ آپ نے چمڑے کے دستر خوان بچھانے کا حکم فرمایا حسب ارشاد سرکار والا کے لیے دستر خوان بچھایا گیا۔ دستر خوان پر کچھ کھجوریں کچھ پنیر کے ٹکڑے اور گھی چن دیا گیا۔ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا (بخاری شریف)

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ولیمہ کے لئے خاص تکلفات کرنے ضروری نہیں بلکہ جو بھی سہولت مہیا ہو جائے کر دے۔ افسوس حضور ﷺ سرور کائنات کا دامن کس طرح ہم نے چھوڑا کوئی بھی تو اللہ کا بندہ ایسا نظر نہیں آتا کہ حضور ﷺ کی سنت کے موافق شادی کرے۔

☆ حضرت صفیہؓ بنت شیبہؓ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی بعض بیویوں کا ولیمہ صرف دو سیر جو کے ساتھ کر دیا۔ (بخاری شریف)

دیکھا آپ نے حضور ﷺ کی سادگی

مسلمانو! اپنے آقا ﷺ کی زندگی کے ہر معاملہ میں خیال رکھو کہ کتنی پاکیزہ زندگی تھی۔ اور تکلفات سے کس قدر پاک تھی۔ کیا آپ کی اب بھی آنکھ نہیں کھلے گی۔ اب نکاح غریب کے لئے وبال جان بن گیا اور بہت سے نکاح ان ہی تکلفات کے باعث ہوتے ہی نہیں آپ حضور ﷺ کی امت کو اپنی جاہلانہ رسومات کے باعث کتنا کم کر رہے ہیں۔ اسلام تکلفات سے پاک، پیغمبر اسلام ﷺ کی زندگی سادی۔ صحابہ کرامؓ کی زندگی رسومات سے مبرا۔ تو آپ کس طرف جا رہے ہیں۔

بلا اجازت دعوت میں جانا

☆ حضرت ابو مسعود انصاریؓ فرماتے ہیں ابو شعیب انصاریؓ کا ایک غلام تھا جو طباخی کا کام کرتا تھا۔ اس سے انہوں نے فرمایا کہ میرے لئے پانچ آدمیوں کا کھانا پکادو میرا خیال ہے کہ میں حضور ﷺ کی دعوت کروں اس طباخ نے کچھ مختصر سا کھانا تیار کر لیا۔ اس کے بعد آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کے چار آدمیوں کے ساتھ دعوت کر دی۔ حضور ﷺ نے ان کی دعوت قبول فرمائی اور ابو شعیبؓ کے ساتھ ہو لئے اس وقت ایک اور آدمی آپ ﷺ کے ساتھ ہو لیا حضور ﷺ نے ابو شعیبؓ کے گھر پہنچ کر ان سے فرمایا اے بو شعیبؓ ہمارے ساتھ ایک آدمی اور ہے اگر تم اجازت دو تو وہ مکان کے اندر آجائے ورنہ اس کو دروازہ پر چھوڑ دو۔ ابو شعیبؓ بولے کہ حضورؐ ﷺ میری طرف سے انکو خوشی اجازت ہے۔

(بخاری شریف)

اس حدیث سے چند باتیں ثابت ہوئیں کسی شخص کے ہاں دعوت میں جانا بغیر اس کی اجازت کے جائز نہیں۔ مہمان کو جائز نہیں کہ بغیر اہل خانہ کی اجازت کے اپنے ہمراہ کسی کو دعوت میں لائے۔ اسی طرح اگر یہ معلوم ہو جائے کہ میزبان کو کوئی گرانی نہ ہو

گی تب کوئی مضائقہ نہیں اگر مخصوص جماعت کی دعوت کرے اور ان کے ساتھ کوئی آدمی چلا آئے تو مہمان کو چاہئے کہ اس کے لئے صاحب خانہ سے اجازت لیں۔ مستحب ہے اہل خانہ کو کہ اس کو نہ روکے البتہ اگر کسی قسم کا حرج ہو نرمی کے ساتھ واپس کر دے۔ اور شرح السنہ میں لکھا ہے کہ اس میں دلیل ہے اس پر کہ جس شخص کی دعوت نہ ہو اس کو وہاں پہنچ کر از خود کھانا حلال نہیں۔

بغیر بلائے دعوت میں جانا

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں جس شخص کی دعوت کی گئی اور اس نے اس دعوت کو قبول نہیں کیا۔ اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اور جو شخص بغیر بلائے دعوت کھانے آئے تو وہ چور ہوا۔

بغیر صاحب خانہ کی اجازت کے آنا ایسا ہے جیسے چھپ کر چور آتا ہے پس یہ گنہگار ہوا چور کی طرح، اور نکلا اس کے گھر سے ڈکیتی ڈال کر کیونکہ جب یہ اندر گھس گیا تو صاحب خانہ طوعاً کرہاً اپنی بد اخلاقی کا دھبہ دھونے کے اس کو کچھ نہ کہے گا۔ لیکن حدیث میں وارد ہے کہ کسی کا مال بغیر اس اس کی خوشی و رضامندی کے لینا جائز نہیں گویا کہ جس طرح ڈاکو جبراً مال لوٹ لے جاتا ہے اسی طرح یہ لوگ بھی اس کا کھانا جبراً کھا گئے۔

دعوت ولیمہ

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا۔ جب تم ولیمہ کی دعوت میں لائے جاؤ پس چاہئے کہ اس میں شرکت کرو۔ (بخاری شریف)

مسلم شریف کی حدیث میں اس طرح آیا ہے۔ پس چاہئے کہ ضرور قبول کرو خواہ وہ شادی کی ہو یا اور کوئی دعوت ہو۔ مثلاً عقیقہ، ختنہ وغیرہ۔ ولیمہ میں شرکت کے

متعلق علماء اس دعوت کے قبول کرنے کو واجب کہتے ہیں۔ اور بعض مستحب کہتے ہیں۔ اور یہ واجب مستحب شرکت کرنا ہے۔ کھانا ضروری نہیں اور ولیمہ کے علاوہ باقی دعوتیں قبول کرنا مستحب ہے اگر قبول کرے گا ثواب ہوگا، ورنہ کوئی گناہ نہیں

دعوت قبول کرنے کی ہدایات

☆ فرمایا حضور ﷺ نے جب کوئی تم کو کھانے کی دعوت دے تو چاہئے کہ اس کو قبول کرلو اور چلے جاؤ آگے تم کو اختیار ہے۔ کھانا کھاؤ یا نہ کھاؤ۔ (رواہ مسلم)

البتہ اگر راستہ خطرناک ہے یا جگہ دور ہے تو اس صورت میں قبول کرنا ضروری نہیں۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے جب دو دعوت کرنے والے جمع ہو جائیں تو اس شخص کی دعوت قبول کرو جس کا دروازہ تمہارے مکان کے زیادہ قریب ہو اور اگر ایک نے پہل کرلی تو اس شخص کی دعوت قبول کرو۔ جس نے پہل کرلی۔ (ابوداؤد)

ظاہراً یہ حکم اس صورت میں ہے جب کہ ایک وقت میں دونوں کی دعوت نہیں کھا سکتا اگر دونوں کی دعوت بغیر گرانی کے کھا سکتا ہے۔ تو دونوں کی دعوت قبول کر سکتا ہے اور یہ حکم تو ہمسایہ اور پڑوسی کا ہے اور اگر اہل توحید دعوت کریں تو وہاں ترجیح اور طرح ہوگی۔ مثلاً تعلقات کی خصوصیت یا دونوں دعوت کرنے والے دیندار ہوں تو ان میں جو زیادہ دیندار ہو اس کی دعوت کو ترجیح دے۔

بدترین کھانا

☆ فرمایا رسول ﷺ نے بدترین کھانا اس ولیمہ کا کھانا ہے۔ جس میں دولتمند تو مدعو ہوں اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے اور جس شخص نے ولیمہ کی دعوت قبول نہ کی

اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ (متفق علیہ)

لہذا ایسی دعوت میں شرکت بھی نہ کرنی چاہیے اسی طرح وہ کھانا بھی بدترین ہے جو تنہا کھالیا جائے قدیم عرب کی یہ عادت تھی کہ وہ اپنی دعوتوں میں صرف مالداروں اور بڑے بڑے آدمیوں کو بلاتے اور ان کو اچھے اچھے عمدہ عمدہ کھانے کھلاتے اور غریبوں کو بات بھی نہ پوچھتے۔ اس سے روکا گیا اس وقت بھی اس مرض میں بہت سے مبتلا ہیں

کھانے کے آداب

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور علیہ السلام نے جب تم اپنے مسلمان بھائی کے گھر آؤ تو اس کی تواضع کو قبول کرلو۔

یعنی اگر وہ کھانا لاکر رکھے کہ کھالو تو تم کھالو لیکن اس سے یہ نہ پوچھ کہ تمہاری کمائی حرام ہے یا حلال ہے اور اس کی چائے پانی وغیرہ پی لے اور یہ دریافت نہ کرے کہ یہ کسی کمائی ہے اور کس طرح پر آیا ہے بلکہ خاموشی سے کھالے کیونکہ مسلمان کو اس صورت میں اذیت اور تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہے اور یہاں وہ مسلمان مراد ہے جو دیندار محتاط ہے البتہ اگر فاسق مسلمان ہو تو اس صورت میں کھانے کے متعلق دریافت کر سکتے ہیں اگر ایک شخص کی کمائی مخلوط ہے کچھ حلال اور کچھ حرام تو ایسی صورت میں یہ دیکھے کہ زیادہ کمائی اس کی حلال کی ہے یا حرام ہے۔ اگر زیادہ حصہ حلال تو کھائے ورنہ نہ کھائے اور کچھ نہ پوچھے۔

اسراف والی مجالس میں شرکت

☆ حضرت سفینہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت علیؓ کے ہاں مہمان ہوا۔ حضرت علیؓ نے اس کے لئے کھانا تیار کرایا تو اس پر حضرت فاطمہؓ نے فرمایا کہ اچھا ہو کہ حضور ﷺ تشریف لے آئیں۔ اور ہم ان کے ساتھ کھانا کھائیں۔ چنانچہ آپ کو دعوت دی گئی اور آپ ﷺ تشریف لائے۔ اور آپ دونوں ہاتھوں کو دروازہ کی دونوں چوکھٹوں پر رکھتے ہیں کہ سامنے سے ایک منقش پردہ نظر آتا ہے جو حضرت فاطمہؓ کے مکان کے کسی گوشہ میں سجاوٹ کی غرض سے پڑا ہوا تھا۔ آپؐ یہ دیکھ کر واپس ہونے لگے۔ حضرت فاطمہؓ یہ دیکھ کر آپ کے پیچھے دوڑیں اور حضور ﷺ سے عرض کرنے لگیں۔ یا نبی اللہ آپؐ واپس کیوں تشریف لے جا رہے ہیں آخر واپسی کا سبب کیا ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ میرے لئے مناسب نہیں کہ میں زینت والے گھر میں داخل ہوں۔ (رواہ احمد ابن ماجہ)

سبحان اللہ کیا سادگی تھی۔ کاش کہ وہی سادگی ہم میں پھر آجائے۔ جس سادگی کی ہمارے آقا سردار دوجہاں ﷺ نے تعلیم دی تھی۔

فاسق کی دعوت

☆ عمران بن حصینؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ممانعت فرمائی فاسقوں کی دعوت قبول کرنے کی۔ (بیہقی)

فاسق سے مراد مطلق فاسق ہے۔ فاسق لغت میں اس شخص کو کہتے ہیں جو طریق حق اور صلاح سے نکل گیا۔ مثلاً شرابی سود خوار داڑھی منڈانے والا فحش گالیاں بکنے والا

وغیرہ وغیرہ تو ایسے اشخاص کی دعوت قبول نہ کی جائے ہمارے علماء و طلباء خیال کریں۔ حدیث کیا کہہ رہی ہے اور ان کا عمل کیا ہے۔

شیخی خوروں کی دعوت

☆ فرمایا رسول ﷺ نے جو دو شخص آپ میں بڑائی کی غرض سے کھانا تیار کرائیں نہ ان کی دعوت قبول کرو اور نہ ان کا کھانا کھاؤ۔ (بیہقی)

یعنی ضد بحث میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کریں۔ مثلاً ایک نے تین کھانے تیار کرائے تو دوسرا اس کے مقابلہ میں چار قسم کے کھانے تیار کرائے یا ایک شخص نے پچاس آدمیوں کی دعوت کی۔ دوسرا اس کے مقابلہ میں سو کو کھانا کھلائے اور در حقیقت یہی تباہی کا سبب ہے۔

نام آوری کرنیوالے کی دعوت

☆ فرمایا رسول ﷺ نے شادی کے موقعہ پر پہلے دن کا کھانا حق ہے۔ دوسرے دن کا سنت ہے۔ تیسرے دن کا ریاکاری اور شہرت و نام آوری کا باعث ہے۔ جو شخص نام آوری کی غرض سے کام کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو سزا دیتا ہے۔ (ترمذی)

یعنی لوگ کہیں کہ فلاں آدمی نے تین دن تک کھانا دیا۔ اور تین دن تک بارات رکھی اس لئے تیسرے دن کی دعوت قبول کرنا حرام ہے۔ لہذا اس کو قبول بھی نہ کیا جائے۔ (1) ولیمہ اس کھانے کو کہتے ہیں جو نکاح شادی کے موقع پر کھلایا جاتا ہے یہ سنت ہے کھانا اور اس کا کھلانا (2) بچہ پیدا ہونے وقت (3) ختنہ کے وقت (4) مکان تعمیر ہونے کی خوشی میں (5) سفر سے آنے کے وقت (6) مصیبت کے دفعہ کے لئے (7) عقیقہ اور بچہ کا نام رکھتے وقت (8) جو کھانا بلا کسی سبب تیار کیا جائے اور اس میں دعوت کی

جائے یہ سب اقسام مستحب ہیں۔ کرو تو ثواب ہے ورنہ کوئی گناہ نہیں بشر طیکہ حلال کمائی سے ہو اور نیت ثواب کی ہو ورنہ یہ کھانے بھی جائز نہ ہوں گے۔ (مجمع البحار ہ)

اپنی عورتوں میں انصاف کرنا

☆ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کی وفات ہوئی تو آپ کی نو بیویاں تھیں آپ ﷺ ان میں سے آٹھ کے لئے برابر تقسیم فرماتے تھے (بخاری و مسلم)

حضرت عائشہؓ، حضرت حفصہؓ، حضرت ام حبیبہؓ حضرت سودہؓ حضرت ام سلمہؓ حضرت صفیہؓ حضرت میمونہؓ حضرت زینبؓ حضرت جویریہؓ ان میں سے آٹھ کے لئے نوبت اور برادری کی تقسیم تھی اور حضرت سودہؓ نے بڑھاپے کی وجہ سے بخوشی اپنے حقوق حضرت عائشہ کے لئے بخش دیئے تھے۔ اس بنا پر ایک عورت اپنی سوکن کے حق میں دستبردار ہو سکتی ہے۔ بشر طیکہ وہ اس کی رضامندی کے ساتھ ہو۔ نیز پھر اگر چاہے تو اپنا حق واپس بھی کر سکتی ہے۔ اگر کسی شخص کے پاس ایک سے زائد بیویاں ہوں تو اس کے ذمہ واجب ہے کہ ان میں انصاف کرے اور ہر عورت کو برابر حصہ پہنچائے مثلاً ایک رات ایک عورت کے پاس گزارے۔ دوسری رات دوسری کے ہاں اور تقسیم کرنے کے بعد جو دن یا جو ہفتہ جس عورت کے حصے میں آئے اس میں بلا رضامند اس کے دوسری عورت کے یہاں رات گزارنی جائز نہیں۔ اسی طرح ایک رات میں دو عورتوں کا جمع کرنا بھی درست نہیں۔ البتہ اگر دونوں کی رضامندی ہو تو کچھ مضائقہ نہیں اگر سفر میں خاوند جس کو چاہے اپنے ساتھ قرعہ ڈال کر لے جا سکتا ہے۔ اور دن رات کے تابع ہو گا یعنی جس کے لئے رات ہے اسی کے لئے دن بھی ہے اسی طرح پہنانے اور کھلانے میں مکان میں اور خرچہ میں برابری کرے۔ مثلاً اگر ایک بیوی کو

بچاس روپے ماہوار دیتا ہے تو دوسری کو بھی اتنا ہی دینا ضروری ہے۔ اس میں کمی بیشی جائز نہیں درست نہیں۔ البتہ اگر دوسری بیمار ہو تو صرف اس کی عیادت اور تیمار داری کے واسطے ضرور جا سکتا ہے۔ اور اگر خاوند اپنے گھر میں بیمار ہو تو ہر ایک عورت کو اس کی باری میں بلانا ضروری ہے۔ یہ نہیں کہ ایک بیوی سے خدمت کرائے۔ کیونکہ اس شکل مین خدمت کی وجہ سے ایک کی محبت بڑھ جائے گی اور دوسری کی محبت گھٹ جائے گی۔ اور اس سے برابر فرق پڑ جانے کا سخت اندیشہ ہے۔

☆ حضور ﷺ نے جب ام سلمہؓ سے شادی کی۔ تو رات گزرنے کے بعد صبح کو ان سے فرمایا تیری وجہ سے تیرے خاندان پر کوئی دھبہ تو نہیں آئے گا۔ اگر تیرا منشا ہو تو سات رات تیرے پاس رہوں اور سات رات دوسری بیویوں کے ہاں اور اگر تو یہ چاہے تو میں تین رات تیرے پاس قیام کروں اور اسی طرح باقی بیویوں کے پاس دورہ کروں تو حضرت ام سلمہؓ نے عرض کیا کہ حضور ﷺ میرے پاس تین راتیں قیام فرمایئے۔ (مسلم شریف)

تمہارے خاندان پر دھبہ نہیں آئے گا۔ یعنی یہ جو تقسیم کر رہا ہوں۔ یہ اس بنا پر نہیں کہ تم سے مجھ کو بے رغبتی ہے۔ بلکہ اس بنا پر کہ شرعی حکم اسی طرح ہے کہ برابر تقسیم کروں۔

حضور اقدس ﷺ کی سفری سنت

☆ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنی بیویوں کے نام پر قرعہ ڈالا کرتے تھے اب قرعہ میں جس کا نام نکل آتا ان کو اپنے ہمراہ سفر میں لے جاتے۔ (بخاری و مسلم)

بیویوں کے حقوق اور خوف خدا

☆ حضور ﷺ اپنی بیویوں کے درمیان برابر تقسیم کرتے تھے۔ اور اس میں ہر طرح کی برابری فرماتے تھے۔ ذرا سی کمی بیشی نہیں فرماتے اور اس کے ساتھ یہ فرماتے اے اللہ جس قدر میری طاقت تھی میں نے اپنی بیویوں کے درمیان برابر تقسیم کی اور جو میرے قبضہ میں نہیں اس کا تو مالک ہے۔ (ترمذی' ابن ماجہ نسائی)

یعنی اس میں میری پکڑ نہ کرنا میں انسان ہوں بشر ہوں اگر پھر بھی کوئی کمی رہ جائے تو معاف کرنا کیونکہ تیرے قبضہ میں ہے محبت کم زیادہ ہو سکتی ہے۔

حضور اقدس ؐ کا قابل تقلید عمل

☆ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جس بیماری میں آپ ﷺ نے رحلت فرمائی اس میں ہر روز اپنی بیویوں سے دریافت فرماتے کہ میں کل کہاں ہوں گا جس سے آپ ﷺ کا منشایہ تھا کہ عائشہؓ والا دن کب آئے گا۔ (بخاری شریف)

کیونکہ حضرت عائشہ سے آپ کو بہت زیادہ محبت تھی اور یہ جس قدر ﷺ کی مزاج شناس تھیں اتنی اور کوئی نہ تھیں اسی لئے بار بار دریافت پر آپؐ کی تمام ازواج مطہرات نے بخوشی آپ کو اختیار دے دیا کہ جہاں مناسب خیال فرمادیں تشریف رکھیں۔ چنانچہ ازواج مطہرات کی اجازت مل جانے پر حضرت عائشہؓ کے حجرہ میں حضور ﷺ نے وفات پائی اور وہاں ہی مدفون ہوئے اب غور کیجئے کہ سرکار ﷺ بیمار ہیں بے چین ہیں جی چاہتا ہے کہ عائشہ تیمار داری کریں لیکن سرکار ہیں کہ اشارہ تو دریافت فرماتے ہیں کہ کل میں کہاں ہونگا لیکن صاف نہیں فرماتے کہ عائشہ کے ہاں جانے کی اجازت دے دو تاکہ ازواج مطہرات حکم نہ سمجھ جائیں اور خوشی خوشی اجازت

نہ ملے اور پھر عائشہ کے ہاں رہنا۔

قیامت کے دن فالج زدہ شخص

☆ حضور ﷺ نے فرمایا جس کی دو عورتیں ہوں اور ان دونوں کے درمیان انصاف نہیں کیا وہ قیامت کو اس حالت میں آئے گا کہ اس کا آدھا دھڑ گرا ہوا ہو گا یعنی مفلوج ہو گا۔

اور یہ سزا دو ہی عورتوں کی بے انصافی کرنے پر موقوف نہیں ہے اگر تین یا چار ہوں اور ان میں بے انصافی کرے تب بھی اس سزا کا مستحق ہو گا اور نئی اور پرانی مسلمان عورت اور غیر مسلم بھی اس میں برابر ہیں۔

عورتوں کی اصلاح کا طریق

☆ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کے حقوق میں بھلائی کرنے کی بابت میری وصیت قبول کرو اس لئے کہ عورتیں پسلی سے پیدا کی گئیں اور وہ ٹیڑھی ہے اور سب سے زیادہ ٹیڑھی اوپر کی پسلی ہے پس اگر تو پسلی کو سیدھا کرنا چاہے گا تو وہ ٹوٹ جائے گی اور اگر اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو وہ ہمیشہ ٹیڑھی ہی رہے گی (متفق علیہ)

پس تم قبول کرو عورتوں کے حقوق میں میری وصیت کیونکہ حضرت حوا حضرت آدم کی اوپر کی پسلی سے پیدا کی گئیں اور وہ سب سے زیادہ ٹیڑھی پسلی کا حال یہ ہے کہ اگر اس کو سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو ٹوٹ جائے گی اور اگر اس کو اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو وہ ہمیشہ ٹیڑھی رہے گی اسی طرح عورتوں کا حال ہے کہ ان کے اندر پیدائش و نیچری طریقہ سے اعمال و اخلاق عادات و اطوار میں کجی ہے اگر مرد چاہیں کہ

اس کو بالکل سیدھا درست کریں تو اس کا نتیجہ یہی نکلے گا کہ اس کو توڑ ڈالیں گے یعنی طلاق پر نوبت پہنچے گی لہٰذا ان سے فائدہ اٹھانا ممکن نہیں جب تک ان کی کجی پر چشم پوشی اور ان کے ٹیڑھے پن کو نظر انداز نہ کیا جائے حاصل یہ ہوا کہ شریعت کے دائرہ میں ان سے اپنے معاملات اچھے رکھو اور ان کے ٹیڑھی پن پر صبر کرو اور ان سے یہ توقع نہ رکھو کہ وہ سب کام تمہاری مرضی کے موافق کریں۔

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے بلا شبہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی اور عورت تمہارے بتلائے ہوئے راستہ پر کبھی سیدھی نہ ہوگی۔ پس اگر تم عورت کے ساتھ فائدہ اٹھانا چاہو تو اس حالت میں فائدہ اٹھا سکتے ہو کہ اس کا ٹیڑھا پن اس میں باقی رہے لیکن اگر تم یہ چاہو کہ اس کی کجی دور کر کے پھر فائدہ اٹھاؤ تو سیدھا کرتے کرتے اس کو تم توڑ دو گے اور اس کا توڑنا اس کی طلاق ہے۔ (رواہ مسلم)

یعنی اس کی حالت ضرور بدلتی رہی گے کبھی خوش ہوگی کبھی ناخوش کبھی شکر گزار ہوگی کبھی نہیں کبھی تمہاری اطاعت کرے گی کبھی نہیں کبھی تھوڑے پر صبر کرے گی کبھی طمع اور حرص کرے گی اور بات بات پر طعنہ دے گی اور تمہاری نافرمانی کرے گی۔

عورت کی زیادتی پر صبر کی تعلیم

☆ فرمایا رسول ﷺ نے نہ بغض رکھے کوئی مسلمان مرد اپنی عورت سے کیونکہ اگر کوئی بات اس کی ناگوار ہوگی۔ تو دوسری ضرور اس کو خوش کر دے گی۔

(رواہ مسلم)

کیونکہ عورت کے تمام عادات واخلاق برے نہیں۔ اگر کچھ افعال برے ہوتے ہیں تو کچھ اچھے بھی ضرور ہوتے ہیں پس ہم کو اس کے اچھے اخلاق اور اس کی بھلائیوں پر نظر کرنی چاہیے اور اس کی بداعمالیوں پر صبر کرنا چاہیے۔

عورت کو بیدردی سے مارنے کی ممانعت

☆ حضرت عبداللہ بن زمعہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور ﷺ نے نہ مارو تم اپنی عورت کو جس طرح تم اپنے غلام کو مارتے ہو اور پھر رات کو اس سے صحبت کرنے لگو۔ (بخاری شریف)

یعنی یہ مناسب نہیں کہ جس کے ساتھ دن میں یہ بات ہو اور رات میں وہ پس اپنی بیویوں کو مارتے ہیں اور بات معمولی ہوتی ہے مثلاً نمک کڑوا کیوں ہے۔ سالن میں مرچ زیادہ کیوں ڈالی۔ وقت پر روٹی تیار کیوں نہیں کی۔

عورت کے جذبات کا لحاظ رکھنا چاہئے

☆ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے گھر میں کھیلا کرتی تھی اور میری سہیلیاں بھی میرے ساتھ کھیلا کرتی تھیں جب حضور ﷺ تشریف لاتے تو میری سہیلیاں شرم کے باعث آپ ﷺ سے چھپ جاتیں اور ہمارا کھیلنا بند ہو جاتا تب حضور ﷺ ان کو میرے پاس بھیج دیتے ہم پھر کھیلنا شروع کر دیتیں (بخاری و مسلم شریف)

اس حدیث مین بیان کیا گیا ہے کہ عورتوں کے ساتھ اچھی طرح سے پیش آنا چاہئے اور ان کے جذبات و خیالات اور دلداری کا لحاظ رکھنا چاہئے۔

سرکار دو عالم کا برتاؤ

☆ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔ کہ خدا کی قسم میں نے حضور نبی کریم ﷺ والتسلیم کو دیکھا کہ میرے مکان کے دروازہ پر کھڑے ہوئے حبشیوں کی برچھے بازی کو دیکھ رہے تھے۔ اور آپ ﷺ کی کیفیت یہ تھی کہ اپنی چادر مبارک سے اوٹ کر رہے

تھے تاکہ میں آپ ﷺ کے کندھے اور کانوں کے بیچ سے حبشیوں کے اس کھیل کو دیکھوں اور آپ اسی حالت میں میری وجہ سے بہت دیر تک کھڑے رہے تاکہ میں جی بھر کر اچھی طرح تماشہ دیکھ لوں اور جب تک میرا جی نہ بھر گیا۔ آپ ﷺ برابر چادر کی اوٹ کرے کھڑے رہے اور مجھے کو تماشہ دکھلاتے رہے جب میرا دل بھر گیا اور میں نے دیکھنا چھوڑ دیا۔ آپ ﷺ اس وقت وہاں سے واپس ہوئے۔ (متفق علیہ)

اور یہ واقعہ آیت حجاب کے قبل ہوا۔ اس واقعہ سے حضور ﷺ کی اپنی ازواج کے ساتھ خوش اخلاقی اور بے تکلفی اور دلداری ظاہر ہوتی ہے لہذا ہم کو بھی اپنی بیویوں کو دلداری جس قدر ممکن ہو کرنی چاہئے۔ یہی چیز ایسی ہے جس سے ہمارے تعلقات بہتر سے بہتر ہو سکتے ہیں اور زندگی پر سکون گزر سکتی ہے۔ ہم ان کی دلداری اور پاسداری کریں وہ ہماری کریں اور یہ جب ہی ہو سکتا ہے جبکہ ہم پانے ہر معاملہ میں اٹھنے میں بیٹھنے میں سونے میں جاگنے میں بیرونی معاملات میں ہو سکتا ہے۔ جب ہم معاملات میں حضور نبی کریمؐ ﷺ کی زندگی پر والہانہ نظر رکھیں اور آپ ﷺ کے اسوہ حسنہ کو اپنا معمول بنائیں۔

☆ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ عائشہؓ جب تو مجھ سے ناراض ہوتی ہے۔ اس کا بھی مجھ کو علم ہو جاتا ہے اور جب تو مجھ سے خوش ہوتی ہے تب بھی مجھے علم ہو جاتا ہے۔ میں نے دریافت کیا حضور ﷺ کسی بات سے آپ ﷺ پہچان جاتے ہیں۔ اس پر آپؐ نے فرمایا جب تو مجھ سے خوش ہوتی ہے تو اس طرح قسم کھاتی ہے۔ لاورب محمد یعنی اس طرح کہ قسم ہے محمد کے رب کی اور جب تو مجھ سے ناراض ہوتی ہے۔ تو اس طرح قسم کھاتی ہے لاورب ابراہیم یعنی قسم

ہے ابراہیم کے رب کی میں نے عرض کیا بیشک اسی طرح ہے۔ خدا کی قسم یا رسول اللہؐ جب آپ سے ناراض ہوتی ہوں تو صرف آپ کا نام لینا چھوڑ دیتی ہوں۔ (متفق علیہ)

آپ کی محبت سے دل ہمیشہ لبریز رہتا ہے اور اس میں کوئی فرق نہیں آتا یہ حدیث آپ کی بے تکلفی پر دلالت کرتی ہے نیز اس امر پر بھی کہ میاں بیوی کا معاملہ کچھ اس قسم کا ہے کہ اس میں کبھی نہ کبھی کشیدگی کا پیدا ہونا ضروری اور ناگریز ہے جب حضورؐ جیسے بااخلاق اور حضرت عائشہ جیسی سمجھدار میں ہو سکتی ہے تو ہم کیا اور ہمارے اخلاق و دلداری کیا لہٰذا اس قسم کی کشیدگی پر دونوں میاں اور بیوی کو خیال نہ کرنا چاہیے۔

آنحضرت کی بے تکلفی

☆ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے ساتھ سفر میں تھی مجھے کیا سوجھی کہ حضور ﷺ کے ساتھ دوڑنا شروع کیا آخر کار میں حضور ﷺ سے آگے نکل گئی اس کے بعد جب میں کچھ بھاری ہو گئی پھر ہماری آپس میں دوڑ ہوئی اس وقت حضور مجھ سے آگے نکل گئے اس پر حضور ﷺ نے فرمایا۔ میرا اس وقت تجھ سے بڑھ جانا اس لئے ہوا کہ پہلے تو مجھ سے آگے نکل گئی تھی اور اب میں تجھ سے آگے نکل گیا۔ (ابو داؤد)

اس حدیث سے بھی آپ کا حسن خلق اور بیوی کے ساتھ اچھا برتاؤ اور بے تکلفی ثابت ہوتی ہے تاکہ مسلمان خاوند آپ کی اتباع اور پیروی کرے آج کل کے خاوندوں کی طرح نہیں کہ رعب ہی رعب میں بیوی کو آدھا کر دیں۔

☆ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ غزوہ تبوک یا حنین سے واپس تشریف لائے اور میرے گھر کے ایک طاق پر پردہ پڑا ہوا تھا۔ اتفاقاً ہوا چلی اس سے پردہ کا ایک کونہ اٹھ گیا اور وہاں پر میری گڑیاں رکھی ہوئی تھیں۔ آپؐ نے دیکھ کر فرمایا

اے عائشہؓ یہ کیا؟ میں نے عرض کیا کہ حضور ﷺ یہ میری گڑیاں ہیں اور ان میں ایک گھوڑا بھی رکھا ہوا تھا اور اس کے دو پر تھے اس پر بھی حضور ﷺ کی نظر پڑ گئی آپ ﷺ نے فرمایا اچھا یہ تو بتاؤ کہ گڑیاں کے اندر اور کیا چیز رکھی ہوئی ہے عائشہؓ کہتی ہیں کہ میں نے جواب دیا حضور ﷺ یہ گھوڑا ہے اس پر حضور ﷺ نے فرمایا کہ گھوڑے کے بھی پر ہوتے ہیں؟ یہ پر کیسے؟ عائشہؓ کہتی ہیں کہ میں نے کہا کیا آپؐ نے سنا نہیں کہ سلیمان علیہ السلام کے گھوڑوں کے پر ہوتے تھے اس پر حضور ﷺ کو بہت ہنسی آئی اتنا ہنسے کے آپؐ کے اندر کے دانت مبارک نظر آ گئے۔ (ابو داؤد)

اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اپنی بیویوں سے دل لگی کرنا ان سے ہنسنا، بولنا مزاح کرنا اور ان کی جائز باتوں میں دلچسپی لینا سنت ہے ان کی سامنے خواہ مخواہ ہی منہ چڑھا کر بیٹھنا گھر میں جا کر چپ چاپ رہنا تاکہ بیوی پر رعب داب رہے ٹھیک نہیں بلکہ جہاں تک ہو سکے اس کو اپنے سے بے تکلف بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

بہتر انسان

☆ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا تم میں بہترین وہ ہے جو اپنے بیوی بچوں کے ساتھ سب سے اچھا سلوک و برتاؤ کرے کیونکہ میں تم سب میں زیادہ بہتر ہوں اپنے بیوی بچوں کے ساتھ۔ (ابن ماجہ ترمذی)

یعنی میرا سلوک اپنی بیویوں کے ساتھ تم سب میں بہتر ہے اور تم پر میری پیروی اور اتباع ضروری ہے۔

کامل انسان کی پہچان

☆ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں آپ ﷺ نے فرمایا ایمان میں سب سے زیادہ مکمل وہ شخص ہے جس کی عادات و اخلاق سب اچھے ہیں اور اپنی بیوی کے ساتھ سب سے زیادہ نرمی اور اچھا برتاؤ کرتا ہو۔

کیونکہ جتنا ایمان مکمل ہوگا اس قدر ہی با اخلاق اور خوش خلق ہوگا اور اپنے اہل و عیال پر خصوصاً اور عوام کے ساتھ اتنا ہی اچھا برتاؤ اور نرمی کرنے لگتا ہے۔

☆ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ایمان میں کامل ترین وہ شخص ہے، جو سب سے زیادہ با اخلاق ہو اور تم میں سب سے زیادہ بہتر وہ ہے جو اپنی بیویوں کے لئے بہتر ہو۔ (رواہ الترمذی)

کیونکہ وہ نہایت ہی قابل رحم ہیں ایک تو وہ اس بنا پر کہ وہ بیچاری ضعیف ہوتی ہیں دوسرے وہ عاجز اور بے بس ہوتی ہیں اور مرد با اختیار اور زور دار ہوتا ہے۔

بیوی کو کس طرح رکھیں

☆ حضرت لقیطؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی خدمت میں اپنی بیوی کی شکایت کی کہ حضورؐ وہ زبان دراز ہے آپؐ نے فرمایا۔ جب نباہ نہیں ہو سکتا تو اس کو طلاق دیدے کیونکہ تیری شکایت سے معلوم ہوتا ہے کہ تو اس کی اذیت پر صبر نہیں کر سکتا ایسی شکل میں طلاق دینا ہی مناسب ہے میں نے عرض کیا حضور ﷺ اول بچے کا خیال ہے دوسرے ایک مدت تک میرے پاس رہ چکی ہے علیحدہ کرنے کو دل نہیں چاہتا اس پر آپ ﷺ نے فرمایا اچھا تو پھر اس کو خوش اخلاقی کی نصیحت کرو اگر اس میں کچھ بھلائی ہوگی تو وہ تمہارا کہنا مان لے گی اور نصیحت پر

عمل کرے گی لیکن اس کو باندی کی طرح مارنا جائز نہیں۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت معاویہ قشیری فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی خدمت میں عرض کیا یارسول اللہ! ﷺ یہ تو بتایئے کہ ہمارے اوپر ہماری بیوی کے کیا کیا حقوق ہیں آپؐ نے فرمایا۔ (۱) جب تو کھائے اس کو بھی کھلادے (۲) جب تو کپڑے بنائے تو اس کو بھی بنا کر دے (۳) نہ مار اسکے چہرے پر (۴) نہ گالی دے اس کو (۵) اور نہ چھوڑ تو اس کو لیکن اگر اس میں مصلحت ہو تو اس کا بستر علیحدہ کر دے یہ نہیں کہ تم دوسری جگہ سو جاؤ یا ناراض ہو کر اس کو اس کے باپ کے ہاں پہنچا دو بلکہ رکھو اپنے مکان میں لیکن اس کے پاس نہ سوؤ بلکہ وہ الگ آرام کرے اور تم علیحدہ۔

فتاویٰ قاضی خاں میں لکھا ہے مسلمان خاوند اپنی بیوی کو چار باتوں پر مار سکتا ہے (۱) یہ کہ خاوند چاہے کہ بناؤ سنگار کرے اور اچھے کپڑے نہ پہنے۔ بالوں میں کنگھی وغیرہ بناؤ نہ کرے۔ بلکہ یوں ہی میل کچیلی رہے (۲) یہ کہ خاوند صحبت کرنے کا ارادہ کرے اور وہ بلا عذر شرعی نہ مانے (۳) یہ کہ حیض اور جنابت سے غسل نہ کرے اور یوں ہی پھرتی رہے (۴) یہ کہ نماز چھوڑنے کی عادی ہو

یعنی ان چار صورتوں میں مارنا جائز ہے علاوہ ازیں بد چلن ہونے کی بنا پر بھی مار سکتا ہے اور اگر اپنے کھانے پکانے پر، اپنے ماں باپ کی اطاعت نہ کرنے پر گھر کی صفائی نہ کرنے پر یا اس سے کسی نقصان ہو جانے پر یا جواب دینے پر خواہ مخواہ ہی ذرا ذرا سی بات پر غصہ آجانے کی وجہ سے اگر عورت کو مارا تو مرد نے گناہ کیا اور اللہ کے ہاں اس کا جواب دینا پڑے گا اور خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ہاں ظلم نہیں آخر بیچاری عورت بھی اللہ کی مخلوق ہے حدیث میں آتا ہے کسی بکری نے دوسری بکری کو سینگ مارا تو قیامت

کے روز اللہ تعالیٰ اس کا بھی مواخذہ فرمائیں گے۔

اس لئے ہر مسلمان خاوند کو چاہیے کہ اپنی بیوی کے حقوق ادا کرے جس طرح سرکار دو عالم ﷺ نے حقوق ادا کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ بعض مرد خواہ مخواہ ہی عورتوں کو گالیاں دینا شروع کر دیتے ہیں یہ بھی ناجائز ہے مسلمان عورت کو گالیاں دینے والا خاوند فاسق اور اللہ کا نافرمان ہے اس کی شہادت مقبول نہیں اور اگر وہ نماز پڑھائے تو اس کی نماز مکروہ ہوتی ہے اس لئے ہم کو عورتوں کے معاملہ میں بہت احتیاط کرنی چاہیے۔

قابل تقلید واقعہ

☆ حضرت معاویہ بن الحکمؓ فرماتے ہیں کہ میری باندی جس کے ذمہ بکریاں چرانے کی ڈیوٹی تھی ایک دفعہ وہ باندی احد اور جوانیہ کے اطراف میں بکریاں چرا رہی تھی کہ بھیڑیا آکر میری بکری ریوڑ میں سے لے گیا میں نے جب یہ واقعہ سنا تو میرے غصہ کی انتہا نہ رہی اور صبر نہ ہو سکا ایک طمانچہ اسے مار ہی دیا اس فعل کی ندامت میرے قلب میں ضرور تھی کہ یہ کیا ہو گیا ہے اس کے بعد حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا ماجرا سنایا میرا یہ فعل حضور ﷺ کو بہت گراں گزرا اور آپ ﷺ نے فرمایا تو نے بڑا گناہ کیا میں نے عرض کیا کہ حضور ﷺ اس کو آزاد نہ کر دوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا میرے پاس لے آؤ میں حضورؐ کی خدمت میں لے گیا حضورؐ نے اس سے دریافت کیا کہ اللہ کہاں ہے اس نے کہا آسمان میں حضور ﷺ نے فرمایا میں کون ہوں اس نے جواب دیا کہ اللہ کے رسول ﷺ اس پر حضور پاک نے فرمایا کہ اس کو آزاد کر یہ مسلمان ہے۔

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ باندی کو نقصان پر مارنا نادرست اور غیر مناسب

ہے خود صحابی کا ایک طمانچہ مار کر نادم ہونا اور اس پر سرکار دو عالم ﷺ کا اظہار ناراضگی اور یہ معلوم کر کے باندی مسلمان ہے آزاد کرنے کا حکم دیا حالانکہ باندی زرخرید ہوتی ہے اس کے تمام حصہ کو خریدا ہوا ہوتا ہے اس کے حقوق ہماری ان بیویوں سے کم اس کی عدت آدھی اس کی طلاق دو وغیرہ وغیرہ تو اب مسلمان خاوندوں پر ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے کیونکہ ان کی بیویاں ان کی ملکیت نہیں وہ ان کی زرخرید نہیں ہوتیں بلکہ مہر کے بدلہ میں عورت کے ایک چھوٹے سے حصہ کو خریدا جاتا ہے لہٰذا اپنے نقصانات پر عورتوں کو مارنا کہاں تک درست ہوا اور بعض مرد تو یہاں تک ظلم کرتے ہیں کہ جن کو طمانچہ سے مارنا درست نہیں ان کو جوتوں اور لکڑیوں اور بیتوں سے مارتے ہیں حالانکہ دیندار کہلاتے ہیں یہ بڑا ظلم ہے۔ اور اللہ کے ہاں جواب دہی کرنی پڑے گی اپنے ذاتی معاملات کے علاوہ ان چار صورتوں کے جو اوپر لکھی گئی ہیں قطعاً ناجائز ہے حدیث سے معلوم ہوا کہ حضور ﷺ سرور کائنات ﷺ کی خدمت میں ہفتہ میں دوبار امت کے اعمال پیش ہوتے ہیں اور آپ کو یہ بھی معلوم ہو گیا کہ باندی کے مارنے سے حضور ﷺ کو کس قدر صدمہ ہوا تو اپنی بیوی کے مارنے سے حضور ﷺ کو کس قدر رنج پہنچے گا کیونکہ جو شخص اپنی بیوی کو مارتا ہے فرشتوں کے ذریعے حضور ﷺ کو معلوم ہو جاتا ہے اور اب حضور ﷺ جیسے شفیق کو اگر آپ رنج و تکلیف پہنچانا چاہتے ہیں تو ضرور اپنی بیویوں کو ماریئے ورنہ جو مسلمان ایسا کرتا ہے اس کو توبہ کرنی چاہیے اور گزشتہ واقعات کے متعلق اپنی بیوی سے معافی مانگنی لازمی ہے کیونکہ یہ حقوق العباد ہیں جب تو وہ معاف نہ کرے گی صرف توبہ سے معاف نہ ہوں گے۔ واللہ اعلم۔

طلاق دینی کس وقت حرام ہے

☆ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دیدی اس طلاق کا قصہ ان کے والد حضرت عمرؓ نے حضور ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور عبد اللہ نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی آپؐ ایسی حالت میں طلاق دینے سے بہت غصہ ہوئے اور اظہار ناراضگی فرمایا۔ اے عبد اللہ اس گناہ کا تدارک اس طرح کرو کہ اس سے رجوع کرو اور دوبارہ اپنے نکاح میں واپس لاؤ اور اپنے پاس رکھو یہاں تک کہ اس کا حیض ختم ہو جائے اور اس کے بعد دوبارہ حیض ہو جائے پس اگر اب بھی تمہاری مصلحت طلاق دینے کو مقتضی ہو تو پھر ایسی شکل میں صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے دو اور پھر آپؐ نے یہ فرمایا کہ طلاق اسلامی قانون میں اس طرح دی جاتی ہے۔

اس حدیث میں آپ ﷺ کے غصہ ہونے کو فرمایا گیا اس میں دلیل ہے اس امر پر کہ حالت حیض میں طلاق دینا حرام ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ حالت حیض میں جو عام طور پر عورت سے طبعاً نفرت ہوتی ہے اس بناء پر طلاق میں کوئی مصلحت نہ ہو اس لئے طلاق کی اگر ضرورت پڑ جائے تو حالت حیض میں نہ دی جائے بلکہ اس طرح دی جائے طہر یعنی پاکی کے زمانے میں صرف ایک طلاق دے بشر طیکہ اس طہر میں صحبت نہ کی ہو اور پھر اس عورت کو چھوڑ دے یہاں تک کہ اس کی عدت گزر جائے اس طلاق کو احسن کہتے ہیں تین طہروں میں علیحدہ علیحدہ تین طلاق دے بشر طیکہ اس طہر میں صحبت بھی نہ کرے اور ایک دم جاہل عوام کی طرح بغیر سوچے سمجھے ایک دو تین کہنا درست نہیں اور یہی وجہ ہے پہلے تو جوش میں آکر کہہ دیتے ہیں پھر مولویوں سے فتوے پوچھتے پھرتے ہیں پھر خود بھی بے ایمان ہوتے ہیں اور لالچی مولویوں کو بھی اپنے ساتھ بے

ایمان بناتے ہیں۔

ایک دفعہ میں تین طلاق دینے والا شخص

☆ حضرت محمودؓ ابن لبید فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو ایک شخص کی خبر دی گئی کہ اس نے اپنی بیوی کو ایک وقت میں تین طلاقیں دے دیں آپ ﷺ اس خبر کو سنتے ہی غصہ کی وجہ سے کھڑے ہو گئے اور پھر فرمایا کہ میری موجودگی میں کتاب اللہ کے ساتھ کھیل کیا جاتا ہے اس پر ایک شخص کھڑا ہو کر کہنے لگا کیا رسول اللہ ﷺ اس کو قتل نہ کر دوں۔ (نسائی شریف)

کتاب اللہ کے ساتھ کھیل کیا جاتا یعنی قرآن میں طلاق مرتان یعنی دو دفعہ طلاق آتا ہے اور تم تین طلاقیں دیتے ہو اور پہلے معلوم ہو چکا شرعی طلاق یہ ہے کہ مختلف اوقات میں تین طلاقیں دی جائیں اور ایک دم نہ دی جائیں۔ اسی وجہ سے ہمارے امام اعظم ابو حنیفہؒ کے نزدیک اکٹھی تین طلاقیں دینی حرام اور بدعت ہے اور متفرق طلاقیں مختلف اوقات میں دینے کا فائدہ یہ ہے کہ شاید طلاق دینے کے بعد خاوند کا دل بیوی کیطرف دوبارہ مائل ہو جائے اور پھر وہ رجوع کر سکے کیونکہ بعض اوقات غصہ میں یہ فعل ہو جاتا ہے اور بعد میں ہوش آتا ہے کہ یہ تو غلط کیا ہے اس لئے ایک طلاق یا دو طلاق کے بعد مرد کو کوئی اختیار نہیں رہتا بلکہ اگر پھر چاہے بھی تو بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے دیکھا آپ نے شریعت کے خلاف چلنے میں کتنا نقصان ہوتا ہے گناہ بھی کیا اور اپنے سے اختیار بھی جاتا رہا آج کل کے خاوند اس کی پرواہ نہیں کرتے یا تو اس مسئلہ کی جہالت کے باعث یا غصہ میں آکر اندھے ہو جانے کے باعث یا رواج پر جانے کے باعث مشکلات میں پھنس جاتے ہیں اس لئے ہمیشہ خیال رکھے کہ اگر طلاق کے بغیر گزارہ اور چارہ نہ ہو تو ہمیشہ طلاق سنت کے موافق دیجئے۔

ناپسندیدہ فعل

☆ حضرت معاذبن جبل فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضور پاکؐ نے ارشاد فرمایا اے معاذ روئے زمین پر اللہ کو غلام کے آزاد کرنے سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں اور روئے زمین پر سب سے زیادہ گندی اور چیز اللہ کے نزدیک طلاق ہے۔ (مشکوۃ شریف)

یعنی بلاشبہ اشد ضرورت کے طلاق دینی خدا کو ناپسند ہے اور شیخ ابن حمام رحمتہ اللہ نے فتح القدیر میں لکھا ہے کہ بعض عورتوں کو طلاق دینی مستحب ہوتی ہے۔ یعنی اس عورت کو جو نماز نہ پڑھتی ہو اور بد چلن ہو اور فتاویٰ قاضی خاں میں لکھا ہے کہ اگر اس کے پاس اس کا مہر ادا کرنے کے لئے مال بھی نہ ہو ابو حفص بخاری سے منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ سے اس کا بندہ اس حالت میں کہ اس پر اس کی بیوی کے مہر کا بار ہو تو ایسا شخص اللہ کے ہاں اس شخص سے زیادہ محبوب ہے جو صحبت کرتا ہو ایسی بیوی سے جو نماز پڑھتی ہو مطلب یہ ہوا کہ بے نماز عورت کو طلاق دینی ثواب ہے اور اگر اس کا مہر ادا نہیں کر سکتا تو کوئی پرواہ کی بات نہیں۔

بے نماز عورتوں کو اس سے عبرت پکڑنی چاہیے اگر مسلمان خاوند اس کے پابند ہو جائیں تو ہماری عورتیں اور بچے نمازی ہوں لیکن اس کا کیا کیا جائے کہ مرد خود نماز کے پابند نہیں ہوتے۔

آں خود گم کردہ راہست چرا رہبری کند

جو خود اندھا ہے وہ دوسروں کو راستہ کیسے دکھا سکتا ہے افسوس کہ ہم اپنے دنیاوی مفاد کے باعث تو طیش و غصہ میں آکر طلاق دے دیتے ہیں لیکن کوئی ایسا اللہ کا بندہ نظر نہیں آتا جو نماز نہ پڑھنے پر اللہ کے واسطے اس کو طلاق دے۔

نیت کے بغیر طلاق

☆ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے تین چیزیں ایسی ہیں کہ اگر ان کا ارادہ قصد نہ بھی کیا جائے تب بھی ہو جاتی ہیں۔ (۱) نکاح (۲) طلاق (۳) طلاق دے کر رجوع کرنا۔ (رواہ الترمذی)

یعنی یہ تین چیزیں ایسی ہیں ان کا ارادہ ہو تب بھی اور نہ ارادہ ہو تب بھی واقع ہو جاتی ہیں مثلاً دو مردوں کے سامنے ہنسی ہنسی میں نکاح کر لیا تو یہ نکاح درست ہو جائے گا اسی طرح اگر ہنسی ہنسی میں طلاق دے دی یا ویسے ہی بغیر نیت اور ارادہ کے طلاق دے دی تب بھی طلاق پڑھ جائے گی اس میں بھی نیت کرنی ضروری نہیں اسی طرح بغیر ارادہ کے طلاق رجعی میں رجوع کرنے سے طلاق ختم ہو جائے گی اور یہ عورت دوبارہ بغیر نکاح اس کی ہو جائے گی اور بیع و شرا خرید و فروخت بغیر نیت اور ارادہ کے نہیں ہو سکتی۔

☆ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا قلم اٹھایا گیا تین شخصوں سے (۱) سونے والا جب تک کہ وہ جاگ نہ جائے (۲) بچہ جب تک کہ وہ جوان اور بالغ نہ ہو جائے (۳) بے عقل جب تک کہ وہ سمجھدار نہ ہو جائے۔ (ترمذی)

یعنی ان کے قول و فعل معتبر نہیں اور نہ وہ قانون کے پابند ہیں اور نہ ہی ان کے اعمال لکھے جاتے ہیں جس طرح یہ اور افعال میں نہیں اسی طرح ان کے طلاق دینے سے طلاق بھی نہیں پڑے گی۔

زبردستی طلاق

☆ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا آپؐ فرماتے تھے کہ زبردستی سے نہ طلاق پڑتی ہے اور نہ غلام کو آزادی حاصل ہوتی ہے۔ (ابوداؤد)
یعنی اگر کوئی زبردستی کسی عورت کو طلاق دلوادے اس اس سے غلام کو آزاد کر دے تو اس صورت میں عورت کو طلاق نہ ہوگی یہ امام شافعی کا مذہب ہے امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک زبردستی سے بھی طلاق ہو جاتی ہے۔

بیوی پر بدگمانی نہ کرو

☆ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا کہ میری بیوی کے ایک بچہ ہوا ہے لیکن وہ کالا ہے اس لئے میں نے اس کی نسبت یہ کہہ دیا کہ جب یہ میری صورت اور میرے ہم رنگ نہیں بلکہ اس کا باپ کوئی اور ہے جس کی صورت پر یہ پیدا ہوا اس پر حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے پاس اونٹ بھی ہیں اس نے جواب دیا جی ہاں آپؐ نے فرمایا کہ ان کے کیا رنگ ہیں اس نے کہاں سرخ آپ ﷺ نے فرمایا ان میں کوئی خاکستری رنگ کا بھی ہے اس نے کہا کہ ہیں۔ آپؐ نے فرمایا یہ رنگ ان میں کہاں سے آیا حالانکہ ماں باپ اس رنگ کے نہیں اس پر دیہاتی نے کہا کہ ان کی نسل میں کوئی اونٹ اس رنگ کا ہوگا جس کے یہ مشابہ ہوگا آپ ﷺ نے یہ جواب سن کر فرمایا تو شاید اس لڑکے کی اصل میں بھی کوئی باپ دادوں میں کالا ہوگا جس کے ہم شکل یہ لڑکا ہو گیا ہو اور حضور ﷺ نے اس اعرابی کو اپنے سے نفی کرنے کی اجازت نہیں دی۔
(مسلم شریف)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کمزور علامتوں سے اپنے لڑکے کو اپنا نہ کہنا اور بیوی پر بد گمانی کرنا جائز نہیں تاوقتیکہ قوی دلیلیں اس کی نہ پائی جائیں مثلاً بیوی سے صحبت تو کی نہیں اور بچہ پیدا ہو گیا۔ اسی طرح شادی کے بعد چھ ماہ سے پہلے قبل بچہ پیدا ہو گیا تو اس صورت میں کہہ سکتے ہیں کہ یہ بچہ حرامی ہے اور تو کہاں سے لائی اور اس وقت یہ بچہ اس کے مال کا وارث بھی نہ ہو گا۔

نسب بدلنا کفر ہے

☆ حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے منہ موڑا اپنے باپ دادا سے پس تحقیق کی اس نے کافروں کا فعل اختیار کیا یا کفر کیا یعنی ناشکری کی اس لئے تم اپنے باپ دادوں کی نسبت کیا کرو۔ (بخاری و مسلم)

ذات بدلنے پر جنت حرام ہے

☆ فرمایا حضور ﷺ نے جس نے اپنی ذات بدل دی حالانکہ اس کو علم ہے کہ یہ میری ذات نہیں پس جنت اس پر حرام ہے۔ (بخاری مسلم)

آج کل ذات بدلنی فیشن میں داخل ہو گیا ہے کوئی اپنے آپ کو سید کہلانے لگا کوئی انصاری کوئی قریشی کوئی عباسی بن گیا یہ چیز حرام ہے اور اگر اس چیز کو جانتے بوجھتے ایسا کیا تو حرام فعل کو حلال سمجھنا کفر ہے

اپنی بیوی پر بدگمانی کرنے والا ذلیل ہوگا

بد دیانت عورت جنت میں نہ جائے گی

☆ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ جس وقت آیۃ ملاعنۃ نازل ہوئی اس وقت حضور پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس عورت نے زنا کر کے جو اس سے بچہ پیدا ہوا اس کو اپنے خاوند کی طرف لگا دیا وہ عورت اللہ کی رحمت سے محروم اور ایسی عورت کا جنت میں جانا حرام اسی طرح وہ مرد جو اپنے لڑکے کی نسبت سے انکار کرے اور اپنی عورت پر تہمت باندھے اس کو خدا کا دیدار نصیب نہ ہوگا اور قیامت کے روز خدا تمام مخلوق کے سامنے اس کو رسوا اور ذلیل کرے گا۔

(رواہ ابو داؤد والنسائی)

☆ جابر بن عتیکؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بعض غیرت تو ایسی ہے جس کو اللہ محبوب رکھتا ہے اور بعض غیرت ایسی ہے جس کو اللہ مبغوض رکھتا ہے پس وہ محبوب غیرت ہے جو شک کے بارہ میں ہو مثلاً بیوی اجنبی مردوں کے سامنے آتی ہو یا اجنبی مرد اس کے پاس بے تکلف آتے جاتے ہوں اور اس سے ان کی ہنسی مذاق اور چھیڑ چھاڑ ہوتی ہو اور وہ غیرت جو خدا کو ناپسند ہے تو وہ غیرت ہے جو محض بدگمانی کا باعث ہے اور اس کا یقین نہ ہو مثلاً خواہ مخواہ بیوی پر شک کرنا کہ اس سے جو بولی اس کا یہ مطلب اور اس سے جو ہنس کر باتیں کیں اس سے یہ منشا تھا ایسا کرنا ٹھیک نہیں اسی طرح تکبر کی بھی دو صورتیں ایک جو اللہ کو پسند ہے اور ایک وہ جو اللہ کو ناپسند ہے۔

خاوند کی چوری

☆ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں ہندہ امیر معاویہؓ کی والدہ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا رسول اللہ ﷺ ابو سفیان میرا شوہر بخیل ہے اور کنجوس ہے وہ مجھے میرے گزارہ کے موافق نہیں دیتا البتہ ایسا کرتی ہوں کہ چپکے سے اس کے مال میں سے دیانتداری کے ساتھ اپنے گزارہ کے موافق نکال لیتی ہوں۔ دیانتداری کے ساتھ اتنا نکال لینا جو تجھے اور تیرے بچوں کا کافی ہو جائے جائز ہے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ گزارہ کے موافق نفقہ اور خرچہ مرد کے ذمہ واجب ہے اگرچہ وہ خاوند چھوٹا ہو بشرطیکہ اس بیوی نے اپنے خاوند کے سپرد کر دیا ہو اور بیوی کی رہائش بھی خاوند کے مکان میں ہو۔ یا وہ خود کو خاوند کے سپرد اس لئے نہیں کرتی کہ اس کا حق خاوند کے ذمہ ہے۔ تب بھی اس کا نفقہ ضروری ہے۔ یا وہ اپنے ماں باپ کے یہاں رہتی ہے۔ اور خاوند اس کو بلاتا نہیں تب بھی اس کا نفقہ ضروری ہے اور ہر مہینے کا نان و نفقہ مقرر کر دیا جائے اور ہر ماہ کا خرچہ اس کے حوالے کر دیا جائے اور ہر چھ ماہی کا لباس مقررہ کیا جائے جو اس عورت کے لئے کافی ہو سکے۔ اس طرح کہ نہ تو اس میں فضول خرچی ہو نہ تنگی ہو اور نفقہ کی مقدار میں دونوں کی حالت معتبر ہے۔ مثلاً دونوں مالداروں کی مانند ہو گا۔ اور اگر دونوں غریب ہوں تو ان کی حیثیت کے موافق ہو گا۔ اور اگر بیوی غریب گھر کی ہے اور خاوند مالدار، یا بیوی مالدار اور خاوند غریب ہے تو اس صورت میں خاوند کا اعتبار ہو گا۔ اگر وہ مالدار ہے۔ تو بیوی کو حیثیت کے موافق دے اور اگر غریب ہے تو بھی بیوی کو حیثیت کے موافق دے۔ مسئلہ اگر میاں بیوی میں نفقہ کے متعلق اختلاف ہے۔ بیوی تو کہتی ہے کہ تو مالدار ہے۔ لہذا میرا خرچہ بھی بڑھا

اور میاں کہتا ہے کہ نہیں میں تو غریب ہوں، تو اس صورت میں خاوند کا قول معتبر ہو گا۔ البتہ اگر بیوی اس پر گواہ پیش کر دے تو بیوی کے گواہ معتبر ہوں گے۔ اور اس کا خرچہ زیادہ کرایا جائے گا۔ اور خاوند مالدار ہے۔ تو بیوی کے واسطے ایک نوکرانی خادمہ کا خرچہ اس پر ضروری ہے اور اگر خاوند مفلس ہو تو اس صورت میں نوکرانی کا خرچہ اس پر ضروری نہیں۔ مسئلہ جب بیوی کا خرچہ مقرر کیا گیا تو اس وقت خاوند مالدار تھا اور اب وہ غریب ہو گیا اسی طرح پہلے غریب تھا اب خاوند مالدار ہو گیا اور بیوی مطالبہ کرتی ہے کہ ترقی کی جائے تو اس صورت میں دونوں کی رعایت رکھی جائے گی۔ یعنی اگر مرد پہلے مالدار تھا تو اب بیوی کے نفقہ سے تخفیف اور اس کو گھٹا دیا جائے گا اور اگر پہلے فقیر تھا، اب مالدار ہو گیا تو اس صورت میں بیوی کے ماہوار خرچ میں ترقی کر دی جائے گی مثلاً اگر بیوی بغیر اپنے خاوند کی مرضی کے ناحق اپنے ماں باپ کے یہاں جا کر بیٹھ گئی تو اس صورت میں مرد کے ذمہ اس کا نفقہ نہیں۔ اسی طرح عورت کو بیماری کی وجہ سے ماں باپ نے نکاح کے بعد رخصت نہ کیا ہو تب بھی اس کا نفقہ مرد کے ذمہ نہیں اور فقیر یعنی تنگدست پر کسی کا بھی نفقہ واجب نہیں۔ نہ ماں باپ کا نہ بھائی بہن کا مگر بیوی اور اولاد کا نان نفقہ بہر صورت اس کے ذمہ ضروری ہے۔

مال میں سب زیادہ حقدار

☆ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ تم کو مال دے تو اول اپنے اوپر اور اپنے بیوی بچوں پر خرچ کرو۔ اگر وہاں سے بچے تب اوروں کو دو (مسلم شریف)

بیوی کی خوراک وپوشاک

☆ فرمایا حضور علیہ السلام نے مملوک کے لئے اس کے مالک کے ذمہ کھانا کھلانا لباس دینا اور اس سے اتنا ہی جس کا لینا ہے جب کی اس میں طاقت ہو۔(رواہ مسلم شریف)

حاصل یہ کہ ایسا کرنے کو نہ کہے کہ اس کی صحت کو نقصان پہنچائے۔ خیال تو کرو کہ مالک حقیقی بھی اپنے بندوں پر اسی قدر بوجھ رکھتا ہے۔ جیسی کہ ان میں طاقت ہوتی ہے۔ پس بندوں کو بھی جو مالک مجازی ہیں یہی طریقہ اختیار کرنا چاہیئے۔ تو عورت کے تو حقیقتاً ہم مالک بھی نہیں۔ صرف ایک چیز کے مالک ہیں اس میں ہر طرح تصرف کر سکتے ہیں۔ اسی حد تک کہ اس کی صحت خراب نہ ہو جائے۔ اسی طرح عورت کو کھانا کھاتے ہوئے بھی اٹھانا جائز نہیں۔ کہ جاؤ پانی لاؤ۔ یہ کام کرو سالن لاؤ البتہ اگر یہ کام خود ہی اپنی رضامندی اور خوشی سے کرتی ہے تو کوئی مضائقہ نہیں۔

بے وقت کھانا دینے کی ممانعت

☆ حضرت عبداللہ بن حمزہؓ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ آدمی کے گنہگار ہونے کے لئے یہ بات کافی ہے جو اپنے بیوی بچے اور غلام سے ان کا کھانا روک لے۔ دوسری روایت میں یہ ہے کہ انسان کے گنہگار ہونے کے لئے کافی ہے کہ جس کا کھانا اس کے ذمہ ہے اس کو ضائع کردے۔ (مسلم)

بندہ کے ناقص خیال میں اس حدیث کے ذیل میں وہ خاوند بھی آجاتے ہیں جو اپنی بیویوں کو پابند کرتے ہیں کہ جب تک ہم نہ آجائیں تم کھانا نہ کھاؤ اور خاوند صاحب کبھی تو کئی گھنٹے گزرنے کے بعد آتے ہیں اور کبھی سارا دن غائب رہتے ہیں اس لئے بیویوں کو اس معاملہ میں آزادی ہونی چاہئے جب کہ تم کو بھوک لگے کھانا کھالو۔ ہمارا

انتظار نہ کرنا۔

مملوک کو مارنے کی تنبیہہ

☆ حضرت ابو مسعود انصاریؓ فرماتے ہیں کہ ایک دن اپنے غلام کو مار رہا تھا اچانک اپنے پیچھے سے ایک آواز سنی۔ خبردار اے ابو مسعودؓ خدا تیرے بہ نسبت تجھ پر زیادہ قادر ہے۔ یہ آواز سن کر میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا اچانک دیکھتا ہوں کہ حضور ﷺ تشریف فرماتے ہیں۔ میں نے آپ ﷺ کو دیکھتے ہی عرض کیا۔ حضور ﷺ یہ غلام اللہ کے واسطے آزاد ہے۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو ایسا نہ کرتا تو جہنم رسید ہوتا۔

(رواہ مسلم شریف)

اس حدیث کو پیش نظر رکھ کر ہمارے مسلمان بھائی بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ جب غلام کے بارے میں یہ وعید ہے۔ تو عورت کو مارنے والے کا کیا حشر ہوگا حالانکہ وہ غلام کی طرح مملوک نہیں۔

نمازی کو مارنے کی ممانعت

☆ حضرت ابو امامہؓ فرماتے ہیں حضور ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو ایک غلام عنایت فرمایا او دیتے وقت یہ ارشاد فرمایا کہ اے علیؓ اس غلام کو نہ مارنا کیونکہ مجھ کو اللہ کی طرف سے نماز پڑھنے والوں کے مارنے کی ممانعت ہے۔ (مشکوٰۃ)

☆ حضرت عمر فاروقؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نمازی مرد اور نمازی عورتوں کو مارنے کی ممانعت فرمائی ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

یہ ممانعت نمازی کی شرافت اور اس کی عزت کی وجہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک شریف ہیں لہذا تم بھی ان کی عزت کرو۔

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے یہاں پر نمازی کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت مارنا ممنوع قرار دیا ہے تو قوی امید ہے کہ آخرت میں بھی انشاء اللہ الرحمٰن نمازی ہر قسم کی مار پیٹ سے محفوظ رہے گا۔

دن میں ستر مرتبہ معاف کرو

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ ایک صحابی نے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر دریافت کیا کہ حضور ﷺ یہ تو بتلائیے کہ ہم اپنے غلاموں کو کتنی بار معاف کریں۔ اس پر آپ ﷺ نے خاموش رہے۔ دوبارہ پھر دریافت کیا آپ ﷺ پھر خاموش رہے۔ تیسری مرتبہ پھر پوچھا اس پر آپ ﷺ نے فرمایا۔ اس کی خطائیں ہر دن میں ستر مرتبہ معاف کرو۔ (ابوداؤد)

آپ ﷺ کا دوبارہ خاموش رہنا وحی کے انتظار کے لئے تھا۔ جب وحی آگئی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ستر مرتبہ معاف کرو۔ ہم میں ہے کوئی ایسا کہ روزانہ اتنی مرتبہ معاف کرے۔

بوجھ اتنا رکھو جس کو برداشت کر سکے

☆ حضرت سہلؓ فرماتے ہیں حضور ﷺ کا ایک اونٹ پر گزر ہوا جس کی یہ حالت ہو گئی تھی کہ اس کی کمر اس کے پیٹ سے لگ گئی تھی۔ اس پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اے لوگو۔ ڈرو اللہ سے ان بے زبان جانوروں کے معاملہ میں۔ پس ان پر سواری کرو جبکہ وہ اس کی طاقت رکھتے ہوں۔ اور تھکنے سے پہلے ان سے کام لینا چھوڑ دو۔ (ابوداؤد)

یعنی اس اونٹ پر بوجھ زیادہ لادا جاتا تھا، یا اس کو پیٹ بھر کر کھانا نہیں ملتا تھا۔
پس جانوروں پر نہ اتنا بوجھ رکھنا چاہئے جس کی ان میں برداشت نہ ہو اور نہ ان پر زیادہ سواری کرنی چاہیے۔ کیونکہ یہ بے چارے اپنا حال اپنی زبان سے نہیں کہہ سکتے۔ اور ان کو زیادہ بھگانے کی بھی ممانعت ہے اور جب جانوروں کی رعایت ضروری ہے جو اس لئے بنائے گئے ہیں تو غریب عورتوں پر سختی اور زیادہ کام ڈالنا کونسی دانشمندی ہے۔

بچہ کا حقدار کون ہے؟

☆ حضرت عبداللہ بن عمروؓ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگی۔ یارسول اللہ یہ میرا بچہ ایک مدت تک میرے پیٹ میں رہا اور مدت تک میرا دودھ پیتا رہا اور ایک عرصہ تک میری گود میں پلتا رہا اب اس کے باپ نے مجھے طلاق دے دی اور میرے بچہ کو چھین لینے کا ارادہ رکھتا ہے اس پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تک تو دوسرا نکاح نہ کرلے تو اس کو اپنے پاس رکھ تو اپنے بچے کی پرورش کی زیادہ حقدار ہے۔

☆ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگی کہ میرے خاوند نے مجھے طلاق دے دی۔ اب اس کا باپ یہ چاہتا ہے کہ میرے بچے کو مجھ سے لے جا کر اپنے پاس رکھے اور اس وقت یہی مجھ کو کما کر کھلاتا ہے۔ اور میرے کھانے پینے کی خبر گیری کرتا ہے اس پر آپ ﷺ نے اس بچہ کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا۔ یہ تیرا باپ ہے یہ تیری ماں اب تجھ کو اختیار ہے چاہے اپنی ماں کے پاس رہ یا اپنے باپ کے پاس تو اس بچے نے اپنی ماں کا ہاتھ پکڑ لیا۔

(رواہ ابوداؤد، نسائی، دارمی شریف)

زبردستی عورت سے بچہ چھین لینا بڑا جرم ہے

☆ حضرت ابو ایوب انصاریؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے خود سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے جس شخص نے ماں اور اس کے بچہ کے درمیان جدائی ڈالی، اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس میں اور اس کے تعلق والوں، رشتہ داروں اور دوستوں میں جدائی کر دیں گے۔ (رواہ الترمذی)

اس لئے اگر خدانخواستہ بیوی سے ناچاکی ہو جائے تو اس کے بچے کی پرورش اگر وہ خوشی سے کرے تو زبردستی سے اس سے بچہ کو چھیننا نہ چاہئے۔

عورت میں کیا صفات دیکھنی چاہئیں

☆ پہلی صفت پارسائی اور دینداری اور سب سے زیادہ اہم اور ضروری یہی ہے کیونکہ اگر عورت دیندار اور پارسا نہ ہو گی تو شوہر کے مال میں خیانت کرے گی اور اس کی وجہ سے اس کے خاوند کو پریشانی ہو گی۔ اگر اپنی عصمت میں خیانت کرے گی اور اس پر خاوند خاموش ہو گا تو اس کی آبرو اور دین کو نقصان پہنچے گا اور لوگوں میں روسیاہ وبدنام ہو گا۔ اور اگر خاوند خاموش نہیں رہتا تو اس کا عیش وآرام خاک میں مل جائے گا۔ اور اس کی زندگی خراب ہو جائے گی۔ اگر اس کو طلاق دیتا ہے۔ تو اس وقت بھی سراسر نقصان ہی نقصان ہے آخر اس کی رفاقت یاد آئے گی۔ لہٰذا ان وجوہات پر نظر کرتے ہوئے نکاح سے پہلے ہی عورت کی دینداری معلوم کرے۔

یعنی بددین سے نکاح کرو گے تو خرابیاں پیدا ہوں گی۔

اگرچہ بددین عورت کتنی ہی خوبصورت حسین اور ماہ جبیں ہو۔ لیکن خاوند کے اوپر ایک وبال جان اور بلا عظیم ہے۔ ایسی بیوی کو طلاق دینی بہتر ہے۔ البتہ اگر اس

کے ساتھ دل لگا ہوا ہو تو طلاق نہ دے۔

ایک شخص حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنی بیوی کی شکایت کرنے لگا کہ اس کا چال چلن ٹھیک نہیں۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اس کو طلاق دے دے۔ اس نے عرض کی حضور ﷺ مجھے اس عورت سے بہت زیادہ محبت ہے۔ طلاق کیسے دے دوں۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا تو اس کو اپنے پاس رکھ اور طلاق نہ دے۔ کیونکہ اگر تو نے اس کو طلاق دے دی تو تو بھی اس کے پیچھے فتنہ میں پڑ جائے گا۔

دوسری جگہ ارشاد ہے جو شخص مال یا خوبصورتی کی وجہ سے نکاح کرتا ہے۔ وہ دونوں سے محروم رہے گا اور جو دینداری کی وجہ سے کرتا ہے سو اس کو مال بھی ملے گا اور جمال بھی ملے گا۔

دوسری صفت یہ ہے کہ اس کی عادت مزاج اچھے ہوں۔ خوش خلق اور ہنس مکھ ہو کیونکہ بد مزاج عورت ناشکری اور زبان دراز ہوتی ہے۔ اور بات بات پر بگڑ بیٹھتی ہے۔ اور برا بھلا کہنا شروع کر دیتی ہے۔ اور فرمائشوں میں مرد کا ناطقہ بند کر دیتی ہے۔ اور اس کی زندگی تلخ اور اس کے دین تک کو خراب کر ڈالتی ہے۔

عورت کی تیسری صفت یہ ہے کہ وہ خوبصورت اور حسین ہو کیونکہ عورت جتنی حسین ہو گی مرد کو اتنی ہی اس کے ساتھ محبت اور الفت ہو گی اور یہی وجہ ہے کہ نکاح سے پہلے عورت کا دیکھنا سنت ہے امام غزالیؒ نے کیمیائے سعادت میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو نکاح بغیر دیکھے ہوتا ہے اس کا انجام پشیمانی اور رنج و غم ہوتا ہے اور یہ جو حدیث میں آیا ہے کہ عورت سے نکاح دین کی وجہ سے کرنا چاہئے خوبصورتی کی وجہ سے نہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ عورت کی فقط خوبصورتی پر نظر نہ ہونی چاہئے بلکہ خوبصورتی کے ساتھ اور چیز بھی دیکھنی چاہئے اور جس شخص کی نکاح سے صرف یہی

غرض ہو کہ اولاد پیدا ہو چاہے وہ عورت حبشی ہو یہ اس کی پرہیزگاری ہے۔

چوتھی صفت یہ ہے کہ اس کا مہر کم ہو کیونکہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عورتوں میں وہ عورت بہت اچھی ہے جس کا مہر کم ہو اور حسن و جمال میں بڑھی ہوئی ہو یعنی باوجود خوبصورتی کے اس کا مہر کم ہو۔

پانچویں صفت یہ ہے کہ وہ عورت بانجھ نہ ہو۔ کیونکہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پرانا بوریا جو گھر کے کونہ میں پڑا ہو وہ بانجھ عورت سے زیادہ بہتر ہے۔

چھٹی صفت یہ ہے کہ عورت نوجوان اور کنواری ہو کیونکہ ایسی عورت سے خاوند کو زیادہ محبت ہوگی اور جو عورت بیوہ یا مطلقہ ہوگی۔ ایسی عورت کا دل اکثر اپنے پہلے خاوند ہی کی طرف لگا رہے گا اور بات بات پر اس کی یاد اس کو ستائے گی۔

حضرت جابرؓ نے ایک بیوہ عورت سے نکاح کر لیا تھا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے جابرؓ تو نے کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا کہ وہ تیرے ساتھ کھیلتی اور اس کے ساتھ کھیلتا۔

ساتویں صفت یہ ہے کہ وہ عورت اچھے اور دیندار خاندان کی ہو۔ کیونکہ بد دین گھرانے کی عورت کے اخلاق و عادات اور چال چلن اچھے نہیں ہوتے اور ایسی عورت سے نوے فی صد یہ امید کرنی چاہئے کہ اس کے برے اخلاق اس کی اولاد میں بھی اثر کریں گے۔

آٹھویں صفت یہ ہے کہ عورت اپنے کنبہ داروں اور رشتوں داروں میں سے نہ ہو کہ ایسی عورت سے اولاد نہایت کمزور اور ضعیف ہوتی ہے امام غزالیؒ اس حدیث کو نقل کر کے تحریر فرماتے ہیں۔ شاید اس کا سبب یہ ہو کہ اپنے کنبہ کی عورتوں کے حق میں شہوت نہایت ضعیف ہوتی ہے اور اس بنا پر اولاد کمزور پیدا ہوتی ہے۔ عورتوں کی

یہ آٹھ صفات ہیں جو ان میں دیکھنی چاہیں۔

لڑکی کے ماں باپ کو چاہئے کہ لڑکی کی فلاح و بہبود کا خیال رکھیں اور اس کے لئے ایسے شوہر کی تلاش کریں جو لائق اور دیندار ہو اور بد اخلاق، بد مزاج، بد شکل اور ایسے غریب سے جو اپنی بیوی کا نان نفقہ نہ دے سکے اور بد دین مثلاً شرابی، چور اور بد چلن سے اپنی لڑکی کا نکاح کرنا درست نہیں۔ حضور ﷺ نے کہا یہ نکاح لونڈی بناتا ہے تجھے خیال ہونا چاہئے کہ میں اپنی لڑکی کو کس کی لونڈی بناتا ہوں۔

مسلمان بیوی

☆ فرمایا حضور ﷺ نے جس عورت نے پانچوں وقت کی نماز پڑھی اور رمضان شریف کے روزے رکھے اور آپ کو برے کام سے بچایا یعنی بدکاری نہیں کی۔

اور اپنے شوہر کی اطاعت کی اور اس کا کہنا مانا ایسی عورت کو اختیار ہے جنت میں جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

☆ فرمایا رسول ﷺ نے عورت کے لئے دو پردے ہیں۔ اول خاوند دوسرا قبر اور دونوں میں زیادہ پردہ والی چیز قبر ہے۔

☆ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دیندار بیوہ عورت کا خطاب آسمانوں میں شہید ہوتا ہے۔

آسمان میں اس کے نام سے جنتی کاروائیاں کی جاتی ہیں۔ اس کو شہیدہ (شہادت پانے والی عورت) کے معزز لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے جس عورت کا شوہر مر جائے وہ رنگین کپڑا نہ پہنے نہ زیور پہنے نہ مہندی لگائے اور نہ آنکھوں میں سرمہ لگائے یعنی اس کو دس دن چار مہینے بناؤ سنگار نہ کرنا چاہئے۔

نوٹ :۔ شریعت میں اس کو عدت کہتے ہیں۔

☆ فرمایا حضور ﷺ جو عورت بغیر شدید ضرورت کے اپنے خاوند سے طلاق مانگے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے جو عورت ناراض رہتی ہے اپنے خاوند سے اس پر لعنت ہے اللہ کی۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے جو عورت مر گئی اور اس کا خاوند اس کی زندگی میں اس سے خوش رہا وہ بلاشبہ جنت میں داخل ہوگی۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے اے عورت دیکھ یعنی خیال کر لے تیری جنت اور دوزخ تیرا خاوند ہے یعنی عورت اپنے خاوند کی خوشی میں جنت اور اس کی ناخوشی میں جہنم میں جاوے گی۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے عورتوں میں سب سے زیادہ اچھی عورت وہ ہے جو اپنے خاوند کو خوش کرتی ہے۔ جب وہ اس کو دیکھتا ہے وہ اس کا کہنا مانتی ہے۔ جب وہ کوئی حکم کرتا ہے اور اپنے مال و جان میں اس کے خلاف نہیں کرتی جس سے اس کو رنج پہنچے یعنی جو عورت ہر طرح اپنی جان و مال سے اپنے خاوند کے خوش کرنے میں لگی رہی اللہ اور اس کے رسولؐ کے نزدیک وہ سب سے اچھی عورت ہے۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے جو بھی عورت یا مرد کسی عورت اور اس کے خاوند کے درمیان بگاڑ ڈلوادے وہ میری امت سے نہیں ہے۔

عورتیں اس کو خوب سمجھ لیں کیونکہ یہ بری عادت بہت سی عورتوں میں پائی جاتی ہے ایسی عورت کو حضورؐ اپنی امت سے باہر نکال دیں گے۔ لہذا سب بہنوں کو ایسے

برے فعل سے توبہ کرنی چاہئے اور ایسا کام نہ کرنا چاہئے جس سے بسا ہوا گھر اجڑ جائے۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے جو عورت خوشبو لگا کر مردوں کے پاس سے گزرتی ہے ایسی عورت بدکار ہے۔ (ترمذی)

کتنے بڑے افسوس کی بات ہے کہ حضور ﷺ اس عورت کو جو خوشبو لگا کر بازاروں، گلی کوچوں اور سینماؤں میں جائے اس کو بدکار فرماتے ہیں اور ہم پھر بھی اس حرکت سے باز نہ آئیں اور بے دھڑک بناؤ سنگار کر کے اپنے گھر سے باہر نکلیں۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے۔ تم نامحرم عورتوں کے پاس جانے سے بچو۔ ایک صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ بتلائیے کیا شوہر کے بھائی (یعنی دیور۔ جیٹھ) بے تکلف اپنی بھاوج کے پاس آجا سکتے ہیں۔ فرمایا وہ عورت کے حق میں موت ہے۔ یعنی جس طرح زہر کھانے سے دنیاوی موت ہو جاتی ہے۔ اسی طرح دیور جیٹھ کا بے تکلفی کے ساتھ گھر آنا جانا اور بھاوج کے ساتھ تخلیہ میں رہنا عورت کے ایمان کے لئے زہر اور آخرت کی بربادی ہے۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے میری امت کی عورتوں پر حمام میں نہانا حرام ہے یعنی جس جگہ نامحرم مردوں کا آنا جانا ہو اس جگہ سے عورتوں کو نامحرم مردوں سے الگ رہنا چاہئے۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے جو عورت دھونی کی خوشبو بسائے وہ ہمارے ساتھ عشاء میں نہ آئے۔ (ابوداؤد)

پہلے زمانہ میں عورتیں مسجد میں جا کر حضورؐ کے پیچھے باجماعت نماز پڑھا کرتی تھیں اس وقت حضورؐ نے فرمایا جو خوشبو بسا کر نماز کے لئے آئے وہ ہماری مسجد میں نہ آئے۔ کیونکہ خوشبو کی مہک سے مردوں کی نظریں خود بخود ہی اس عورت کی طرف پڑیں گی اور یہ فتنہ کا باعث ہوگا۔ بہنوں کو غور کرنا چاہئے کہ اس زمانہ میں بھی جب

عورت کو خوشبو بسا کر مردوں کی مجلس میں آنے سے حضور علیہ السلام نے منع فرمایا تو اس فتنوں کے زمانہ میں ہم پر کس قدر ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اول تو ہم بازاروں میں گاہوں اور تماشوں میں میں جائیں اور پھر کتنا بڑا ظلم کہ خوشبو لگا کر بناؤ سنگار کر کے جائیں اگر ہم مسلمان ہیں تو اس بے غیرتی سے توبہ کریں۔

☆ فرمایا حضور علیہ السلام نے نا محرم مردوں کے سامنے بناؤ سنگار کر کے اترانے والی عورت قیامت کی اندھیری رات کی طرح ہے کہ اس کا کوئی نور نہیں۔

اللہ تعالیٰ بھی فرماتا ہے یعنی زمین پر اترا کر نہ چلو کیونکہ اترانا ذلیل تکبر ہے جو اللہ کو ناپسند ہے اور شیطان کو خوش کرتا ہے یعنی ایسی عورت جو مردوں کے ساتھ بے حجاب ہو کر چلے اس میں کوئی بھلائی نہیں بلکہ اس میں شر ہی شر اور بدی ہی بدی ہے۔

☆ فرمایا حضور علیہ السلام نے جس عورت کے تین نابالغ بچے مر جائیں اور وہ ان پر صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے ایسی عورت جنت میں ضرور داخل ہوگی۔

پس اگر ہمارے ساتھ کوئی ایسا موقع پیش آئے تو صبر و تحمل سے کام لینا چاہیے رونا پیٹنا اور بین کرنا مسلمان بیبیوں کا کام نہیں اللہ کی چیز تھی اس نے لے لی ہاں آنسوؤں سے رونے میں کوئی حرج نہیں۔

☆ فرمایا حضور علیہ السلام نے میری امت کی بہترین عورتیں وہ ہیں جو اچھی صورت کی ہوں اور ان کا مہر تھوڑا ہو۔

چنانچہ مہر تھوڑا ہونا بھی خوبی کی دلیل ہے اس لئے خواہ مخواہ ہی چاہیے شوہر میں طاقت اس کی ادائیگی کی ہو یا نہ ہو اس پر ہزاروں کا بوجھ رکھ دینا کونسی سمجھداری ہے اس سے نکاح بھی خطرہ میں پڑ جاتا ہے کیونکہ بہت سے مرد یہ خیال کر لیتے ہیں کہ مہر دینا تو ہے ہی نہیں جو یہ لوگ کہیں قبول کرلو۔ خیال رکھیئے کہ مہر حیثیت کے موافق بندھوانا ہی باعث برکت ہے۔

☆ فرمایا حضور علیہ السلام جس نے صبر دلایا اس عورت کو جس کا بچہ مر گیا اس کو جنت کا

لباس پہنایا جائے گا۔

یعنی جب کسی کا بچہ مر جائے تو تم اس کی تعزیت کو اگر جاؤ تو اس طرح نہ کیا کرو کہ اس کے ساتھ مل کر رونے دھونے لگو بلکہ اس سے ایسی باتیں کرو جن سے اس بیچاری کو صبر آ جائے ایسی عورت کو اللہ تعالیٰ جنت کا لباس عنایت فرمائیں گے۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے اے عورتو! تم اپنے اوپر ضروری کر لو سبحان اللہ لا الہ الا اللہ سبحان الملک القدوس پڑھنے کو اور گنتی کیا کرو تم انگلیوں پر بے شک یہ انگلیاں سوال کی جائیں گی' باتیں کرائی جائیں گی اور اللہ کی یاد سے غافل نہ رہنا ورنہ تم اس کی رحمت سے محروم رہ جاؤ گی۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے قیامت کے روز سب سے زیادہ شریر مردوہ ہوگا جو اپنی بیوی کی خاص باتیں لوگوں میں ظاہر کر دے اسی طرح بعض عورتوں کو بھی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ میاں بیوی والی خاص باتوں کو اپنی سہیلیوں کو سنادیتی ہیں اس سے بچنا چاہیے یہ بڑا گناہ ہے۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے جب خاوند رات میں اپنی بیوی کو پاس بلائے تاکہ اس سے ہمبستری کرے اور عورت بغیر شرعی عذر کے انکار کر دے تو تمام رات صبح تک اس عورت پر فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے تین آدمی ایسے ہیں جن کی نہ تو نماز قبول ہوتی ہے اور نہ ان کی کوئی نیکی آسمان کی طرف چڑھتی ہے اول بھاگا ہوا غلام جب تک وہ اپنے مالکوں کے پاس نہ آجائے دوسرے وہ عورت جس سے اس کا شوہر ناراض ہو تیسرے بے ہوش جب تک کہ وہ نشہ کے استعمال سے توبہ نہ کرلے تو جس عورت کا خاوند اس سے ناراض ہے اس کی نہ تو نماز قبول ہوتی ہے اور نہ اس کی اور کوئی نیکی قبول ہوتی ہے خدا کی پناہ اللہ کی ناراضگی الگ اور پھر کوئی نیکی بھی قبول نہ ہو تو ہمارا کیا ٹھکانا۔

☆ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ مہاجرین وانصار کی جماعت میں تشریف رکھتے تھے اتنے میں ایک اونٹ آیا اور آپ ؐ کو سجدہ کیا اس پر آپ ؐ کے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ ﷺ کو جب جانور اور درخت بھی سجدہ کرتے ہیں اس پر آپ ؐ نے فرمایا اپنے رب کی عبادت کرو اور میری تعظیم کرو اگر میں کسی کی بابت سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو میں عورت کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے اور خاوند کا اتنا بڑا حق ہے کہ اگر وہ یہ کہے کہ زرد پہاڑ سے پتھر اکھاڑ کر کالے پہاڑ پر لے جا اور کالے سے سفید پہاڑ پر لے آ تو عورت کے ذمہ ضروری ہے کہ اس کے حکم کی تعمیل کرے حالانکہ فعل بالکل بے فائدہ ہے لیکن حضور ﷺ نے خاوند کی اطاعت کی کس درجہ تاکید فرمائی۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نہ سوال کرے کسی شخص سے اس کی بیوی کے طلاق دینے کا تا کہ سمیٹ لے اس کا حق اپنے لئے اور تا کہ اس سے نکاح کرلے کیونکہ اس کو وہی کچھ ہے جو اس کی تقدیر میں ہے۔

مثلاً ایک شخص کے نکاح میں کوئی عورت ہے اور وہ مرد دوسری عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہے اس پر وہ عورت یہ کہتی ہے کہ پہلے تو اپنی بیوی کو طلاق دے پھر میں تیرے سے نکاح کروں گی یا دو عورتیں ایک شخص کے نکاح میں رہیں ایک بیوی یہ چاہتی ہے کہ میری سوکن کو طلاق دے تو میں تیرے یہاں رہتی ہوں ورنہ نہیں اس کو حضور ﷺ نے منع فرمایا ہے کیونکہ اپنی اپنی تقدیر اپنے اپنے ساتھ ہے لہٰذا تم اپنی تقدیر پر شاکر رہو۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے لعنت کرے اللہ تعالیٰ نا محرم عورت کو دیکھنے والے پر اور اسی طرح نا محرم مرد کو دیکھنے والی عورت پر۔

آج کل ہماری بہنیں ان کی احتیاط نہیں کرتیں اکثر شادی وغیرہ کے موقعوں پر ہماری بہنیں ایسی بے احتیاطی کرتی ہیں کہ نامحرم مردوں کی نظریں ان پر پڑ جاتی ہیں ایسی عورت پر خدا کی لعنت اور پھٹکار ہوتی ہے اس لئے ہم سب کو بہت احتیاط کرنی چاہیے۔

فرمایا حضور ﷺ نے نہیں تنہائی میں جمع ہونا کوئی کسی اجنبی عورت کے ساتھ مگر تیسرا ان میں شیطان ضرور آجاتا ہے یعنی شیطان ان دونوں میں جوش پیدا کرتا ہے اور ان دونوں کو برے کام میں مبتلا کرتا ہے۔

فرمایا حضور ﷺ نے تمہارے گھر میں نہ آیا کریں ہیجڑے۔

یعنی ہیجڑوں سے حضور ﷺ نے پردہ کرنے کی ہدایت فرمائی ہے وہ پردہ کرنے میں مردوں کی طرح ہیں اس زمانہ میں اکثر جگہ دیکھا گیا ہے جب کسی جگہ کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو یہ کم بخت بے تکلف پردہ دار گھروں میں گھسے چلے آتے ہیں اور بہنیں اس پر ان سے چھپتیں نہیں کہ یہ مرد تو نہیں پھر ان سے پردہ کاہے کا یہ سخت غلطی ہے لہذا آئندہ کے لئے اس سے توبہ کرنی چاہیے۔

فرمایا حضور ﷺ نے پردہ کرو اندھے سے ام المومنین حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی خدمت میں عرض کیا یارسول اللہ یہ تو نابینا ہے ہم کو کہاں دیکھتا ہے۔

اس پر آپؐ نے فرمایا کہ اگر وہ اندھا ہے تو تم اندھی نہیں بعض عورتیں اندھوں سے پردہ نہیں کرتیں کہ یہ تو اندھا ہے اس سے کیا پردہ لیکن اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جس طرح مرد کو عورت کی جانب دیکھنا درست نہیں اسی طرح اجنبی مرد کی طرف عورت کا دیکھنا بھی درست نہیں۔

فرمایا حضور ﷺ نے عورت پردہ میں رہنے کی چیز ہے پھر جب وہ اپنے گھر سے بلا ضرورت نکلتی ہے شیطان اس کو مردوں کو نظروں میں اچھا کر کے دکھلا دیتا ہے اور بد معاش اس عورت کو خوبصورت سمجھ کر اس کے پیچھے لگ جاتے ہیں یا مردوں میں بیٹھ کر اس عورت کی باتیں کرتے ہیں اس لئے ضروری سفر وغیرہ کے لئے اپنے گھر سے نکلے ورنہ نہیں کیونکہ یہ کمبخت شیطان لوگوں کی نظروں کو عورتوں کی طرف پھیر دیتا ہے۔ اور بد معاش مرد ہماری نسبت کیا کیا خیال کرنے لگتے ہیں آج کل فیشن ہو گیا ہے کہ برقعوں پر خوب کڑھائی کریں گی تاکہ باہر نا محرم مردوں کی نظریں پڑیں ورنہ برقعہ تو دراصل پردہ کے لئے بنایا ہے اور ہم اس کو زینت کا مرقع بنالیں. کس قدر غلطی کی بات ہے اس طرح سینکڑوں عورتیں مجلسوں میں تعزیوں سے غائب ہو گئیں اور لوگ ان کو لے جاکر فروخت کراتے ہیں اور ان کی بے عزتی کرتے ہیں یہ جو کچھ ہو رہا ہے شریعت کی باتوں پر عمل نہ کرنے سے ہو رہا ہے۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے زیادہ برکت والا وہ نکاح ہے جو مشقت میں آسان ہو' یعنی ہلکا پھلکا ہو۔

نہ زیادہ بار لڑکے والوں پر پڑے اور نہ ہی لڑکی والوں پر آج کل ہماری بری جہیز کی رسومات نے ہمارے نکاحوں کو کتنا مشکل کر دیا اسی واسطے آج کل ہمارے ہاں برکت نہیں رہی ان ہی فضول رسومات کی وجہ سے بہت سے غریب آدمی اپنی لڑکیوں کی تمام جوانی ختم کر دیتے ہیں نہ ان کے پاس دینے کو ہوتا ہے نہ وہ بغیر جہیز کے کرتے ہیں کیونکہ اس سے ان کی برادری میں ناک کٹتی ہے پس ہم کو اپنے نکاحوں کے بابرکت بنانے کے لیے ان واہیات رسموں کو چھوڑ دینا چاہیے۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے اے عورتو! جب تم آپس میں عورتوں کے ساتھ کہیں بیٹھا کرو تو کسی عورت کا حال اپنے خاوند کے سامنے اس طرح بیان نہ کیا کرو کہ بالکل ہی اس عورت کا اپنے خاوند کے سامنے نقشہ کھینچ کر رکھ دو کہ فلانی کے کپڑے ایسے تھے ایسی ناک ہے ایسی آنکھیں ایسا قد ہے اس سے۔ حضور ﷺ نے منع فرمایا ہے کیونکہ شاید اس کا دل اس عورت سے لگ جائے اور پھر تم روتی پھرو قربان جایئے حضور ﷺ کے کیسی کیسی فائدہ کی باتیں ہم کو بتلائیں۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے لعنت کرے اللہ ان عورتوں پر جو صورت بناتی ہیں مردوں کی اور لعنت کرے اللہ تعالیٰ ان مردوں پر جو صورت بناتے ہیں عورتوں کی یعنی عورتوں کو مردوں کی وضع قطع سے منع کیا گیا ہے اس لئے ہم کو اپنے لباس وغیرہ میں اس کا ضرور خیال رکھنا چاہیے۔ (مظاہر حق جلد سوم ۱۱۱)

کچھ حدیثیں مردوں کے متعلق بیویوں کے ساتھ سلوک کرنے کے بارے میں

☆ ایک صحابی نے حضور ﷺ سے دریافت کیا یا رسول اللہ ﷺ بیوی کا اس کے شوہر پر کیا حق ہے آپؐ نے فرمایا جب تو کھائے اس کو بھی کھلا جب تو کپڑے پہنے اس کو بھی پہنا اس کے منہ پر نہ مار اس کو گالیاں نہ دے اور نہ اس کو چھوڑ مگر گھر میں یعنی یہ نہیں کہ ذرا سی ناراضگی پر اس کو باپ کے یہاں پہنچا دے۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے سکھاؤ تم اپنی عورتوں کو سورہ النور (پارہ ۱۸) کیونکہ اس سورہ میں اللہ تعالیٰ نے عورت اور مرد کے باہمی تعلقات اور عصمت و پاکدامنی کی باتیں ارشاد فرمائی ہیں۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے منع کرو اپنی عورتوں کو زینت کا لباس پہن کر مسجد میں اترا کر چلنے سے افسوس کہ وہاں تو حکم ہے روکنے کا یہاں ان کو بنا سجا کر جامع مسجد کی سیر کو لے جائیں اور خدا جانے کہاں کہاں لے جائیں بہت بڑے افسوس کی بات ہے۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے سب سے کامل الایمان وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ اخلاق والا ہو اور تم میں بہتر وہ ہے جو سب سے زیادہ اچھا ہو اپنی بیوی کے ساتھ یعنی جس کا برتاؤ اپنی بیوی کے ساتھ اچھا نہیں وہ مرد بھی اچھا نہیں اور جس مرد کا برتاؤ اپنی بیوی کے ساتھ جتنا اچھا ہے وہ بھی اللہ کے نزدیک اتنا ہی اچھا ہے اس لئے مردوں کو اپنی بیویوں کے ساتھ بااخلاق نرم اور ہنس مکھ رہنا چاہیے یہ نہیں کہ گھر میں آئیں اور منہ چڑھا رہے۔

☆ حضور ﷺ جب اپنے حل سرائے میں اپنی بیبیوں کے پاس تشریف لے جاتے تو آپ کا ان کے ساتھ یہ برتاؤ ہوتا ہے۔

(۱) سب سے زیادہ نرم سب سے زیادہ کریم زیادہ ہنسنے والے زیادہ تبسم کرنے والے حتیٰ کہ گھر کے بہت سے کام جو عورتوں کے ہوتے وہ خود اپنے دست مبارک سے انجام دیتے ہیں کبھی چارپائی ڈھیلی دیکھی تو پائنتی کسنے لگتے غرض کہ اپنے گھر کے کام باوجود دونوں جہاں کے بادشاہ ہونے کے اپنی بیویوں کے ساتھ بلا تکلف خود کر لیا کرتے تھے ہم بھی ان کے امتی ہیں ہم کو بھی ان کی مبارک سنتوں پر چلنا چاہیے۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے نہ برا اثر قبول کرو تم اپنی بیویوں سے اگر ایک بات اس کی بری ہوگی تو دوسری بات سے تم خوش بھی ہو جاؤ گے کیونکہ بیوی آخر انسان ہے

تم سے بھی غلطی ہو جاتی ہے اگر اس سے ہو گئی ہو تو اس سے چشم پوشی کرو اور اس کو معاف کر دو یہ کونسی انسانیت ہے نمک کڑوا ہو گیا۔ مرچ تیز ہو گی اور آپ نے گھر میں فساد مچا دیا اسی سے بہت سے گھر بگڑ گئے ہیں حدیث میں آتا ہے کہ شیطان جیسا عورت اور مرد کے بگاڑ سے خوش ہوتا ہے کسی چیز سے بھی خوش نہیں ہوتا اس لئے ہم کو چاہیے کہ شیطان کو خوش کرنے کا ذریعہ نہ بنیں۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے بوجھ اٹھاؤ عورتوں کا ان کی خواہشات پر یعنی ان کی دل چاہتی چیزوں پر یہ نہیں کہ نکاح تو شوق میں آکر لیا اب اس بچاری کے نہ کھانے کی پرواہ اور نہ پہننے کا خیال بلکہ عورت کی ہر قسم کی دلداری کرنی چاہیے اب وہ بچاری اگر کچھ نہیں کر سکتی تو آخرت میں احکم الحاکمین کی عدالت میں ایک ایک چیز کا جواب دینا ہو گا۔

☆ فرمایا حضور ﷺ نے مومن جب اپنے ہاتھ سے لقمہ بھی یعنی نوالہ بنا کر اپنی بیوی کے منہ میں دیتا ہے اس پر بھی اس کو ثواب ہوتا ہے کیونکہ اس سے بیوی کا دل خوش ہو گا کہ میرے خاوند کو مجھ سے محبت ہے اور خوب سمجھ لو کہ بیوی کی دلداری کرنا بہت بڑا ثواب ہے۔

میاں بیوی میں زندگی گزارنے کا طریقہ

☆ یہ خوب سمجھ لو کہ میاں بیوی کا ایک ایسا سابقہ ہے کہ ساری عمر اسے بسر کرنا ہے اگر دونوں کا دل ملا ہوا ہے تو اس سے بڑھ کوئی نعمت نہیں اور اگر خدانخواستہ دونوں کے دلوں میں فرق آ گیا تو اس سے بڑھ کر کوئی مصیبت نہیں اس لئے جہاں تک ہو سکے میاں کا دل ہاتھ میں لئے رہو اور اس کے آنکھ کے اشارہ پر چلا کرو مثلاً اگر وہ حکم دے کہ رات بھر ہاتھ باندھے کھڑی رہا کرو تو دنیا اور آخرت

کی بھلائی اسی میں ہے کہ دنیا کی تھوڑی سی تکلیف گوارہ کر کے آخرت کی بھلائی اور سرخروئی حاصل کرو۔

☆ کسی وقت کوئی بات ایسی نہ کرو جو اس کے مزاج کے خلاف ہو مثلاً اگر وہ دن کو رات بتلادے تو تم بھی دن کو رات کہنے لگو۔ کم سمجھی اور انجام نہ سوچنے کی وجہ سے بعض بیبیاں ایسی باتیں کر بیٹھتی ہیں جس سے مرد کے دل میں میل اور فرق آجاتا ہے کہیں بے موقع زبان چلادی کوئی بات طعنہ و تشنیع کی کہہ ڈالی غصہ میں جلی کٹی باتیں کہہ دیں کہ مرد کو خواہ مخواہ سن کر برا لگے۔ پھر جب اس کا دل پھر جاتا ہے ہٹ جاتا ہے اور پھر اس میں فرق پڑ جاتا ہے تو روتی پھرتی ہیں اور یہ خوب سمجھ لو کہ خاوند کے دل پر میل آجانے کے بعد اگر دو چار دن میں تم نے کہہ سن کر اس کو منا بھی لیا تب بھی وہ بات نہیں رہتی تھی پھر ہزار باتیں بناؤ عذر معذرت کرو لیکن جیسا پہلے دل صاف تھا اب ویسی محبت نہیں رہے گی جب کوئی بات ہوتی ہے تو یہی خیال آجاتا ہے کہ یہ وہی ہے جس نے فلانے فلانے دن ایسا کہا تھا اس لئے اپنے شوہر کے سات خوب سوچ سمجھ کر رہنا چاہیے کہ خدا اور رسول ﷺ کی بھی خوشی ہو اور تمہاری دنیاو آخرت دونوں درست ہو جائیں سمجھدار عورتوں کو تو بتانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ وہ خود ہی ہر بات کے اچھے اور برے کو دیکھ لیتی ہیں لیکن پھر بھی ہم چند ضروری باتیں بیان کرتے ہیں جب تم ان کو خوب سمجھ لو اور باتیں بھی اسی سے معلوم ہو جایا کریں گی۔

☆ شوہر کی حیثیت سے زیادہ خرچ نہ مانگو۔

☆ جو کچھ تم کو میسر آجائے تو اپنا گھر سمجھ کر چٹنی روٹی کھا کر ہی گزارہ کرو۔

☆ اگر کبھی کوئی زیور یا کپڑا پسند آیا تو اگر شوہر کے پاس خرچ نہ ہو تو اس کی فرمائش نہ کرو

اور نہ اس کے ملنے پر حسرت اور افسوس کرو اور بالکل اس کو اپنے منہ سے نہ نکالو اور سوچو کہ اگر تم نے کہا تو تمہارا غریب خاوند اپنے دل میں کہے گا کہ اس کو ہماری پریشانی کا کچھ بھی خیال نہیں کہ ایسی بے موقع فرمائش کرتی ہے بلکہ اگر میاں امیر ہو تب بھی جہاں تک ہو سکے خود کبھی کسی بات کی فرمائش نہ کرو البتہ اگر وہ تم سے پوچھے کہ تمہارے واسطے کیا لاؤں تو بتلا دو کیونکہ فرمائش کرنے سے بیوی اپنے خاوند کی نظروں سے گر جاتی ہے اور اس بات سے ہیٹی ہو جاتی ہے۔

☆ کسی بات پر ضد اور ہٹ دھرمی مت کرو اگر کوئی بات تمہارے خلاف بھی ہو تو اس وقت جانے دو پھر کسی دوسرے وقت مناسب طریقہ سے طے کر لینا۔

☆ اگر میاں کے ہاں کچھ تکلیف گزرے تو کسی کے سامنے اس کو کبھی زبان پر نہ لاؤ اور ہمیشہ خوشی ظاہر کرتی رہو کہ مرد کو رنج نہ پہنچے اور تمہارے اس قسم کے طریقہ سے اس کا دل بس تمہاری مٹھی میں ہو جائے گا۔

☆ اگر تمہارے لئے کوئی چیز لاوے اور تم کو پسند آئے یا نہ آئے ہمیشہ اس پر خوشی ظاہر کرو یہ نہ کہو کہ یہ چیز بری ہے ہمارے پسند کی نہیں ہے اس سے اس کا دل خفا ہو جائے گا اور اگر اس کی تعریف کر کے خوشی سے لے لو گی تو اس کا دل اور بڑھے گا اور پھر اس سے زیادہ بہتر چیز لا دے گا کبھی بھی غصہ میں آکر خاوند کی ناشکری نہ کرو اور یوں نہ کہنے لگو کہ اس کمبخت اجڑے کے یہاں آکر میں نے کیا دیکھا بس ساری عمر مصیبت اور تکلیف ہی سے کٹی ماں باپ نے میری قسمت پھوڑ دی کہ مجھے ایسی بلا میں پھانس دیا ایسی آگ میں جھونک دیا۔

☆ کیونکہ ایسی باتوں سے مرد کے دل میں جگہ نہیں رہتی حدیث شریف میں حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے دوزخ میں عورتیں بہت دیکھیں

کسی نے پوچھا کہ یارسول اللہ ﷺ دوزخ میں عورتیں کیوں زیادہ جائیں گی تو حضرت ﷺ نے فرمایا کہ یہ اوروں پر بھی لعنت بہت کیا کرتی ہیں اور اپنے خاوند کی بھی ناشکری بہت کیا کرتی ہیں۔ تم خیال کرو کہ خاوند کی ناشکری کتنی بری چیز ہے اور کسی پر لعنت کرنا یہ ہے کہ تم یہ کہو کہ فلانی پر خدا کی مار ہو اس پر خدا کی پھٹکار فلانی کا لعنتی چہرہ ہے تیرے منہ پر لعنت برس رہی ہے یہ سب باتیں بہت بری ہیں۔

☆ شوہر کو کسی بات پر غصہ آگیا تو ایسی بات مت کہو جس سے اس کا غصہ اور زیادہ ہو جائے ہر وقت مزاج دیکھ کر بات کرو اگر دیکھو کہ اس وقت ہنسی دل لگی پر خوش ہے تو ہنسی دل لگی کرو اور نہیں تو اس سے ہنسی دل لگی نہ کرو جیسا مزاج ویسی باتیں کرو کسی بات پر تم سے ناراض ہو کر روٹھ گیا تو تم بھی منہ پھلا کر نہ بیٹھ رہو بلکہ خوشامد کر کے عذر معذرت کر کے ہاتھ جوڑ کے جس طرح بنے اس کو منالو چاہے تمہارا قصور ہو یا نہ ہو اور شوہر ہی کا قصور ہو تب بھی تم ہرگز نہ روٹھو اور ہاتھ جوڑ کر اپنا قصور معاف کرانے کو اپنا فخر اور عزت سمجھو۔

☆ خوب سمجھ لو کہ میاں بیوی کا ملاپ فقط خالی خولی محبت سے نہیں ہوتا بلکہ محبت کے ساتھ میاں کا ادب کرنا بھی ضروری ہے میاں کو اپنے برابر درجہ میں سمجھنا بہت بڑی غلطی ہے۔

☆ میاں سے ہرگز کبھی اپنی کوئی خدمت نہ لو اگر وہ محبت میں آکر کبھی تمہارے ہاتھ پاؤں یا سر دبانے لگے تو نہ کرنے دو بھلا سوچو تو سہی کہ اگر تمہارا باپ ایسا کرے تو کیا تم گوارہ ہو گا پھر شوہر کا رتبہ تو باپ سے بھی زیادہ ہے اٹھنے بیٹھنے میں بات چیت کرنے میں غرض کہ ہر بات میں ادب تمیز کا پاس اور خیال رکھو اور اگر خود تمہارا

ہی قصور ہو تو ایسے وقت روٹھ کر الگ بیٹھنا تو اور بے وقوفی اور نادانی ہے اس سے خاوند کا دل پھٹ جاتا ہے۔

☆ تمہارا خاوند جب کبھی پردیس سے آوے تو اس کا مزاج پوچھو اور خیریت دریافت کرو کہ وہاں آپ کس طرح رہے آپ کو کوئی تکلیف تو نہیں ہوئی ہاتھ پاؤں پکڑ لو کہ آپ تھک گئے ہوں گے اور پھر سب سے پہلے ان سے کھانے کو پوچھو کہ اگر آپ کو بھوک ہو تو کھانا لاؤں اگر وہ کہہ دے کہ لے آؤ تو سب سے پہلے پانی کا لوٹا لا کر اس کے ہاتھ دھلاؤ اور جو کچھ ہو سکے اس کے سامنے رکھ دو اور گلاس بھر کے ساتھ ہی پانی کا بھی رکھ دو۔ جب وہ کھا پی کر لیٹ جائیں تو ان کے ہاتھ پکڑ لو اور ان سے یہ کہو کہ لائیے آپ کا بدن دبادوں آپ سفر کی وجہ سے تھک گئے ہوں گے ورنہ اگر گرمی کا موسم ہو تو پنکھا جھلنے کھڑی ہو جاؤ غرض کہ اس کی راحت و آرام کی باتیں کرو اس سے روپے پیسے کی باتیں ہرگز نہ کرنے لگو کہ ہمارے لیے کیا کیا چیز لائے کتنا روپیہ تلاشی لینے لگو یہ بھی نہ ہو کہ اس کی جیب ٹٹولنے لگو اور اس کے بٹوے کی تلاشی لینے لگو روپیہ کا بٹوا کہاں ہے دیکھیں کتنا روپیہ ہے جب وہ خود دیوے تو لے لو یہ حساب نہ پوچھو کہ تنخواہ تو بہت ہے اتنے مہینوں میں بس اتنا ہی لائے کبھی خوشی کے وقت سلیقہ کے ساتھ باتوں باتوں میں پوچھ لو تو خیر اس کا کوئی حرج نہیں۔

☆ اگر خاوند کے ماں باپ زندہ ہو اور روپیہ پیسہ سب ان ہی کو دے تمہارے ہاتھ پر نہ رکھے تو کچھ برا نہ مانو بلکہ گر تم کو دیوے تب بھی عقل کی بات یہ ہے کہ تم اپنے ہاتھ میں نہ لو اور یہ کہو کہ انہی کو دیجئے تاکہ ساس سسر کا تمہاری طرف سے دل میلا نہ ہو اور تم کو برا نہ کہیں کہ ہمارے لڑکے کو اپنے ہی پھندہ میں کر لیا اور جب

تک ساس سسر زندہ رہیں ان کی خدمت اور ان کی تابعداری کو اپنا فرض جانو اور اسی میں عزت سمجھو اور ساس نندوں سے الگ ہو کر رہنے کی ہرگز فکر نہ کرو۔ ساس نندوں سے بگاڑ ہو جانے کی یہی جڑ ہے خود سوچو کہ ماں باپ نے اسے پال پرورش کیا اور اب بڑھاپے میں اس امید پر اس کی شادی بیاہ کی کہ ہم کو آرام ملے اور جب بہو آئی تو ڈولے سے اترتے ہی یہ فکر کرنے لگی کہ میاں آج ہی سے ماں باپ کو چھوڑ دے کیونکہ پھر جب خاوند کے والدین کو معلوم ہوتا ہے کہ یہ ہمارے بیٹے کو ہم سے چھڑاتی ہے تو فساد پھیلتا ہے اس لیے کنبے کے ساتھ مل جل کر رہو۔

☆ ہمیشہ ادب کا لحاظ رکھو۔ چھوٹوں پر مہربانی بڑوں کا ادب کیا کرو۔ اپنا کوئی کام دوسروں کے ذمہ نہ رکھو اور اپنی کوئی چیز بے جگہ پڑی نہ رہنے دو کہ فلانی اس کو اٹھائے۔

☆ جو کام ساس نندیں کرتی ہیں تم اس کے کرنے سے شرم اور عار نہ سمجھو خود بے کہے ان سے لے لو اور کر دو اس سے سسرال والوں کے دلوں میں تمہاری محبت پیدا ہو جائے گی۔

☆ جب دو آدمی چپکے چپکے باتیں کرتے ہوں تو ان سے الگ ہو جاؤ اور اس کو کھوج مت لگاؤ کہ آپس میں کیا باتیں ہوتی تھیں اور خواہ مخواہ یہ بھی نہ خیال کرو کچھ ہماری ہی باتیں ہوں گی۔

☆ یہ بھی ضرور خیال رکھو کہ سسرال میں بے دلی سے مت رہو اگر یہ نیا گھر نئے لوگ ہونے کی وجہ سے جی نہ لگے لیکن جی کو سمجھانا چاہیے نہ کہ وہاں رونے بیٹھ جاؤ اور جب دیکھو تو بیٹھی رو رہی ہیں جاتے دیر نہیں ہوئی اور آنے کا تقاضا شروع

کر دیا۔

☆ بات چیت میں خیال رکھو نہ تو آپ ہی آپ اتنی بجبک کرو جو بری لگے نہ اتنی کم کہ منت خوشامد کے بعد بھی نہ بولو۔ یہ بھی برا ہے اور غرور سمجھا جاتا ہے۔

☆ اگر سسرال میں کوئی بات ناگوار اور بری لگے تو میکے میں آکر چغلی نہ کھاؤ سسرال کی ذرا سی بات آکر ماں سے کہنا اور ماؤں کا خود سسرال کی باتیں کھود کھود کر پوچھنا بڑی بری بات ہے اس سے آپس میں لڑائی جھگڑے پڑتے ہیں اس کے سوا اور کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔

☆ شوہر کی چیزوں کو خوب سلیقہ اور تمیز سے رکھو' رہنے کا کمرہ صاف رکھو۔ گندہ نہ رہنے دو بستر میلا کچیلا نہ ہونا چاہیے شکن نکال ڈالو۔ تکیہ میلا ہو گیا ہو تو غلاف بدل دو نہ ہو تو سی ڈالو۔ جب خاوند کے کہنے پر تم نے کیا تو اس میں کیا بات رہی لطف تو اسی میں ہے کہ بے کہے سب چیزیں ٹھیک کر دو جو چیزیں تمہارے پاس رکھی ہیں ان کو حفاظت سے رکھو کپڑے ہوں تو تہ کر کے رکھو یونہی بے پرواہی سے ادھر ادھر نہ ڈالو۔ بلکہ قرینے سے کسی صندوق وغیرہ میں رکھو کسی کام میں حیلے بہانے نہ کرو نہ کبھی جھوٹی باتیں بناؤ کہ اس سے اعتبار جاتا رہتا ہے پھر سچی بات کا بھی یقین نہیں آتا۔

☆ اگر خاوند تم کو غصہ میں کبھی کچھ برا بھلا کہے تو تم ضبط کرو اور بالکل جواب نہ دو بلکہ خاموش ہو جاؤ چاہے وہ کچھ بھی کہتا رہے تم چپ بیٹھی رہو غصہ اتر جانے کے بعد دیکھنا کہ وہ خود شرمندہ ہو گا اور تم سے کتنا خوش رہے گا اور پھر کبھی انشاء اللہ تعالیٰ تم پر غصہ نہ کرے گا اور اگر تم بھی بول اٹھیں تو بات بڑھ جائے گی پھر نہ معلوم کہاں تک نوبت پہنچے۔

ذرا ذرا سے شبہ پر تہمت نہ لگاؤ کہ تم فلانی کے ساتھ بہت ہنسا کرتے ہو وہاں زیادہ جایا کرتے ہو وہاں بیٹھے کیا کرتے ہو کہ اس میں اگر مرد بے قصور ہو تو تم ہی سوچو کہ اس کو کتنا برا لگے گا اگر سچ مچ اس کی عادت ہی خراب ہے تو یہ خیال کرو کہ تمہارے غصہ کرنے اور بکنے جھکنے سے یا کوئی دباؤ ڈال کر زبردستی کرنے سے تمہارا ہی نقصان ہے اپنی طرف سے دل میلا کرنا ہو تو کرلو ان باتوں سے نہیں عادت جایا کرتی ہے عادت چھڑانا ہو تو عقلمندی سے رہو۔ تنہائی میں چپکے چپکے سے سمجھاؤ اگر سمجھانے اور تنہائی میں غیرت دلانے سے بھی عادت نہ چھوٹے تو خیر صبر کر کے بیٹھی رہو لوگوں کے سامنے گاتی مت پھرو اور اس کو بدنام اور رسوا نہ کرو تیز ہو کر اس کو مت دباؤ کہ اس طریقہ سے ضد زیادہ بڑھ جاتی ہے اور غصہ میں آکر وہ کام زیادہ کرنے لگتا ہے اگر تم غصہ کرو گی اور لوگوں سے بک جھک کر کے رسوا کرو گی تو جتنا تم سے بولتا تھا اتنا بھی نہ بولے گا پھر اس وقت روتی پھرو گی اور یہ خوب یاد رکھو کہ مردوں کو خدا نے شیر بنایا دباؤ اور زبردستی سے ہرگز زیر نہیں ہو سکتے ان کے زیر کرنے کی بہت آسان ترکیب خوشامد اور تابعداری ہے ان پر غصہ گری کر کے دباؤ ڈالنا بڑی غلطی اور نادانی ہے اگرچہ اس کا انجام ابھی سمجھ میں نہیں آتا لیکن جب فساد کی جڑ پڑ گئی تو کبھی نہ کبھی ضرور اس کا خراب نتیجہ پیدا ہو گا لکھنو میں ایک بی بی کے میاں بڑے بد چلن ہیں دن رات باہر ہی بازاری عورت کے پاس رہتے ہیں گھر میں بالکل نہیں آتے اور عورت خوب فرمائشیں کرتی رہتی کہ آج پلاؤ پکے اور وہ بے چاری دم نہیں مارتی جو کچھ میاں کہلا بھیجتے ہیں روز مرہ برابر پکا کر کھانا باہر بھیجدیتی ہے اور کبھی کچھ سانس نہیں روتی دیکھو ساری خلقت اس بی بی کی کیسی واہ واہ کرتی ہے اور خدا کے ہاں جو اس کو رتبہ ملے گا وہ الگ رہا اور

جس دن میاں کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی۔ اور بد چلنی چھڑا دی اور اس دن بس بی بی کے غلام ہی ہو گئے۔

اولاد کی پرورش کرنے کا طریقہ

جاننا چاہیے کہ یہ بات بہت ہی خیال رکھنے کی ہے کہ بچپن میں جو عادت بھلی یا بری پختہ ہو جاتی ہے۔ وہ عمر بھر نہیں جاتی اس لئے بچپن سے جوان ہوے تک ان باتوں کا ترتیب وار ذکر کیا جاتا ہے۔

☆ نیک بخت دیندار عورت کا دودھ پلا دیں دودھ کا بڑا اثر ہو گا۔

☆ عورتوں کی عادت ہے کہ بچوں کو کہیں سپاہی سے ڈراتی کہیں اور ڈراونی چیزوں سے یہ بری بات ہے اس سے بچہ کا دل کمزور ہو جاتا ہے۔

☆ اس کے دودھ پلانے کے لئے اور کھانا کھلانے کے لیے وقت مقرر رکھو۔ تاکہ وہ تندرست رہے۔

☆ اس کو صاف ستھرا رکھو اور گرمی میں ان کو روزانہ نہلایا کرو اور سردی میں گرم پانی سے دوپہر کے وقت روزانہ نہلایا کرو اس سے تندرستی قائم رہتی ہے۔

☆ اس کا بہت بناؤ سنگار مت کرو۔

☆ اگر لڑکا ہو تو اس کے سر پر بال مت کرو۔

☆ رات کے وقت روزانہ اس کی آنکھوں میں سرمہ لگایا کرو۔

☆ اگر لڑکی ہے اس کو جب تک پردہ میں بیٹھنے کے لائق نہ ہو جائے زیور مت پہناؤ اس سے ایک تو ان کی جان کا خطرہ ہے دوسرے بچپن ہی سے زیور کا شوق دل میں ہونا اچھا نہیں۔

☆ بچوں کے ہاتھوں سے غریبوں کو کھانا، کپڑا پیسہ اور ایسی چیزوں دلوایا کرو۔ اسی

طرح کھانے پینے کی چیزیں بھائی بہنوں کو یا اور بچوں کو تقسیم کرایا کرو تاکہ ان کو سخاوت کی عادت ہو مگر یہ یاد رکھو کہ تم اپنی ہی چیزیں ان کے ہاتھ سے دلوایا کرو جو چیز شروع سے ان ہی کی ہو اس کا دلوانا کسی کو درست نہیں۔

☆ زیادہ کھانے والوں کی برائی اس کے سامنے کیا کرو مگر کسی کا نام لے کر نہیں بلکہ اس طرح کہ جو کوئی بہت کھاتا ہے لوگ اس کو حبشی سمجھتے ہیں اس کو بیل جانتے ہیں۔

☆ اگر لڑکا ہو تو سفید کپڑے کی رغبت اس کے دل میں پیدا کرو اور رنگین اور تکلف کے لباس سے اس کو نفرت دلاؤ کہ ایسے کپڑے لڑکیاں پہنتی ہیں تم ماشاء اللہ مرد ہو ہمیشہ اس کے سامنے ایسی باتیں کیا کرو۔

☆ اگر لڑکی ہو جب بھی زیادہ مانگ چوٹی بہت عمدہ لباس اور تکلیف کے کپڑوں کی عادت مت ڈالو۔

☆ اس کی سب ضدیں پوری مت کرو کہ اس سے مزاج بگڑ جاتا ہے۔

☆ چلا کر بولنے سے روکو خاص کر اگر لڑکی ہو تو چلانے پر خوب ڈانٹو ورنہ بڑی ہو کر عادت خراب ہو جائے گی۔

☆ جن بچوں کی عادتیں خراب ہیں یا پڑھنے لکھنے سے بھاگتے ہیں یا تکلف کے کھانے کپڑے کے عادی ہیں ان کے پاس بیٹھنے اور ان کے ساتھ کھیلنے سے ان کو بچاؤ۔

☆ ان باتوں سے اس کو نفرت دلاتی رہو غصہ جھوٹ بولنا' کسی کو دیکھ کر جلنا یا حرص کرنا' چوری چغلی کھانا' اپنی بات کو پچ کرنا خواہ مخواہ اس کو بنانا' بے فائدہ بہت باتیں کرنا بے بات ہنسنا' یا زیادہ ہنسنا' دھوکہ بری بھلی بات کا نہ سوچنا' اور جب ان باتوں میں سے کوئی بات ہو جاوے فوراً اس پر تنبیہ کرو۔

☆ اگر کوئی چیز توڑ پھوڑ دے یا کسی کو مار بیٹھے مناسب سزا دو تاکہ پھر ایسا نہ کرے ایسی باتوں میں لاڈ پیار ہمیشہ کے لیے بچہ کو کھو دیتا ہے۔

☆ بہت سویرے مت سونے دو۔

☆ سویرے جاگنے کی عادت ڈالو۔

☆ جب سات برس کی عمر ہو جاوے نماز کی عادت ڈالو۔

☆ جب مکتب میں جانے کے قابل ہو جاوے اول قرآن شریف پڑھواؤ۔

☆ جہاں تک ہو سکے دیندار استاد سے پڑھواؤ۔

☆ مکتب میں جانے میں کبھی رعایت مت کرو۔

☆ کسی کسی وقت ان کو نیک لوگوں کی حکائتیں اور قصے سنایا کرو۔

☆ ان کو ایسی کتابیں مت دیکھنے دو جن میں عاشق معشوق کی باتیں یا شرع کے خلاف مضمون یا اور بے ہودہ قصے یا غزلیں وغیرہ ہوں۔

☆ ایسی کتابیں پڑھواؤ جس میں دین کی باتیں اور دنیا کی ضروری کاروائی آجائے۔

☆ مکتب سے آجانے کے بعد کسی قدر دل بہلانے کے لیے اس کو کھیل کی اجازت دو تاکہ اس کی طبیعت کند نہ ہو جائے لیکن کھیل ایسا ہو جس میں کوئی گناہ نہ ہو اور چوٹ لگنے کا اندیشہ نہ ہو۔

☆ آتش بازی یا باجہ فضول چیزیں مول لینے کے لیے پیسے مت دو۔

☆ کھیل تماشے دکھلانے کی عادت مت ڈالو۔

☆ اولاد کو ضرور کوئی ہنر سکھلا دو جس سے ضرورت اور مصیبت کے وقت چار پیسے حاصل کر کے اپنا اور اپنے بچوں کا گزارہ کر سکیں۔

☆ بچوں کو عادت ڈالو کہ اپنا کام اپنے ہاتھ سے کیا کریں اپاہج اور سست نہ ہو جائیں ان

سے کہو کہ رات کو بچھونا اپنے ہاتھ سے بچھایا کریں۔ صبح سویرے اٹھ کر تہہ کر کے احتیاط سے رکھیں۔ کپڑوں کی گٹھڑی اپنے انتظام میں رکھیں ادھر پھٹا کپڑا خود ہی سی لیا کرو کپڑے خواہ میلے ہوں یا اجلے ایسی جگہ رکھیں جہاں کیڑے اور چوہے کا اندیشہ نہ ہو دھوبن کو خود گن کر دیں اور لکھ لیں اور گن کر پڑتال کر کے لیں۔

☆ لڑکیوں کو تاکید کرو کہ جو زیور تمہارے بدن پر ہے رات کو سونے سے پہلے اور صبح کو جب اٹھو دیکھ بھال کیا کرو۔

☆ لڑکیوں سے کہو کہ جو کام کھانے پکانے' سینے پرونے کپڑے رنگنے چیز بننے کا گھر میں ہوا کرے اس میں غور کر کے دیکھا کرو کہ کیونکر ہو رہا ہے۔

☆ جب بچہ سے کوئی بات خوبی کی ظاہر ہو اس پر خوب شاباش دو پیار کرو بلکہ اس کو کچھ انعام دو تاکہ اس کا دل بڑھے جب اس کی بری بات دیکھو اول تنہائی میں اس کو سمجھاؤ کہ دیکھو بری بات ہے دیکھنے والے کیا کہتے ہوں گے اور جس جس کو خبر ہو گی وہ دل میں کیا کہے گا خبردار پھر مت کرنا نیک بخت لڑکے ایسا نہیں کیا کرتے اور اگر پھر وہی کام کرے تو مناسب سزا دو۔

☆ ماں کو چاہیے کہ بچے کو باپ سے ڈراتی رہے۔

☆ بچے کو کوئی کام چھپا کر مت کرنے دو۔ کھیل ہو یا کھانا یا کوئی اور شغل ہو جو کام چھپا کر کرے گا سمجھ جاؤ کہ وہ اس کو برا سمجھتا ہے سو اگر وہ برا ہے تو اس سے چھڑاؤ اور اگر اچھا ہے جیسے کھانا پینا تو اس سے کہو کہ سب کے سامنے کھائے پیئے۔

☆ کوئی کام محنت اور ورزش کا اس کے ذمہ مقرر کر دو جس سے صحت اور ہمت میں سستی نہ آنے پاوے۔ مثلاً لڑکوں کو ڈنڈ' مگدر کرنا' ایک آدھ میل چلنا اور لڑکیوں کے لیے چکی یا چرخہ چلانا ضروری ہے۔ اس میں یہ بھی فائدہ ہے کہ ان کاموں کو

عیب نہ سمجھیں۔

☆ چلنے میں تاکید کرو کہ بہت جلدی نہ کرے نگاہ اوپر اٹھا کر نہ چلے۔

☆ اس کو عاجزی اختیار کرنے کی عادت ڈالو۔ زبان سے چال سے برتاؤ سے شیخی نہ بگھارنے پائے یہاں تک کہ اپنے ہم عمروں میں بیٹھ کر اپنے کپڑے یا مکان یا خاندان یا کتاب و قلم دوات تختی تک کی تعریف نہ کرے۔

☆ کبھی کبھی اس کو دو چار پیسے دے دیا کرو تاکہ اپنی مرضی کے موافق خرچ کیا کرے مگر اس کو یہ عادت ڈالو کہ کوئی چیز تم سے چھپا کر نہ خریدے۔

☆ اس کو کھانا کھانے کا طریقہ اور محفل میں اٹھنے بیٹھنے کا طریقہ سکھلاؤ تھوڑا سا ہم لکھ دیتے ہیں۔

کھانا کھانے کا طریقہ

داہنے ہاتھ سے کھاؤ شروع میں بسم اللہ کہو اپنے سامنے سے کھاؤ اوروں سے پہلے مت کھاؤ کھانے کو گھور کر مت دیکھو کھانے والوں کی طرف مت دیکھو بہت جلدی مت کھاؤ۔ خوب چبا کر کھاؤ جب تک لقمہ نہ نگل لو دوسرا لقمہ منہ میں مت رکھو۔ سالن میں احتیاط کے ساتھ لقمہ لگاؤ تاکہ شوربا وغیرہ کپڑے پر نہ ٹپکنے پائے اور انگلیاں ضرورت سے زیادہ نہ بھیگنے پائیں۔ لقمہ چباتے وقت چپڑ چپڑ مت کرو کھانا کھاتے وقت ننگا سر نہ رکھو۔ کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد ہاتھ دھولو پانی داہنے ہاتھ سے اور تین سانس میں پیو کھانے پینے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرو۔

محفل میں اٹھنے بیٹھنے کا طریقہ

جس سے ملو ادب سے ملو۔ نرمی سے بولو۔ محفل میں تھوکو نہیں وہاں ناک صاف مت کرو۔ اگر ایسی ضرورت ہو وہاں سے الگ چلے جاؤ۔ وہاں اگر جمائی یا چھینک آئے تو منہ پر ہاتھ رکھ لو۔ آواز پست کرو۔ کسی کی طرف پشت مت کرو۔ ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ دے کر مت بیٹھو۔ انگلیوں کو مت چٹخاؤ۔ بلا ضرورت بار بار کسی کی طرف مت دیکھو۔ ادب سے بیٹھے رہو۔ بہت مت بولو۔ بات بات میں قسم مت کھاؤ۔ جہاں تک ممکن ہو خود کلام مت شروع کرو۔ جب دوسرا شخص کلام کرے خوب توجہ سے سنو تاکہ اس کا دل نہ بجھے۔ البتہ اگر گناہ کی بات ہو مت سنو یا منع کر دو یا وہاں سے اٹھ جاؤ جب تک کوئی شخص بات پوری نہ کرے درمیان میں مت بولو جب کوئی آئے اور محفل میں جگہ نہ ہو ذرا اپنی جگہ سے کھسک جاؤ مل کر بیٹھ جاؤ جب کسی سے ملو یا رخصت ہونے لگو السلام علیکم کہو اور جواب میں وعلیکم السلام کہو اور طرح طرح کے الفاظ مت کہو۔

سسرال والوں کے ساتھ آداب معاشرت

خوشدامن کا ادب ہر حال میں مثال اپنی والدہ مشفقہ کے کرو' ہر وقت ان کی رضامندی کو مقدم سمجھو خواہ تم کو تکلیف ہو یا راحت لیکن ان کی مرضی کے خلاف ایک قدم نہ چلو زبان سے کوئی ایسا لفظ مت نکالو جس سے ان کو تکلیف ہو۔ جب انہیں خطاب کر دیا کوئی بات کرو تو ایسے الفاظ استعمال کرو جو بزرگوں کے لیے استعمال کئے جاتے ہیں خوشدامن تم کو اگر کسی امر میں تنبیہہ کریں تو خاموشی سے سن لو اگر بفرض محال وہ ناگوار اور تلخ بات کہیں تو خاموش رہو پلٹ کر جواب نہ دو ان کی خدمت مثل

اپنی والدہ کے سر کی تعظیم اور احترام مثل اپنے والد مہربان کے کرو جس طرح ہم نے خوشدامن کے ساتھ کلام کرنے میں ادب کا بیان کیا ہے اس طرح یہاں بھی لحاظ رکھو مثلاً کوئی دریافت کرے کہ وہ کہاں گئے ہیں۔ جواب میں کہو کہ فلاں جگہ تشریف لے گئے ہیں۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلاں معاملہ میں انہوں نے کیا کہا ہے تو تم جواب میں کہو کہ اس طرح فرمایا ہے۔ حتیٰ الامکان ان کے آرام پہنچانے اور ان کی خدمت کرنے میں کوشش کرتی رہو۔ کسی تقریب وغیرہ میں جانا ہو تو اپنے شوہر یا سسر یا ساس سے اجازت لے کر جاؤ وہ اجازت دیں تو جاؤ ورنہ مت جاؤ نند دیورانی جٹھانی کے ساتھ مثل اپنی بہنوں کے برتاؤ کرو۔ چھوٹی ہوں تو چھوٹی بہنوں کی طرح برتاؤ کرو کیونکہ جیسا تم ان سے برتاؤ کرو گی ویسا ہی برتاؤ وہ تمہارے ساتھ کریں گی آپس میں ایک دوسرے کی برائی نہ کرو۔ کسی میں کوئی عیب یا برائی دیکھو تو دوسرے سے اس کا ذکر نہ کرو۔ کسی کی برائی اس کے پیٹھ پیچھے کرنا غیبت اور غیبت بہت بڑا گناہ ہے غیبت ہی سے آپس میں رنجش و لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں بعض عورتیں کہہ دیتی ہیں کہ ہم کوئی غلط تھوڑی کہہ رہی ہیں۔ اس میں وہ موجود ہے یاد رکھو کہ غیبت اسی کا نام ہے کہ کسی کے پیٹھ پیچھے اس کی برائی کا ذکر کیا جائے اور اگر اس میں وہ برائی نہیں ہے اور پھر کی جائے تو وہ بہتان ہو جائے گا اور یہ غیبت سے بھی زیادہ گناہ ہے جو بچے تمہارے سسر کے یا ان کے قریبی رشتہ داروں کی اولاد ہوں ان کے ساتھ نہایت شفقت و مہربانی سے پیش آؤ۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بڑوں کا ادب نہ کرے اور چھوٹوں پر شفقت نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ جہاں تک ہو سکے اس بات کا خیال رکھو کہ چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کی تعظیم اور بڑوں کی تعظیم ان کے حسب مراتب ہونی

چاہیے گھر میں اگر خادمہ ہو تو اس کی طاقت سے زیادہ اس سے کام نہ لو۔ اگر کوئی کام اس پر بھاری ہو تو خود بھی اس کی مدد کرنی چاہیے اس سے سخت کلامی سے پیش نہ آنا چاہیے اگر وہ بیمار ہو یا اس کو کوئی تکلیف ہو تو اس کی خدمت کرو جیسا تم اپنی والدہ محترمہ کا برتاؤ خادمہ کے ساتھ دیکھتی رہتی ہو کہ اگر کبھی خادمہ کے سر میں درد ہو یا بیمار ہوتی تو خود اس کا کام کر لیا۔ کوئی اچھی چیز یا نئی ترکاری گھر میں آئی تھوڑی بہت اس کو بھی دے دی اس سے اس کے دل میں تمہاری ہمدردی ہو گی اور اللہ تعالیٰ کی بھی خوشنودی تم کو حاصل ہو گی لیکن اتنا زیادہ سر پر بھی نہ چڑھاؤ کہ وہ گستاخ اور لاپرواہ ہو جائے کیونکہ یہ بات خادمہ کے لیے بھی مضر ہے کہ آئندہ وہ دوسری جگہ ملازمت نہ کر سکے گی وہاں کے کام کو اچھی طرح انجام نہ دے سکے گی اس لیے اسے کوئی ملازم بھی نہ رکھے گا۔

انتظام خانہ داری

انتظام خانہ داری اگر عمدہ طریقہ سے ہو تو قلت معاش کے باوجود بھی گھر پر رونق معلوم ہوتا ہے اور گھر پر ناداری و غربت معلوم نہیں ہوتی اور عمدہ نہ ہو تو دولتمندی کے باوجود بھی گھر میں نحوست اور ناداری برستی ہے ہم نے اپنی آنکھوں سے بعض دولت مند گھروں کو دیکھا ہے کہ انتظام خانہ داری کا مستورات میں سلیقہ نہ ہونے سے ان کے گھر کی حالت مفلسوں کے گھروں سے بھی بدترین ہوتی ہے سب سے بڑی بات اس میں اخراجات کا اندازہ اور ان کے مواقع کا لحاظ رکھنا ہے۔ اخراجات میں اعتدال رکھنا چاہیے۔ ہمیشہ ضرورت کے موقع پر خرچ کرنا چاہیے اعتدال سے ہمارا مطلب یہ ہے کہ آمدنی سے زیادہ خرچ نہ ہو نہ اس قدر کم کہ کنجوسی تک کی نوبت پہنچے۔ اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں زیادہ خرچ کرنے والوں کی اور کنجوسی کرنے والوں کی دونوں کی مذمت فرمائی ہے نہ مال سے اتنی محبت ہو کہ ایک ایک پیسہ کو تھوک لگا کر رکھے۔ اور

اپنی ضرورت پر بھی خرچ نہ کرے نہ اتنی فراخ دلی کرے کہ پیسے کی جگہ دو پیسے خرچ کرے جتنی ضرورت ہو اتنا خرچ کرے جتنی چادر ہو اتنے پیر پھیلائے اپنے سے بڑوں کی حرص نہ کرو۔ اگر روزانہ کا حساب لکھ لیا کرو تو بہت اچھا ہے کہ جملہ مصارف درج ہوتے ہیں جس وقت چاہو دیکھ لو اور کبھی کبھی شوہر کو دکھا دو تاکہ ان کو مزید اطمینان رہے اگر کسی کو قرض دو تو اس کو بھی تحریر کر لیا کرو اور جب لو اس کو بھی درج کر لو تاکہ بھول نہ پڑے دھوبی کو کپڑے دو تو علیحدہ علیحدہ ہر کپڑے کی تعداد نوٹ کر لو تاکہ لیتے وقت سب کپڑے سنبھالنے میں سہولت ہو اگر کوئی کپڑا کم ہو تو فوراً معلوم ہو جائے کہ فلاں کپڑا نہیں آیا اس کو بتا کر اس سے کپڑا منگالو۔ اس طرح اگر گھر کی تمام چیزیں گنی ہو کتنی ہے اگر خدانخواستہ کوئی چیز کم ہو تو فوراً پتہ ہو جاتا ہے کہ فلاں چیز کم ہے کہاں گئی یا فلاں جگہ ہے واپس نہیں آئی اس طرح گھر کی چیزیں گم کم ہوتی ہیں ہر چیز کو اس کے ٹھکانے پر رکھو جو برتن یا چیزیں ہر وقت کی ضرورت کی ہو وہی باہر رکھو باقی چیزوں کو اندر رکھو تاکہ بوقت ضرورت نکال لیں ضرورت پوری ہونے کے بعد اسی جگہ رکھ دیں کوئی ادھر ادھر پڑی نہ رہے۔ اس طرح اکثر چیزیں گم ہو جاتی ہیں کپڑوں کو ٹرنک یا کسی بکس وغیرہ میں رکھو ادھر ادھر نہ پڑے رہیں اونی ریشمی کپڑوں کی خبر گیری رکھو خاص کر برسات سے پہلے اور برسات میں بھی جس روز بارش نہ ہو اور دھوپ خوب نکلی ہوئی ہو اس روز کپڑوں کو دھوپ لگا کر ٹرنک یا بکس میں بند کر دو یا نفرین کی گولیاں ان میں رکھو تاکہ کیڑا نہ لگے۔

عورتوں کی بیماریوں

(رحم کی سوجن)

اس بیماری میں مریضہ کے پیٹ اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ ماہواری کے دنوں میں اور جماع کے وقت زیادہ ہو جاتا ہے اس کے علاوہ پنڈلیوں میں درد ہوتا ہے سیلان الرحم کی شکایت ہوتی ہے کبھی کبھی پیشاب پاخانہ کے وقت بھی درد ہوتا ہے۔

نسخہ نمبر 1

سونف

تخم خشک — ہر ایک ۶ گرام

گوکھرو

خربوزہ کے بیج

ترکیب تیاری

۱۸۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔

ترکیب استعمال

روزانہ صبح لیں

نسخہ نمبر 2

ریوند چینی ______ ۱۵ گرام

ترکیب تیاری

باریک سفوف بنا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال

۵۰۰ ملی گرام پانی کے ساتھ دن میں تین بار لیں۔

نسخہ نمبر 3

مکو کے تازہ پتے	بقدر ضرورت
کاسنی کے تازہ پتے	بقدر ضرورت
نوشادر	۵۰۰ ملی گرام

ترکیب تیاری

ان پتوں کو کچل کر ۶۰ ملی لیٹر رس نکال لیں اور آگ پر رکھیں جب پانی الگ ہو جائے تو اتار کر چھان لیں اور نوشادر چھڑکیں۔

ترکیب استعمال

روزانہ صبح لیں۔

نسخہ نمبر 4

گل بابونہ	۱۲ گرام
مکو خشک	۱۲ گرام

ترکیب تیاری

ایک لیٹر پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔

ترکیب استعمال

اس کا ڈوش کریں اس کے بعد نیچے لکھی ہوئی دوائیں مقامی طور پر مہبل میں رکھیں۔

السی	ہموزن
میتھی	ہموزن
رسوت	ہموزن

۳ گرام سفوف کو چھوٹے سے کپڑے میں باندھ کر رات میں مہبل میں رکھیں اور صبح نکال لیں۔ اس طرح ۷ تا ۱۰ دن کریں۔

نسخہ نمبر 5

املتاس کے بیج کی گری	
گل خطمی	ہموزن
رسوت	

ترکیب تیاری

پانی میں پیس کر لیپ بنالیں۔

ترکیب استعمال

یہ لیپ ہلکا گرم کر کے پیڑو پر لگائیں۔

تیارہ شدہ دوائیں

۱	معجون دبید الورد	۷ گرام	سوتے وقت لیں
۲	شربت بزوری	۳۰ ملی لیٹر	پانی کے ساتھ سوتے وقت لیں
۳	شربت دینار	۳۰ ملی لیٹر	پانی کے ساتھ سوتے وقت لیں
۴	مرہم داخلیون	۳ گرام	روغن گل ۶ گرام میں ملا کر

روئی لتھیڑ کر فرزجہ بنا کر مہبل میں رکھیں اور صبح نکال لیں۔

ہدایات

آرام کریں اور بھاری وزن نہ اٹھائیں جماع سے پرہیز کریں۔

ماہواری کا رک جانا

جب طبعی حیض میں رکاوٹ پیدا ہو جائے تو سر میں درد، بوجھ، کمر اور پیڑو میں درد اور مزاج میں چڑچڑاپن ہو جاتا ہے۔ حیض طبعی طور پر حمل کے دوران، بچہ کو دودھ پلانے کے دنوں میں اور بڑھاپے میں رک جاتا ہے اس صورت میں علاج کی ضرورت نہیں ہوتی۔

نسخہ نمبر 1

املتاس کا چھلکا	۱۲ گرام
مجیٹھ	۴۰ گرام
ابہل	۴ گرام
شکر	۴ گرام

ترکیب تیاری

پہلی تین دواؤں کو ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں اتنا جوش دیں کہ پانی آدھارہ جائے پھر چھان لیں اور شکر ملا کر میٹھا کر لیں۔

ترکیب استعمال

دن میں دوبار لیں۔

نسخہ نمبر2

ہولہ کی گری	ہموزن
شکر	ہموزن

ترکیب تیاری

باریک سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال

۶ گرام دن میں دوبار لیں۔

نسخہ نمبر3

املتاس کا چھلکا	۱۲ گرام
بانس کے پتے	۱۲ گرام
گڑ	۲۵ گرام

ترکیب تیاری

۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں اتنا جوش دیں کہ پانی آدھارہ جائے پھر چھان لیں۔

ترکیب استعمال

صبح کے وقت لیں۔

نسخہ نمبر 4

گوکھرو

خربوزہ کے بیج

ککڑی کے بیج

کھیرے کے بیج ہر ایک ۴ گرام

پرسیاوشاں

کاہنی کے بیج

ابہل

ترکیب تیاری

۲۵ ملی لیٹر پانی میں اتنا جوش دیں کہ پانی آدھا رہ جائے پھر چھان لیں۔

ترکیب استعمال

دن میں دو بار لیں۔

نسخہ نمبر 5

سوئے کے بیج

مولی کے بیج ہر ایک ۳ گرام

گاجر کے بیج

میتھی کے بیج

ترکیب تیاری

۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں اتنا جوش دیں کہ پانی آدھا رہ جائے پھر چھان لیں۔

ترکیب استعمال

دن میں دوبار لیں۔

نسخہ نمبر 6

گوگل

سویا کے بیج

نمک سیندھا ہموزن

مویز منقیٰ

ترکیب تیاری

پہلی تین دواؤں کا باریک سفوف بنا کر بقدر ضرورت مویز منقیٰ میں بھر دیں

ترکیب استعمال

فرزجہ کی طرح مہبل میں سوتے وقت رکھیں اور صبح نکال دیں۔

تیار شدہ دوائیں

۱	معجون قرطم	۷ گرام	سوتے وقت لیں
۲	جوارش قرطم	۷ گرام	سوتے وقت لیں
۳	حب مدر	ایک گولی	ہلکے گرم پانی کے ساتھ دن میں دوبار لیں

ماہواری کا درد کے ساتھ آنا

ماہواری سے پہلے پیڑو، کمر، کولھوں اور رانوں میں شدید درد ہوتا ہے کبھی متلی اور قے بھی ہوتی ہے ماہواری کا خون بہت کم مقدار میں آتا ہے۔

نسخہ نمبر 1

ہینگ	۵۰۰ ملی گرام
گڑ	۶ گرام

ترکیب تیاری واستعمال

ہینگ کو گڑ میں ملالیں اور ماہواری کے دنوں میں ۵ سے ۷ دنوں تک روزانہ صبح لیں۔

نسخہ نمبر 2

مرکی	۶ گرام
ابہل	۶ گرام

ترکیب تیاری

۱۲۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔

ترکیب استعمال

ماہواری بند ہونے کے بعد ۷ سے ۱۰ دن تک روزانہ صبح لیں۔

نسخہ نمبر3

سونٹھ

باؤبڑنگ ہر ایک ۶ گرام

گڑ

ترکیب تیاری

۱۸۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔

ترکیب استعمال

ماہواری بند ہونے کے بعد ۷ سے ۱۰ دن تک روزانہ صبح لیں۔

نسخہ نمبر4

ریوند چینی ۱۰ گرام

ترکیب تیاری

باریک سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال

ماہواری بند ہونے کے بعد ایک سے دو ہفتہ تک ۵۰۰ ملی گرام کے ساتھ دن میں دوبار لیں۔

تیار شدہ دوائیں

۱ شربت بزوری معتدل ۴۰ ملی لیٹر ۶۰ ملی لیٹر ہلکے گرم پانی میں ہلا کر سوتے وقت لیں

۲ حب مدر ۱ گولی دن میں دوبار لیں

۳ جوارش قرطمہ ۷ گرام سوتے وقت لیں

۴ برشعثا	۳ گرام	درد کے وقت لیں

ہدایات

گرم پانی کی بوتل سے سنکائی کریں۔

ماہواری کی زیادتی

ماہواری کی زیادہ مقدار میں یا زیادہ دنوں تک آنا کبھی کبھی ماہواری کا وقفہ بھی نارمل سے کم ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر 1

انار کی چھال	۱۲ گرام

ترکیب تیاری

250 ملی لیٹر پانی میں اتنا جوش دیں کہ پانی آدھا رہ جائے۔

ترکیب استعمال

روزانہ صبح کے وقت لیں۔

نسخہ نمبر 2

گیرو	۳۰ گرام
سنگ جراحت	۳۰ گرام

ترکیب تیاری

باریک سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال

۶ گرام دن میں دو بار لیں۔

نسخہ نمبر 3

خرفہ کے بیج	
کاہو کے بیج	ہر ایک ۳ گرام
بارتنگ کے بیج	

ترکیب تیاری

۱۲۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔

ترکیب استعمال

دن میں دو بار لیں۔

نسخہ نمبر 4

گل ملتانی	۲۵ گرام

ترکیب تیاری

آدھ لیٹر پانی میں دو گھنٹے تک بھگو کر چھان لیں اور ایک بوتل میں رکھ لیں۔

ترکیب استعمال

۱۲۵ ملی لیٹر دن میں چار بار لیں۔

نوٹ :۔ گل ملتانی میں تھوڑا سا پانی ملا کر لیپ بنا لیں اور پیڑو پر لگائیں۔

نسخہ نمبر 5

ریش برگد (بڑ کی داڑھی)	
ریشہ خطمی	ہر ایک ۳ گرام
بیخ انجبار	

حب آلاس

ترکیب تیاری

۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں یہاں تک کہ پانی آدھارہ جائے پھر چھان لیں۔

ترکیب استعمال

دن میں دوبار لیں۔

تیار شدہ دوائیں

۱	سفوف مرواریدی	اگرام	دودھ کے ساتھ سوتے وقت لیں
۲	سفوف استحاضہ	۳ گرام	پانی کے ساتھ سوتے وقت لیں
۳	معجون موچرس	۷ گرام	پانی کے ساتھ سوتے وقت لیں
۴	معجون سپاری پاک	۷ گرام	سوتے وقت لیں
۵	قرص کہربا	اقرص	پانی کے ساتھ سوتے وقت لیں
۶	قرص گلنار	اقرص	پانی کے ساتھ سوتے وقت لیں
۷	شربت انجبار	۳۰ ملی لیٹر	پانی کے ساتھ سوتے وقت لیں
۸	کشتہ صدف	۲۵۰ ملی گرام	معجون مقوی رحم ۷ گرام میں ملا کر سوتے وقت لیں۔
۹	خمیرہ مروارید	۶ گرام	صبح کے وقت لیں

ہدایات

مکمل آرام کریں پلنگ کی پائنتی کو اینٹیں لگا کر اونچا کر دیں اور سرہانے سے

تکیہ نکال دیں گرم اور مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کریں۔

سفید پانی آنا

اس میں مہبل سے سفید یا پیلے رنگ کی رطوبت آتی ہے کمر میں درد، چکر اور عام کمزوری ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر 1

موچرس	۲۵ گرام
ڈھاک کا گوند	۲۵ گرام
اندر جو شیریں	۱۲ گرام
اسگند	۱۲ گرام
مازو (جلا ہوا)	۳ گرام
شکر	۷۵ گرام

ترکیب تیاری

تمام دواؤں کو پیس کر شکر میں ملا لیں۔

ترکیب استعمال

۶ گرام، پانی کے ساتھ دن میں دو بار لیں۔

نسخہ نمبر 2

ببول کی پھلی	بقدر ضرورت

ترکیب تیاری

خشک کر کے باریک سفوف بنالیں

ترکیب استعمال

۲ گرام دن میں دو بار لیں۔

نسخہ نمبر 3

املی کے بیج کی گری (بھنی ہوئی) ۳۰ گرام

ترکیب تیاری

باریک سفوف بنالیں

ترکیب استعمال

ایک گرام پانی کے ساتھ دن میں دو یا تین بار لیں۔

نسخہ نمبر 4

سنگھاڑا خشک	۲۰ گرام
موصلی سیٹھل	۲۰ گرام
شکر	۴۰ گرام

ترکیب تیاری

باریک سفوف بنائیں اور شکر ملا کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال

۶ گرام دن میں دو بار پانی کے ساتھ لیں۔

نسخہ نمبر 5

صدف سوختہ (سیب جلی ہوئی) ۳۰ گرام

ترکیب تیاری

باریک سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال

ایک گرام دودھ کے ساتھ دن میں دو بار لیں۔

تیار شدہ دوائیں

۱	قرص سیلان	ایک قرص	پانی کے ساتھ سوتے وقت لیں
۲	سفوف سیلان	۳ گرام	پانی کے ساتھ دن میں دوبار لیں
۳	معجون سپاری پاک	۱۰ گرام	سوتے وقت لیں
۴	معجون موچرس	۱۰ گرام	سوتے وقت لیں
۵	معجون سہاگ سونٹھ	۶ گرام	سوتے وقت لیں
۶	معجون مقوی رحم	۶ گرام	سوتے وقت لیں
۷	کشتہ قلعی	۲۵۰ ملی گرام	اوپر لکھی معجونوں میں کسی ایک میں ملا کر سوتے وقت لیں
۸	کشتہ بیضہ مرغ	۲۵۰ ملی گرام	اوپر لکھی معجونوں میں کسی ایک میں ملا کر سوتے وقت لیں
۹	کشتہ مثلث	۲۵۰ ملی گرام	اوپر لکھی معجونوں میں کسی ایک میں ملا کر سوتے وقت لیں

ہدایات

کٹھی اور مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کریں مقوی غذائیں کھائیں۔

اندام نہانی کی خارش

مہبل میں کھجلی اور جلن ہوتی ہے اور پیشاب کرتے وقت جلن محسوس ہوتی ہے اور بے چینی رہتی ہے۔

نسخہ نمبر 1

منڈی	۴ گرام
عناب	۵ عدد
شاہترہ	۴ گرام
صندل سفید کا برادہ	۳ گرام

ترکیب تیاری

۱۲۰ ملی لیٹر پانی میں رات بھر بھگو کر صبح مل کر چھان کر شکر سے میٹھا کر لیں

ترکیب استعمال

صبح پئیں۔

نسخہ نمبر 2

نیم کے تازہ پتے	۱۲۵ گرام
سہاگہ (بھنا ہوا)	۳ گرام

ترکیب تیاری

نیم کے پتوں کو ایک لیٹر پانی میں جوش دے کر چھان کر سہاگہ ملالیں۔

ترکیب استعمال

اس پانی سے خارش کی جگہ کو صبح وشام دھوئیں۔

نسخہ نمبر 3

کافور	۳ گرام
عرق گلاب	۲۵ ملی لیٹر

ترکیب تیاری

کافور کو عرق گلاب میں پیس لیں۔

ترکیب استعمال

ایک صاف کپڑے کا ٹکڑا اس میں بھگو کر خارش کی جگہ پر رکھیں جتنی بار ضرورت ہو یہ عمل دہرائیں۔

تیار شدہ دوائیں

۱	معجون عشبہ	۷ گرام	پانی کے ساتھ سوتے وقت لیں
۲	اطریفل شاہترہ	۷ گرام	پانی کے ساتھ سوتے وقت لیں
۳	قرص مصفی	ایک قرص	پانی کے ساتھ دن میں دوبار لیں
۴	شربت عناب	۳۰ ملی لیٹر	پانی میں ملا کر سوتے وقت لیں
۵	مرہم کافور		خارش کی جگہ لگائیں
۶	مرہم کمیلہ		خارش کی جگہ لگائیں
۷	روغن کمیلہ		خارش کی جگہ لگائیں

ہدایات

کھٹی اور مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کریں صفائی کا خیال رکھیں۔

ہسٹریا

ہسٹریا کے دورے عام طور پر ان نوجوان لڑکیوں اور غیر شادی شدہ عورتوں کو ہوتے ہیں جو زیادہ حساس ہوتی ہیں۔ دورہ کے دوران مریضہ بے حس و حرکت پڑی رہتی ہے یا غیر اختیاری حرکات واقع ہوتے ہیں دورہ چند منٹ سے لے کر ایک گھنٹہ یا

اس سے بھی زیادہ وقت تک رہتا ہے کبھی مریضہ روتی ہے کبھی ہنستی ہے بات نہیں کر سکتی لیکن سنتی ہے بتیسی جکڑ جاتی ہے لیکن زبان نہیں کٹتی منہ سے جھاگ نہیں نکلتے۔

نسخہ نمبر 1

جدوار	۵۰۰ ملی گرام
عود صلیب	۱ گرام

ترکیب تیاری

باریک سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال

دن میں دوبار لیں۔

نسخہ نمبر 2

دھنیا	۱۲ گرام
اسرول	۴ گرام

ترکیب تیاری

باریک سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال

۲ گرام پانی کے ساتھ سوتے وقت لیں۔

نسخہ نمبر 3

نوشادر	۲ گرام
چونا	۲ گرام

ترکیب تیاری

اچھی طرح ملا کر محفوظ کر لیں

ترکیب استعمال

دورہ کے وقت مریضہ کو سنگھائیں

نوٹ :- ہینگ، پیاز کافور یا جند بید ستر کا سنگھانا بھی مفید ہے منہ پر پانی چھڑکنا بھی بیہوشی کو دور کرتا ہے۔

تیار شدہ دوائیں

۱	قرص حلتیت	۲ قرص	پانی کے ساتھ سوتے وقت لیں
۲	خمیرہ گاؤزباں عنبری		
	جدوار عود صلیب والا	۶ گرام	سوتے وقت لیں
۳	معجون نجاح	۷ گرام	سوتے وقت لیں
۴	تریاق اربعہ	۳ گرام	سوتے وقت لیں

رحم کا باہر نکل آنا

رحم مہبل میں نیچے اتر آتا ہے اور مہبل کے سوراخ سے باہر نظر آتا ہے پیڑو، ریڑھ، کنج ران اور پنڈلیوں میں درد ہوتا ہے بعض مرتبہ پیشاب پاخانہ بند ہو جاتا ہے، مریضہ مہبل میں کسی نرم اور گول چیز کا اتر آنا محسوس کرتی ہے ابتدائی درجہ میں یہ نسخے مفید ہیں۔

نسخہ نمبر 1

ہلدی کا سفوف

روغن گل — بقدر ضرورت

ترکیب تیاری

ہلدی کو پیس کر روغن گل میں ملا کر اس میں تھوڑی سی روئی کو لتھیڑ لیں۔

ترکیب استعمال

مہبل میں سوتے وقت رکھیں اور صبح نکال دیں۔

نسخہ نمبر 2

مازو
پھٹکری
کتھہ — ہموزن
گل نوفل

ترکیب تیاری

باریک سفوف کر کے تھوڑی سی شراب میں ملا لیں

ترکیب استعمال

اس میں تھوڑی سی روئی لتھیڑ کر سوتے وقت مہبل میں رکھیں اور صبح نکال لیں

تیار شدہ دوائیں

۱	معجون موچرس	۷ گرام	سوتے وقت لیں۔
۲	معجون سپاری پاک	۷ گرام	سوتے وقت لیں۔
۳	معجون مقوی رحم	۷ گرام	سوتے وقت لیں۔

ہدایات

آرام کریں، جسمانی تکان سے بچیں اور وزنی چیزیں اٹھانے سے پرہیز کریں قبض کو دور کریں۔

پستان کا ورم تھنیلا

یہ عام طور پر چوٹ لگنے یا پستان میں دودھ جمع ہو جانے کی وجہ سے ہوتا ہے پستان میں درد، ورم، سرخی اور سختی ہوتی ہے سر میں درد اور ہلکا سا بخار بھی ہوتا ہے۔

نسخہ نمبر 1

جدوار بقدر ضرورت

ترکیب تیاری و استعمال

تھوڑے سے پانی میں پیس کر پستان پر لگائیں۔

نسخہ نمبر 2

ارنڈ کے بیج کی گری بقدر ضرورت

ترکیب تیاری و استعمال

باریک پیس کر تھوڑے سے دودھ میں ملا کر ہلکا گرم پستان پر لگائیں

نسخہ نمبر 3

دھنیا کے تازہ پتے
یا بقدر ضرورت
مکو کے تازہ پتے

ترکیب تیاری واستعمال

تھوڑے سے پانی میں پیس کر پستان پر لگائیں۔

نسخہ نمبر 4

جوائن
دھنیا ہموزن

ترکیب تیاری واستعمال

تھوڑے سے پانی میں پیس کر ہلکا گرم پستان پر لگائیں۔

نسخہ نمبر 5

عرق گلاب
اسپغول کی بھوسی بقدر ضرورت
سرکہ

ترکیب تیاری واستعمال

اسپغول کی بھوسی کو سرکہ اور عرق گلاب میں ملا کر پستان پر لگائیں۔

نسخہ نمبر 6

ٹیسو کے پھول ۲۵ گرام

ترکیب تیاری

آدھا لیٹر پانی میں جوش دے کر چھان لیں

ترکیب استعمال

اس پانی سے پستان کی ٹکور کریں

تیار شدہ دوائیں۔

۱۔	مرہم جدوار	پستان پر لگائیں۔
۲۔	ضماد جالینوس	پستان پر لگائیں۔

ہدایات

۱۔ گرم پانی سے ٹکور کریں

۲۔ اگر ورم پستان میں دودھ کے جمع ہو جانے کی وجہ سے ہو تو دودھ کو بریسٹ پمپ سے یا ہاتھ سے نکالیں اور بچہ کو متاثرہ جانب سے دودھ نہ پلائیں۔

دودھ کی کمی

نسخہ نمبر 1

ستاور	۲۵ گرام
زیرہ سفید	۲۵ گرام
شکر	۵۰ گرام

ترکیب تیاری

پہلی دو دواؤں کا باریک سفوف بنالیں اور شکر ملالیں۔

ترکیب استعمال

۱۰ گرام، ایک پیالی دودھ کے ساتھ دن میں دوبار لیں۔

نسخہ نمبر 2

سونف	۳۰ گرام
گاجر کے بیج	۳۰ گرام

ترکیب تیاری

باریک سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال

۶ گرام ایک پیالی دودھ کے ساتھ دن میں دوبار لیں۔

نسخہ نمبر 3

بنولہ کی گری	۱۰ گرام

ترکیب تیاری واستعمال

باریک پیس کر ۲۵۰ ملی لیٹر دودھ میں بقدر ضرورت شکر ملا کر کھیر بنالیں اور صبح لیں۔

نوٹ :-ماں کو چاہیے کہ ۲۵۰ ملی لیٹر دودھ پی کر ایک گھنٹہ بعد بچہ کو دودھ پلائے۔

تیار شدہ دوائیں

۱	لبوب اعظم	۶ گرام	سوتے وقت لیں
۲	سفوف مزید قیر	۳ گرام	دن میں دوبار لیں
۳	معجون ثعلب	۶ گرام	سوتے وقت لیں
۴	معجون ستاور	۶ گرام	سوتے وقت لیں
۵	معجون آرد خرما	۶ گرام	سوتے وقت لیں

ہدایات

مقوی غذائیں استعمال کریں اور غم وفکر سے بچیں۔

دودھ کی زیادتی

نسخہ نمبر1

زیرہ سیاہ	
سرکہ	بقدر ضرورت

ترکیب تیاری واستعمال

زیرہ سیاہ کو باریک سفوف بنا کر سرکہ میں ملائیں اور پستانوں پر لگائیں۔

نسخہ نمبر2

اجوائن	بقدر ضرورت

ترکیب تیاری واستعمال

تھوڑے پانی میں پیس کر پستان پر لگائیں

تیار شدہ دوائیں

۱	طریفل کشنیزی	۶ گرام	سوتے وقت لیں
۲	جوارش کمونی	۶ گرام	سوتے وقت لیں

ہدایات

دودھ اور مقوی غذاؤں سے پرہیز کریں پستان سے دودھ بریسٹ پمپ یا ہاتھ سے نکالیں۔

مردوں کی بیماریاں

(مردانہ کمزوری)

۱	معجون ثعلب	۱۰گرام	دودھ کے ساتھ سوتے وقت لیں
۲	معجون آرد خرما	۱۰گرام	دودھ کے ساتھ سوتے وقت لیں
۳	لبوب کبیر	۱۰گرام	دودھ کے ساتھ سوتے وقت لیں
۴	لبوب اعظم	۱۰گرام	دودھ کے ساتھ سوتے وقت لیں
۵	حلوائے گزر مغز سر کنجشک والا	۲۵گرام	دودھ کے ساتھ صبح لیں
۶	حلوائے بیضہ مرغ	۲۵گرام	دودھ کے ساتھ صبح لیں
۷	حب عنبر مومیائی	ایک گولی	دودھ کے ساتھ سوتے وقت لیں

ہدایات

کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں مقوی غذائیں اور خشک میوے کھائیں بدن کی مالش اور ہلکی ورزش کریں قبض نہ ہونے دیں۔

نوٹ :- جریان کے لئے جو دوائیں لکھی گئی ہیں وہ اس بیماری میں بھی فائدہ کرتی ہیں۔

جریان

منی کا غیر ارادی طور پر اکثر خارج ہونا جس کی وجہ سے کمر میں درد اور کمزوری ہوتی ہے۔

نسخہ نمبر1

سپستان (لسوڑھا) کی کونپلیں	۳ گرام
شکر	۶ گرام

ترکیب تیاری

کونپلوں کے چھوٹے ٹکڑے کر کے ۱۸۰ ملی لیٹر پانی میں رات بھر بھگوئیں۔

ترکیب استعمال

صبح لیں۔

نسخہ نمبر2

موصلی سیٹھل -	۶۰ گرام
شکر	۶۰ گرام

ترکیب تیاری

باریک سفوف بنا کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال

۶ گرام دن میں دوبار لیں۔

نسخہ نمبر3

ستاور	۶۰ گرام
املی کے بیج کی گری	۶۰ گرام
گاجر کے بیج	۲۰ گرام
شکر	۶۰ گرام

ترکیب تیاری

پہلی تین دواؤں کا باریک سفوف بنا کر شکر ملالیں۔

ترکیب استعمال

۶ گرام دن میں دوبار لیں۔

نسخہ نمبر 4

برگد (بڑ) کا دودھ

ترکیب تیاری واستعمال

۳ تا ۵ قطرے برگد کا دودھ بتاشہ میں یا شکر میں ڈال کر روزانہ صبح لیں۔

تیار شدہ دوائیں

۱	سفوف ثعلب	۳ گرام	دودھ کے ساتھ سوتے وقت لیں
۲	سفوف مولف	۳ گرام	دودھ کے ساتھ سوتے وقت لیں
۳	کشتہ قلعی ہمراہ معجون ثعلب ۲۵۰ ملی گرام	۶ گرام	سوتے وقت لیں
۴	معجون اسپند سوختنی	۶ گرام	دودھ کے ساتھ سوتے وقت لیں

ہدایات

چائے، کافی، شراب وغیرہ سے پرہیز کریں صبح سیر کریں۔ رات کا کھانا سونے سے دو تین گھنٹے پہلے کھالیں۔

احتلام کی زیادتی

سوتے میں منی کا غیر ارادی طور پر اکثر خارج ہونا یہ عام طور پر جوانوں میں زیادہ ہوتا ہے۔

نسخہ نمبر 1

دودھی بوٹی (چھوٹی)	بقدر ضرورت

ترکیب تیاری

باریک سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال

۲ گرام سفوف ایک پیالی دودھ کے ساتھ سوتے وقت لیں۔

نسخہ نمبر 2

کاہو کے بیج	۳۰ گرام
دھنیا	۳۰ گرام
شکر	۶۰ گرام

ترکیب تیاری

پہلی دو دواؤں کا باریک سفوف بنا کر شکر ملالیں۔

ترکیب استعمال

۵ گرام دن میں دوبار لیں۔

نسخہ نمبر 3

تالمکھانہ	۱۰گرام
ببول کا گوند	۱۰گرام
ثعلب مصری	۱۰گرام
اسپغول کی بھوسی	۳۰گرام
شکر	۶۰گرام

ترکیب تیاری

پہلی تین دواؤں کا باریک سفوف بنالیں اور باقی دو دواؤں کو اس میں اچھی طرح ملا کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال

۶ گرام دن میں دو بار لیں۔

نسخہ نمبر 4

اسرول	۱۰گرام
دھنیا	۱۰گرام

ترکیب تیاری

باریک سفوف بنا کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال

ایک گرام سوتے وقت لیں۔

تیار شدہ دوائیں

۱	سفوف ثعلب	۳ گرام	دودھ کے ساتھ سوتے وقت لیں
۲	سفوف مولف	۳ گرام	دودھ کے ساتھ سوتے وقت لیں
۳	کشتہ قلعی	۲۵۰ ملی گرام	معجون ثعلب ۶ گرام کے ساتھ سوتے وقت لیں
۴	معجون اسپند سوختنی	۶ گرام	دودھ کے ساتھ سوتے وقت لیں

نوٹ :- مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کریں رات میں ہلکی غذائیں قبض نہ ہونے دیں سونے سے پہلے پیشاب و پاخانہ سے فارغ ہو لیں۔

فوطوں کی سوجن

فوطے سوج جاتے ہیں اور ان میں درد ہوتا ہے درد نیچے سے اوپر کمر کی طرف جاتا ہے تیز بخار اور قے بھی ہوتی ہے۔

نسخہ نمبر 1

سونٹھ
گیرو — ہر ایک ۳ گرام
ہولہ کی گری
کالے تل

ترکیب تیاری

تھوڑے سے پانی میں پیس کر لیپ بنالیں۔

ترکیب استعمال

یہ لیپ فوطوں پر لگائیں۔

نسخہ نمبر 2

ٹیسو کے پھول
بابونہ کے پھول — ہر ایک ۶ گرام
مسور

ترکیب تیاری

1/2 لیٹر پانی میں جوش دیں کر چھان لیں۔

ترکیب استعمال

یہ پانی ہلکا گرم فوطوں پر دھاریں اور نیچے بچی ہوئی دواؤں کو پیس کر فوطوں پر لیپ کریں۔

نسخہ نمبر 3

دھتورہ کے پتے — ۱ عدد

ترکیب استعمال

دھتورے کے پتے پر تل کا تیل لگا کر گرم کریں اور فوطوں پر رکھ کر "T" قسم کی پٹی باندھیں۔

نسخہ نمبر 4

نوشادر — ۱ گرام
شراب — ۶۰ ملی لیٹر

ترکیب تیاری

نوشادر کو پیس کر شراب میں گھول لیں۔

ترکیب استعمال

اس میں روئی کا پھایہ بھگو کر فوطوں پر بار بار لگائیں۔

تیار شدہ دوائیں

۱	اطریفل شاہترہ	۹ گرام	پانی کے ساتھ سوتے وقت لیں
۲	معجون عشبہ	۹ گرام	پانی کے ساتھ سوتے وقت لیں
۳	حب سورنجان	۲ گولیاں	پانی کے ساتھ سوتے وقت لیں
۴	برشعشا	۳ گرام	سوتے وقت لیں

ہدایات

مکمل آرام کریں اور ہلکی غذا لیں۔

فوطوں کی خارش

فوطوں پر کھجلی اور خارش ہوتی ہے۔

نسخہ نمبر 1

افیون	۲۵۰ ملی گرام
روغن گل	۲۰ ملی لیٹر
موم	۶ گرام

ترکیب تیاری

موم کو پگھلا کر گرم کیے ہوئے روغن گل میں ملائیں اور اسی میں افیون ملا لیں۔

ترکیب استعمال

خارش کی جگہ پر لگائیں۔

تیار شدہ دوائیں

۱	شربت عناب	۲۰ ملی لیٹر	پانی کے ساتھ سوتے وقت لیں
۲	معجون چوب چینی	۷ گرام	پانی کے ساتھ سوتے وقت لیں
۳	مرہم کمیلہ		خارش کی جگہ لگائیں
۴	مرہم خارش		خارش کی جگہ لگائیں
۵	روغن کمیلہ		خارش کی جگہ لگائیں

ہدایات

گرم اور مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کریں اور ہلکی غذا لیں صفائی کا خیال رکھیں۔

فرمان الٰہی

"ہاں جو ناچار ہو جائے (بشر طیکہ) خدا کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں بے شک خدا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے"

(سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۷۳)

آیت مذکورہ کی تصریح اور اشارات سے جو قیود و شرائط حاصل ہوئے ان شرائط کے ساتھ ہر حرام و ناپاک دوا کا استعمال غیر ضروری ہے۔

پہلی بات

یہ مضامین ڈاکٹر کالی چرن (انگلینڈ) کی ہندی زبان میں کتاب 'کام شکتی وردھک اشودھیان' کا ترجمہ ہے

ان مضامین میں دیئے گئے نسخوں کو بھارت کی قدیم اور جدید طبی کتابوں اور اخباروں رسالوں سے بڑی محنت کے ساتھ فراہم کیا گیا ہے تاکہ ہمارے دیسی معالج اس سے مستفید ہو سکیں۔ ان نسخوں کا خود پر یا دوسروں پر استعمال صرف انہیں کو کرنا چاہیے، جنہیں آیورویدک طریقہ علاج کا اچھا تجربہ ہو۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ دنیا میں بہت سی ایسی چیزیں اور دوائیاں ہیں' جن کا استعمال کرنے سے کسی کسی شخص کے اندر الرجی پیدا ہو جاتی ہے۔ انڈے جن کا استعمال دنیا بھر میں ہوتا ہے' کچھ گنے چنے لوگوں میں الرجی پیدا کر دیتے ہیں۔ الرجی کی علامت ہیں' قے یا دست لگ جانا اور جسم پر پت یا دانے نکل آنا' جن میں بہت خارش ہوتی ہے بد قسمتی سے یہ دانے پیڑو یعنی ناف کے زیریں حصے، جانگھوں یعنی گھٹنے اور کمر کے درمیانی حصے اور تولیدی اعضا پر زیادہ تر

نکلتے ہیں اور ان جگہوں پر کئی دنوں تک خارش ہوتی رہتی ہے چونکہ کوئی بھی یہ نہیں بتا سکتا کہ کس شخص میں کون سی چیز الرجی پیدا کر سکتی ہے اس لئے کسی نسخے کا استعمال کرنے پر اگر الجری کی علامات پیدا ہو جائیں تو فوراً دوا کا استعمال بند کر دینا چاہیے اگر ضروری ہو تو مریض کو الرجی تدارک دوائیاں دینی چاہیں۔ کئی بار مفاد پرست دکاندار غلط دوا دے دیتے ہیں اس سے بھی نقصان ہو سکتا ہے۔

قوت باہ بڑھانے والی دوائیں

مرد عورت سے اتنا خوفزدہ (Frightened) کیوں رہتا ہے؟ اس کو اس بات کا وہم بنا رہتا ہے کہ اس میں مردانہ قوت کی کمی ہے اور وہ مباشرت (Copulation) میں عورت کو مطمئن کر پائے گا یا نہیں اسے اپنی جنسی قوت (Sex Power) کو بڑھانے کے لئے دوائیوں کے استعمال کرنے کی ضرورت کیوں محسوس ہوتی ہے؟ اس کی کئی وجوہات ہیں۔

مباشرت (Copulation) میں مرد کے اوپر ہی زیادہ ذمہ داری آتی ہے۔ ہر ایک مباشرت (Copulation) کی کامیابی یا ناکامی مرد کی قوت کار پر انحصار کرتی ہے۔ بد قسمتی سے قدرت نے جس صورت میں اسے عضو تناسل (Penis) دیا ہے' اس صورت میں اسے جنسی عضو نہیں کہا جا سکتا۔ یہ اندام نہانی (Vulva) کے ساتھ میل کھانے کے لئے بہت چھوٹا بہت پتلا اور لچکیلا ہوتا ہے۔ مرد کے دماغ اور جسم میں کئی طرح کی تبدیلیاں ہونے کے بعد ہی عضو تناسل (Penis) میں تناؤ آتا ہے اور یہ مباشرت (Copulation) کے کام کا بنتا ہے۔ مباشرت شروع ہو جانے کے بعد بھی اس میں تناؤ بنائے رکھنا ضروری ہوتا ہے' انزال (Seminal Discharge) کو دیر تک روکنا ضروری ہوتا ہے اور اس وقت تک مباشرت (Copulation) کرتے رہنا

ضروری ہوتا ہے' جب تک عورت مطمئن نہ ہو جائے۔ یہ تمام آسان نہیں۔ ہر ایک مرد کی زندگی میں کئی مواقع ایسے آتے ہیں' جب اسے محسوس ہوتا ہے کہ اس کی مباشرت کرنے کی قوت جواب دے گئی یا کم ہو گئی ہے۔ بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ عضو تناسل(Penis) میں تناؤ نہیں آتا' یا بھرپور میں نہیں آتا۔

جوانی کے آغاز سے لے کر بڑھاپے تک مرد اسی تذبذب میں ڈوبا رہتا ہے۔ ...آج مباشرت(Copulation) کے وقت میرے عضو تناسل(Penis) میں تناؤ آئے گا کہ نہیں؟

اس کے برعکس عورتوں کے لئے مباشرت(Copulation) کرنا آسان ہے۔ کم از کم اعضائی صورت میں تو یہی بات ہے۔ ہر ایک عورت کسی بھی وقت مباشرت(Copulation) میں مصروف ہو سکتی ہے۔ چاہے ہی عورت کو اس میں لطف نہ ملے' چاہے ہی وہ جنسی تسکین حاصل نہ کر سکے' لیکن کم سے کم مباشرت(Copulation) میں حصہ ضرور لے سکتی ہے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مرد کی جنسی قوت(Sex Power) کئی مواقع پر کیوں دھوکہ دے جاتی ہے۔ اس کا جواب دینا آسان نہیں ہے۔ بس آپ یہ سمجھ لیں کہ عضور تناسل(Penis) جو کام بھی کرتا ہے' وہ دماغ کے حکم سے ہوتا ہے۔ عضو تناسل کو دماغ کا ہی ایک حصہ سمجھنا چاہیے۔ اگر ہماری دماغی حالت ٹھیک ہے' دل میں کوئی خوف' پریشانی یا تذبذب نہیں ہے تو دماغ مباشرت(Copulation) میں دلچسپی لیتا ہے۔ اس حالت میں عضو تناسل(Penis) میں اچھی طرح تناؤ آتا ہے اس کے برعکس اگر مرد ذہنی پریشانی میں ہے' اسے کسی طرح کا خوف اور دکھ ہے' تو اس وقت عضو تناسل(Penis) میں تناؤ نہیں آتا۔

یادرکھیں کہ عضو تناسل کو کنٹرول کرنے والی چیز ہے' دماغ اگر مرد کے عضو تناسل میں کمزوری' ڈھیلا پن یا تناؤ کی کمی ہے' تو عضو تناسل پر طلاء ملنے سے کچھ نہیں ہو گا' اس کا باعث جذباتی یعنی ذہنی ہے۔

کبھی کبھی جسمانی کمزوری کے باعث بھی عضو تناسل (Penis) میں تناؤ نہیں آتا۔ جب جسمانی کمزوری ہوتی ہے' تو مرد کی دماغی صحت بھی اچھی نہیں رہتی' اس لئے مرد کی جنسی صلاحیت بھی کم ہو جاتی ہے۔

چونکہ دماغ کی ترغیب سے ہی انسان مباشرت (Copulation) میں حصہ لیتا ہے اس لئے جنسی کام میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اسے اپنے دماغ پر کنٹرول رکھنا ضروری ہے۔ اس کام میں اسے دواؤں سے مدد نہیں مل سکتی' ملتی ہے' تو بہت ہی کم۔

دوسرے الفاظ میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ مرد کی جنسی صلاحیت خود اعتمادی پر انحصار کرتی ہے۔ مردانہ قوت خود اعتمادی کا ہی کھیل ہے۔ اگر مرد مضبوط اعتماد رکھتا ہے کہ مباشرت (Copulation) کامیابی سے کرلے گا' تو ضرور ہی وہ کامیاب ہو گا۔

قوت باہ دوائیوں کا اثر

دوا کا اثر انسانی جسم پر ضرور پڑتا ہے' اس میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ ہمارے بزرگوں اور پرانے زمانے کے معالجوں نے ہزار قسم کی جڑی بوٹیوں اور دوسری چیزوں کا مشاہدہ (Observe) کر کے معلوم کیا تھا کہ کون سی دوا جسم پر کس طرح اثر ڈالتی ہے اور کس کام اور امراض (Diseases) میں یہ فائدہ دیتی ہے۔ انہوں نے ایسی جڑی بوٹیوں کو تلاش کر لیا تھا۔ جو انسان (Human) کے جسم پر صحت مندانہ اثر ڈال کر اس کی جنسی خواہش کو نارمل سطح پہ لانے میں معاون ہو سکتی ہیں۔ ان معالجوں نے

مادہ منویہ کو بھی خون کی طرح پورے جسم میں جاری تسلیم کیا ہے اور کچھ دوائیں (Some Medicines) بتائی ہیں' جو اس مادہ منویہ کو مضبوط کرتی ہیں اور جسم کو قوت دیتی ہیں۔ ایسی دوائیوں کو ہم جنرل ٹانک کہہ سکتے ہیں' کیونکہ یہ جسم کو پھرتی دیتی ہیں' صحت میں اضافہ (Addition) کرتی ہیں اور استعمال کرنے والا اپنے اندر نیا پن محسوس کرتا ہے نیا حوصلہ محسوس کرتا ہے۔ آیورویدک گرنتھوں میں ہزاروں نسخے اس قسم کی دوائیوں کے دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے کچھ بہت ہی مقبول عام ہو گئے ہیں اور سینکڑوں برس سے استعمال میں آرہے ہیں۔ اس کتاب میں ہم نے جو نسخے مختلف اقسام کے مقوی مادہ منویہ اور قوت باہ (Viribity) بڑھانے کے جو نسخے اور دوائیاں ان گرنتھوں میں سے دی ہیں' یہ سب جنرل ٹانک ہیں اور زیادہ تر لوگ ان دوائیوں سے واقف نہیں ہیں۔ بہت سے نسخے جدید طبی کتابوں اور اخباروں رسالوں سے بھی لے لئے گئے ہیں صرف انہیں نسخوں کا انتخاب کیا گیا ہے' جو ان کتابوں اور اخباروں رسالوں کے لکھنے والوں کے ذریعے ان کے کہنے کے مطابق کئی مریضوں (Patients) پر آزمائے جا چکے ہیں۔

قوت باہ کی دوائیوں کے استعمال کے بارے میں

قوت باہ (Virility) یا جنسی قوت (Sex Power) بڑھانے والی اور مقوی مادہ منویہ دوائیاں' جن میں کئی قسم کے پاک' چورن وغیرہ شامل ہیں' ان کے استعمال سے کچھ لوگوں میں قبض پیدا ہو جاتی ہے' کچھ لوگوں کو دست لگ جاتے ہیں۔ اس لئے پندرہ بیس دن تک دوا تھوڑی مقدار میں استعمال کرنی چاہیے۔ جب یہ ہضم ہونے لگے' تو آہستہ آہستہ مقدار بڑھاتے جائیں۔ ان دوائیوں کو سردیوں کے دنوں (Day of Winter) میں ہی خاص طور سے استعمال (Use) کرنا چاہیے۔

یہ مقوی مادہ منویہ اور قوت باہ بڑھانے والی دوائیوں کو ان نوجوانوں کو بھی استعمال نہیں کرنی چاہئیں جن کو "دھات" جاتی ہو یا پھر سرعت انزال ہوتا ہے۔ ان کے استعمال سے سرعت انزال زیادہ ہونے لگ سکتا ہے۔ اور پیشاب میں دھات جانے کا مرض (Disease) بڑھ سکتا ہے۔ ان دونوں امراض میں صرف وہ ہی نسخے استعمال کرنے چاہئیں، جن کی ان امراض کے لئے سفارش کی گئی ہے۔ کنوارے مردوں اور نئی عمر کے لڑکوں کو بھی ان دواؤں کا استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ دوائیں (Medicines) ان میں جنسی ہیجان بڑھاتی ہیں، جسے ٹھنڈا کرنے کے لیے انہیں غیر اخلاقی طریقوں کا سہارا لینا پڑ سکتا ہے۔

یہ دوائیں پینتیس چالیس برس سے زیادہ عمر کے مردوں کو اور جن کی شادی (Marriage) ہو چکی ہو، کو مفید رہتی ہیں۔ کیونکہ اس عمر میں پہنچ کر جسم میں ڈھیلا پن (Slackness) اور کمزوری (Weakness) آنی شروع ہو جاتی ہے۔ دواؤں کا استعمال باقاعدہ اور طویل عرصے تک کرنے سے ہی فائدہ دکھائی دیتا ہے۔

مقوی مادہ منویہ بڑھانے والی لذیذ مٹھائیاں

مختلف اقسام کی مقوی کھیر

ہم سب ہی کھیر سے واقف ہیں۔ یہ کتنی لذیذ ہوتی ہے، یہ ہمیں معلوم ہے۔ کھیر میں اہم عنصر دودھ کا ہوتا ہے، جو پروٹین (Protine) اور چکنائی (Fats) کا انمول خزانہ ہے۔ اس میں کئی اقسام کے وٹامنز اور معدنی عناصر، خاص طور سے کیلشیم، وافر مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔ اس لئے اگر کچھ عرصہ تک روزانہ (Daily) باقاعدگی سے کھیر کا استعمال کیا جائے، تو یہ سارے جسم کو مضبوط بناتی ہے، جسم میں

گوشت اور چربی کا اضافہ کرتی ہے جس میں جسم خوبصورت بنتا ہے اور اس میں نکھار آتا ہے آیورویدک اصول کے مطابق کھیر قوت بخش اور مادہ منویہ کو بھی بڑھاتی ہے۔

چاول کی کھیر

یہ کھیر عام مقبول چاولوں کی کھیر کے برعکس زیادہ مقوی باہ، لذیذ اور زود ہضم ہے۔

سوا سو گرام چاولوں کو ڈھائی سو گرام گھی میں بھون لیں۔ زیادہ نہ بھونیں صرف چاولوں کا سنہرا رنگ ہو جائے اتنا ہی بھونا چاہیے اب دو کلو دودھ لے کر اس میں :۔

کیسر	گرام کا دسواں حصہ
چھوٹی الائچی ثابت	ایک گرام
دار چینی	ایک گرام

اچھی طرح پیس کر ملا لیں اور آگ پر رکھ دیں۔ جب دودھ ایک کلو رہ جائے تو اس میں گھی میں بھونے ہوئے چاول بھی ڈال دیں اور دھیمی آنچ پر پکنے دیں۔ اس کھیر کو کچھ دنوں تک کھاتے رہنے سے جسم مضبوط بنتا ہے۔

اڑد کی کھیر

اڑد کی دھلی ہوئی دال گھی میں بھون کر دودھ میں ڈال کر پکا کر کھیر بنا لیں۔ اس کھیر کا استعمال صبح سویرے ناشتے کی صورت میں کرنے سے جسم مضبوط اور طاقتور بنتا ہے اور مادہ منویہ گاڑھا بنتا ہے۔ قدیم آیورویدک گرنتھ "چرک" میں اڑد کی دال کی مقوی خوبیوں کی تعریف اس طرح کی گئی ہے۔ جو شخص اڑد کی دال کے ساتھ ساٹھی

کے چاول بھات گھی ملا کر کھاتے ہیں' ان کے عضو تناسل میں اتنی طاقت آجاتی ہے کہ ہیجان کے مارے نیند نہ آنے کے باعث وہ رات بھر جاگتے رہتے ہیں۔ بلا شبہ اس بیان میں مبالغہ گوئی ہے مگر اس میں کوئی شک نہیں کہ اڑد کی دال اور دودھ دونوں میں پروٹین کافی مقدار میں ہوتی ہے اس لئے ان میں سے کوئی چیز اکیلی یا دونوں ملا کر استعمال کی جائیں تو جسم مضبوط اور طاقتور بنتا ہے۔ اڑد کی دال میں گوشت جیسی غذائی خوبیاں ہوتی ہیں اور اس وجہ سے اسے ماش (ماس یعنی گوشت) کی دال کہا جاتا ہے۔

جدید سائنسی تحقیقات سے بھی معلوم ہوا ہے کہ اڑد کی دال میں دوسری دالوں کے برعکس زیادہ مقدار میں پروٹین ہوتی ہے۔

اڑد کی کھیر کا دوسرا نسخہ

یہ نسخہ ذیابیطس کے مریض بھی استعمال کر سکتے ہیں' کیونکہ اس نسخے میں چینی کا استعمال نہیں ہوتا۔ اگر کوئی چینی کا استعمال مٹھاس کے لئے کرنا ہی چاہے، تو ممانعت نہیں ہے۔ بڑا ہی آسان اور ارزاں نسخہ ہے' مگر غضب کا فائدہ کرنے والا ہے۔ خود آزما کر دیکھ لیں۔ اڑد کی بغیر چھلکے والی تقریباً بیس گرام دال لے کر پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ صبح اس دال کو سل پر یا مکسی میں ڈال کر پیس لیں اور خالص گھی میں خوب گلابی ہونے تک سینکیں۔ دودھ ابلنے کے لیے رکھ دیں اور جب ابلنے لگے' تب اس دال کو دودھ میں ڈال کر خوب جوش دیں۔ جب کھیر پک جائے' تب اتار لیں۔ جو اس میں چینی ڈالنا چاہیے، وہ اتارنے سے تھوڑی دیر پہلے چینی ڈال لے۔

اس کھیر کو صبح ناشتے کی صورت میں کھائیں۔ اسے اپنی قوت انہضام کے مطابق مقدار میں ہی کم یا زیادہ کھائیں اور دو ڈھائی گھنٹے بعد بھوک لگنے پر ہی کھانا کھائیں۔ یہ کھیر بنانا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ اسے آسانی سے روزانہ بنا کر استعمال کیا جا

سکتا ہے۔ سردیوں بھر استعمال کر کے اس کا معجزہ دیکھیں۔ پرانے گرنتھ "شرت" میں لکھا ہے کہ اگر اس کھیر کو بالکل ٹھنڈا کر کے اس میں دو چمچ خالص شہد ڈال کر اس کا استعمال کیا جائے، تو انسان گھوڑے کی طرح طاقتور ہو جاتا ہے۔ تیز مرچ' مصالحے دار' تلے ہوئے ترش، املی والے کھانوں کا استعمال چھوڑ کر یہ کھیر دو ماہ تک موافق مقدار میں استعمال کر کے شادی شدہ مرد اپنے جسم کو مضبوط اور طاقتور نیز بھرپور جنسی قوت والا بنا سکتے ہیں۔

مقوی مادہ منویہ بھولے کی کھیر

بازار سے تھوڑے سے بھولے خرید لیں۔ ان میں سے گندے خراب بھولے نکال کر پھینک دیں اور ڈھائی سو گرام بھولے لے کر پانی میں ڈال کر ابال لیں۔ اچھی طرح ابل جانے پر نکال لیں اور سل پر پیس کر کپڑے میں چھان کر دودھ نکال لیں۔ اس بھولے کے دودھ کو گائے کے دودھ میں ملا کر کھیر بنالیں۔ یہ کھیر بہت ہی لذیذ اور مقوی مادہ منویہ ہوتی ہے۔ پہلے تھوڑی کھیر کھائیں اور پھر مقدار بڑھاتے جائیں۔ کچھ دنوں تک اس کا استعمال کرتے رہنے سے پورا جسم طاقتور مضبوط بنتا ہے اور دبلا پن جاتا رہتا ہے۔

ناریل کی کھیر

ناریل کو کدوکش کر لیں اور دودھ میں ڈال کر دھیمی آنچ پر پکا کر کھیر بنالیں۔ اس میں تھوڑا سا گھی بھی کھیر تیار ہونے کے وقت ڈال دیں۔

کچھ دنوں تک باقاعدہ اس کھیر کا استعمال کرنے سے دبلے پتلے آدمیوں کا وزن بڑھنے لگتا ہے' جسمانی قوت بڑھتی ہے اور دماغ تر و تازہ رہتا ہے۔

مردانہ قوت بڑھانے کی کھیر

اڑد کی دھلی خشک دال	ایک کلو
کونچ کی گری	ایک کلو

ان دونوں کو باریک کوٹ لیں اور چھلنی میں چھان کر تھوڑے سے گھی میں بھون لیں۔ روزانہ رات کو سونے سے پہلے یہ چورن تقریباً پندرہ گرام لے کر ایک چوتھائی کلو دودھ میں ڈال کر تھوڑا سا ابال کر اور چینی ملا کر پی جائیں۔

یہ کھیر مادہ منویہ میں اضافہ کرنے والی اور مردانہ قوت بڑھانے والی بتائی گئی ہے۔ اس کھیر میں کونچ کی گری کی موجودگی آیورویدشاستر کے مطابق قوت باہ میں اضافہ کرنے والی تسلیم کی جاتی ہے۔ آیوروید گرنتھوں میں کونچ کے بیجوں پر منحصر سینکڑوں نسخے مادہ منویہ کو بڑھانے کے دیئے گئے ہیں۔

مادہ منویہ بڑھانے والا دلیہ

کونج کے بیج کی گری	پچیس گرام
گیہوں	پچیس گرام

ان دونوں کو آدھا کلو دودھ میں پکائیں۔ جب دونوں چیزیں تو اس میں :-

گھی	سو گرام
چینی	سو گرام

ملا کر دلیئے کی طرح پی لیں۔ اس دلیئے کو روزانہ استعمال کرنے والے کے جسم میں مادہ منویہ کی کمی نہیں رہتی۔ کونج کی گری اور گیہوں کو چکی میں ڈال کر دلیہ بنا لینا چاہیے اور اسے دودھ میں پکانا چاہیے۔

دوا آمیز مقوی دودھ

دودھ بذات خود ہی ایک مکمل غذا ہے۔ اس میں جسم کو مضبوط اور طاقتور بنانے والے اہم عوامل، پروٹین، چکنائی اور وٹامنز نیز معدنی عناصر وغیرہ بھرپور مقدار میں ہوتے ہیں۔ دودھ میں کوئی مفید دوا ملا دی جاتی ہے، تو اس کے خواص کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ یہاں کچھ طرح کے دوا آمیز دودھ بنانے کے نسخے دیئے جا رہے ہیں :-

مادہ منویہ بڑھانے والا دودھ

کونچ کے بیجوں کی گری	سو گرام
بڑے گوکھرو	سو گرام
اٹنگن کے بیج	سو گرام

ان سب کو پیس کر چھان کر رکھ لیں۔ اس چورن کی ایک خوراک شروع میں کچھ دیر تک روزانہ دس گرام تک رکھ کر بڑھاتے بڑھاتے اٹھارہ بیس گرام تک کر سکتے ہیں۔ ایک خوراک چورن کو گائے کے پون کلو دودھ میں ڈال کر دھیمی آنچ پر پکائیں۔ جب دودھ نصف کلو رہ جائے، تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر لیں۔ اب اسے دودھ بلونے کی مدھانی سے...... جسے اچھی طرح دھو کر صاف کر لیا گیا ہو...... اچھی طرح بلو کر اس میں پچاس گرام چینی ملا کر شام کے وقت تین مہینے تک پینا چاہیے۔ اس دوا آمیز دودھ کی تعریف میں "شرت" میں لکھا ہے کہ :-

اس دودھ کا استعمال کرنے سے مردانہ قوت میں اضافہ ہوتا ہے اور استعمال کرنے والے کا دل رات بھر مسرت سے بھرا رہتا ہے۔

مقوی دودھ

سفید موصلی	سو گرام
تالم کھانے کے بیج	سو گرام
گوکھرو	سو گرام

ان سب کو کوٹ لیں۔ اس چورن کی ایک خوراک پانچ گرام سے لے کر دس گرام تک کی ہے ایک مقدار چورن کو چوتھائی کلو دودھ میں ڈال کر جوش دیں جب دودھ ذرا گاڑھا ہو جائے۔ تو اس میں بیس گرام چینی ملا کر پی لیں۔

مقوی مادہ منویہ دودھ

تھوڑی سی اسگندھ لے کر اسے کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ اس کی خوراک دس سے بیس گرام تک ہے۔ ایک خوراک صبح کو نصف کلو دودھ میں جوش دے کر دودھ کو میٹھا کر کے پی لیں۔ اور ایک خوراک شام کو اپنے ہی دودھ میں جوش دے کر پی لیں۔ کہا جاتا ہے کہ اسگندھ ملا کر دودھ پینے سے قوت اور مادہ منویہ میں اضافہ ہوتا ہے اور بدن سرخ ہو جاتا ہے۔

اڑد کی دھلی دال	سو گرام
بداری کند	سو گرام
اٹنگن کے بیج	سو گرام

ان سب کو پیس چھان کر رکھ لیں۔ اس کی ایک خوراک پچیس گرام کی ہے۔ ایک خوراک اس چورن کی ایک پاؤ یا آدھا کلو دودھ میں جوش دے لیں جب دودھ کچھ گاڑھا ہو جائے، تو چینی ڈال کر پی جائیں۔ اس نسخے کو قوت باہ کے لئے از حد مفید بتایا گیا ہے۔

مقوی باہ دودھ

ستاور	دس سے بارہ گرام
دودھ	آدھا کلو

ستاور کو دودھ میں ڈال کر ابال لیں۔ گاڑھا ہو جانے پر اس میں چینی ملا کر رات کو سوتے وقت پی لیں۔ اس دودھ کے پینے سے جنسی خواہش اور جنسی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

گوشت اور انڈے سے بھی زیادہ قوت بخش نباتاتی دودھ

ہمارے بہت سے قارئین کو شاید یہ بات معلوم نہیں ہو گی کہ ہمارے ہاں ایک اناج ایسا بھی فروخت ہوتا ہے، جس میں جسم میں گوشت کا اضافہ کرنے والی چیز پروٹین' گوشت اور انڈے سے بھی زیادہ مقدار میں ہوتی ہے اور اس سے بنایا ہوا دودھ گائے کے دودھ کے برابر مقوی ہوتا ہے۔ یہ اناج ہے "سویابین" جو دیکھنے" میں ثابت ارہر کی دال جیسا ہوتا ہے۔ جو غریب دودھ، گوشت، اور انڈے وغیرہ کا استعمال نہیں کر سکتے، ان کے لئے سویابین ایک نعمت ہے۔ بچوں کو چست و مضبوط بنانے کے لئے اس کا استعمال باقاعدہ طور سے کرتے رہنا چاہیے۔ سویابین ایک بے حد مقوی خوردنی عنصر ہے۔ اس میں تمام غذائی عناصر بڑی مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔ پروٹین چالیس سے چوالیس فیصد' چکنائی انیس سے بیس فی صد، کاربوہائیڈریٹ بیس فیصد اور مرکبات چار سے چھ فیصد نیز لوہا وافر مقدار میں موجود ہے۔ سویابین وٹامنز کا خزانہ ہے۔ اس سے اے، بی، سی، ڈی، ای کے ساتھ "کے" نامی وٹامن بھی حاصل ہوتا ہے' جو آج کی نئی تحقیق ہے۔ یہ وٹامن خون کا دورہ ٹھیک رکھتا ہے اور تیزابی ہونے سے یہ خون کی خرابی

دور کر کے خون کو صاف رکھتا ہے۔ سویابین کی پروٹین اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے۔ اس میں کچھ تیزاب دودھ کی طرح ہوتے ہیں جو بعد میں پروٹین میں تبدیل ہو جاتے ہیں جو گوشت کی پروٹین سے کم نہیں ہوتی ہے۔ سویابین کو بھاڑ میں بھنا کر چبانے کی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں۔ ثابت سویابین میں پانچ چھ گنا گیہوں ملا کر اس کا آٹا پسوا کر روزانہ استعمال کر سکتے ہیں یا اس کو دل کر اس کی دال کو دوسری دالوں میں ملا کر دال پکا سکتے ہیں یا اس دال کو پیس کر بیسن میں ملا کر پکوڑے وغیرہ بنا سکتے ہیں۔ آج کل سویابین کا دودھ بنایا جانے لگا ہے، جس سے کھویا یا دہی بھی بنایا جاتا ہے۔ سویابین ایک ارزاں اناج ہے، اس سے اس لئے بہت سستا دودھ بن سکتا ہے، جو گائے کے دودھ سے کسی طرح بھی کم خواص والا نہیں ہوا۔

سویابین کا دودھ بنانے کی گھریلو ترکیب اس طرح ہے :-

سات آٹھ گھنٹے تک بھیگی ہوئی سویابین کی دال (ثابت سویابین نہیں) تقریباً پون چائے کا کپ، پانی پانچ چھ کپ، کھانے کا سوڈا ایک چائے کا چمچ دو تین چھوٹی الائچیاں اور چینی اندازے سے لے لیں، تاکہ دودھ میٹھا ہو جائے۔ بھیگی ہوئی دال کو سل بٹے پر پیستے رہیں اور باریک کپڑے میں چھان لیں۔ اس طرح سویابین کا دودھ حاصل ہو جائے گا۔ اس دودھ میں پانی اور کھانے کا سوڈا نیز الائچیاں ملا کر آگ پر رکھ کر ابال لیں اور چار پانچ ابال آنے پر اتار لیں اور چینی ملا کر پی لیں۔

نوٹ

سویابین سے بنی ہوئی چیز سے بساند سی آتی ہے، جو کسی کو کم اور کسی کو زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ تجربے میں آیا ہے کہ کچھ دنوں تک استعمال کر لینے پر بساند کو برداشت کر لینے کی عادت پڑ جاتی ہے۔

مقوی حلوے

حلوہ عموماً ہمارے ہاں گھروں میں بنتا ہی رہتا ہے اور تمام عورتیں حلوہ بنانا جانتی ہیں۔ زیادہ مقبول عام سوجی یعنی روے کا حلوہ ہے۔ سوجی کو برابر مقدار میں گھی میں بھون لیتے ہیں۔ ایک دوسری کڑاہی میں سوجی کے وزن سے دگنی چینی اور چار گنا پانی لیا جاتا ہے۔ چینی کو پانی میں حل کر کے اس میں بھنی ہوئی سوجی ملا کر دھیمی آنچ پر پکا لیتے ہیں اور برابر ہلاتے رہتے ہیں' سوجی پھول کر حلوہ بن جاتا ہے۔ اسی حلوے کو مقوی بنانے کے لئے اس میں کدوکش کیا ہوا ناریل خربوزے کے بیج اور بادام کی گری اور کاجو وغیرہ ملائے جاسکتے ہیں۔ کشمش بھی اس کے خواص میں اضافہ کرتی ہے۔

اڑد اور چنے کی دال کا حلوہ مکمل جسم کو مضبوط اور طاقتور بناتا ہے اسے بھی مادہ منویہ میں اضافہ کرنے والا کہا جاتا ہے۔

گاجر میں وٹامن ڈی بہت زیادہ پایا جاتا ہے' اس لئے گاجر کا حلوہ انسان کو مفید رہے گا' اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ گاجر کو اوپر سے چھیل کر ان کے اندر کے بیج کا سخت حصہ بھی چاقو سے کاٹ کر نکال دیں۔ انہیں کدوکش کر کے دودھ میں ابال کر کھوئے جیسا بنالیں۔ اسے گھی میں بھون کر چینی ملا کر حلوہ بنالیں۔ یہ حلوہ کئی کئی دن تک خراب نہیں ہوتا۔ کچھ عورتیں کدوکش کی ہوئی گاجروں کو پہلے پانی میں ابال لیتی ہیں اور اس پانی میں پھینک دیتی ہیں چونکہ گاجر کے اندر موجود سب ہی معدنیات اور وٹامن اس پانی میں نکل جاتے ہیں، اس لئے ایسا حلوہ لذیذ چاہے ہی ہو جائے، خوبیوں والا نہیں رہتا۔

سنگھاڑے کو خشک کر کے اس کا آٹا پیس لیا جاتا ہے یہ حلوہ مادہ منویہ کو گاڑھا کرنے والا بتایا جاتا ہے۔ اسی طرح کئی قسم کے حلوے بنائے جاسکتے ہیں اور کھا کر جسم کو

چست و توانا بنایا جا سکتا ہے۔ ایسی مقوی غذائیں کھانے والوں کو اچھی طرح ورزش بھی کرنی چاہیے تاکہ وہ ان کو اچھی طرح ہضم کر سکیں اور استعمال کرنے والے کو فائدہ ہو سکے۔

ملے جلے آٹے کا حلوہ

ارڑ کی دال کا آٹا	۲۵۰ گرام
بھنے چنوں کا آٹا	۲۵۰ گرام
سنگھاڑے کا آٹا	۱۵۰ گرام
گائے کا دودھ	۴ کلو
چینی	۱ کلو

گائے کے دودھ میں تینوں آٹے ملا کر اور کڑاہی میں ڈال کر دھیمی آگ پر پکائیں اور متواتر ہلاتے رہیں جب کھوئے جیسا ہو جائے تو چینی ڈال کر پکائیں اور برتن میں پھیلا دیں۔ چاہیں تو اس کی برفی بھی کاٹ کر رکھ سکتے ہیں۔ اس کی خوراک روزانہ بیس گرام تک ہے۔ یہ حلوہ مقوی باہ اور مادہ منویہ کو گاڑھا کرنے والا بہت ہی مفید بتایا گیا ہے۔

حلوہ ثعلب

یہ حلوہ بہت ہی مقوی' مفید اور قوت باہ بڑھانے والا مانا گیا ہے۔

ثعلب مصری	۲۵۰ گرام
سکاکل مصری	۲۵۰ گرام
سفید موصلی	۱۲۵ گرام
کالی موصلی	۱۲۵ گرام
اڑد کی دال کا آٹا	۱۲۵ گرام
سنگھاڑے کا آٹا	۷۵ گرام

ان سب کو پیس چھان کر چھ کلو گائے کے دودھ میں ڈال کر ابال لیں اور کھوئے جیسا بنالیں۔ اب اسے ایک کلو دیسی گھی میں بھون کر تین کلو چینی کی چاشنی میں ملادیں۔ اس حلوے کی خوراک بیس سے پچیس گرام تک ہے۔ اوپر سے گائے کا دودھ پی لینا چاہیے۔

انڈے کا حلوہ

یونانی حکیم انڈے کے حلوے کو از حد مقوی مادہ منویہ اور اس کو جنسی ہیجان انگیز تسلیم کرتے ہیں۔ یہ حلوے کھانے میں لذید ہوتے ہیں۔

سادہ حلوہ

مرغی کے انڈوں کی زردی	۲۰ عدد
گائے کا گھی	۱ کلو
چینی	۱ کلو

ان سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر اچھی طرح پھینٹیں اور پھر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے' تو اتار لیں پچیس سے تیس گرام صبح سویرے استعمال کریں۔

دوا آمیز حلوہ

مرغی کے انڈوں کی زردی	۲۰ عدد
گائے کا گھی	۷۵۰ گرام
گائے کا دودھ	۲ کلو
چینی	۱ کلو
کیسر اصلی	۲ گرام

انڈوں کی زردی' گھی' دودھ اور باریک پسی ہوئی چینی ان سب کو آپس میں ملا کر پھینٹ لیں۔ ہلکی آنچ پر پکائیں اور برابر ہلاتے رہیں۔ جب حلوہ گاڑھا ہو جائے اور گھی الگ ہونے لگے' تو کیسر کو تھوڑے سے عرق گلاب میں گھوٹ کر اس میں ملا دیں۔ آخر میں مندرجہ ذیل چیزیں باریک کوٹ کر ملا دیں۔

ثعلب مصری	۵۰ گرام
سفید موصلی	۲۵ گرام
بادام کی گری	۱۲۵ گرام

دس سے بیس گرام تک۔ یہ حلوہ جاڑوں کے موسم میں استعمال کرنا چاہیے۔

ثعلب کا حلوہ

یہ حلوہ پتلے مادہ منویہ کو گاڑھا کرتا ہے اور مردانہ قوت میں بھی اضافہ کرتا ہے۔

ثعلب مصری	۲۰۰ گرام
بیچ بند	۵۰ گرام
تال مکھانا	۵۰ گرام
سکاکل مصری	۵۰ گرام
بہمن سرخ	۳۰ گرام
بہمن سفید	۳۰ گرام
ستاور	۳۰ گرام
گھی	۱۲۵ گرام
چینی	ڈیڑھ کلو
گائے کا دودھ	۳ کلو

سب دواؤں کو پیس کر چھان کر گائے کے دودھ میں ملا کر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب کھوئے جیسا ہو جائے' تو گھی ملا کر بھون لیں۔ اب چینی کی چاشنی تیار کر کے اس میں مندرجہ بالا کھوئے کو گھوٹ کر حلوہ بنا کر رکھ لیں۔ اس کی خوراک بیس سے تیس گرام تک ہے اس کو گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

ببول کے گوند کا حلوہ

یونانی حکماء کا دعویٰ ہے کہ اس حلوے کو دو ہفتہ تک استعمال کرنے سے پیشاپ کے ساتھ دھات آنے کا مرض چاہے کتنا ہی پرانا ہو' جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ مقوی مادہ منویہ ہے اور قدرتی صورت میں سرعت انزال کو دور کرتا ہے۔

ببول کا گوند	۲۵۰ گرام
چینیا گوند	۱۲۵ گرام
بھنی ہوئی املی کے بیج کی گری	۱۲۵ گرام
خشک سنگھاڑا	۱۲۵ گرام
گائے کا دودھ	۲۵۰ گرام
چینی	۲ کلو

• دونوں گوندوں کو گائے کے گھی میں تل لیں اور باریک پیس لیں۔ املی کی گری اور سنگھاڑے کو کوٹ کر باریک کر لیں اور کپڑے میں چھان کر مندرجہ بالا گوندوں میں ملا دیں۔ اب دو کلو چینی کی چاشنی میں یہ مرکب ملا کر حلوہ تیار کر لیں۔ اس حلوے کی خوراک بیس سے چالیس گرام تک صبح گائے کے دودھ کے ساتھ ہے۔

گھیگوار کا حلوہ

یہ حلوہ ادھیڑ عمر کے لوگوں کی کمر اور جوڑوں کے درد میں مفید بتایا گیا ہے مادہ منویہ میں اضافہ اور اس کو گاڑھا کرنے والا تسلیم کیا گیا ہے۔

گھیگوار کا گودا	۱ کلو
گائے کا دودھ	۳ کلو
چینی	۲ کلو

گھیگوار کے گودے کو گائے کے دودھ میں ملا کر ہلکی ہلکی آگ پر جوش دیتے ہوئے کھویا بنالیں اور اسے پانچ سو گرام گھی میں بھون لیں۔ اب چینی کی چاشنی بنا کر اس میں مندرجہ بالا کھویا گھوٹ کر حلوہ تیار کر لیں۔ آخر میں اس میں مندرجہ ذیل دوائیں بھی ملا دیں۔

بادام کی گری	۲۵۰ گرام
ثعلب مصری	۵۰ گرام
سکاکل مصری	۵۰ گرام
ستاور	۵۰ گرام
سونٹھ	۵۰ گرام
جاوتری	۱۰ گرام
[illegible]	۱۰ گرام

بیس گرام صبح سویرے دودھ یا پانی کے ساتھ لیں مفید ہے۔

مقوی لڈو' پیڑے' برفی وغیرہ

ہمارے ہاں بہت ہی قدیم زمانے سے لڈوں کا استعمال مٹھائی کی صورت میں ہوتا چلا آیا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پرانے زمانے میں لوگوں کو گڑ کی چاشنی بنانے کا فن معلوم نہیں تھا' اس لئے وہ لوگ بھنے گیہوں یا دوسرے اناج کے آٹے کو گڑ کے ساتھ ملا کر لڈو بنالیا کرتے تھے۔ اس طرح لڈو کو ہم قدیم ترین مٹھائی کہہ سکتے ہیں۔ جب چینی کی ایجاد ہو گئی' اور چینی کی چاشنی بنانے کا فن ارتقاء پا گیا' تو کئی اقسام کی مٹھائیاں' جیسے گلاب جامن، برفی، سوہن حلوہ، جلیبی وغیرہ بننے لگی۔

یہاں ہم خاص قسم کے لڈ بنانے کی تراکیب بتا رہے ہیں، جو جسم کو مضبوط

بناتے ہیں۔ قوت بخش، قوت باہ اور مادہ منویہ میں اضافے کی خوبیاں رکھتے ہیں۔

اڑد کے لڈو

اڑد کی دال کا آٹا	۲۵۰ گرام
گیہوں کا آٹا	۲۵۰ گرام
بغیر چھلکے جو کا آٹا	۲۵۰ گرام
چاولوں کا آٹا	۲۵۰ گرام
چینی	ڈیڑھ کلو

اڑد کی دال کے آٹے، گیہوں کے آٹے، بغیر چھلکے جو کے آٹے اور چاولوں کے آٹے کو کڑاہی میں ڈال کر گھی میں بھون لیں۔ اب چینی کو دو کلو پانی ملا کر چاشنی تیار کریں۔ جب چاشنی لڈو بنانے کے قابل ہو جائے تو مندرجہ بالا بھنا ہوا آٹا اس میں ملا کر پچاس گرام وزن کے لڈو باندھ لیں۔ رات کو سوتے وقت ایک لڈو کھا کر اوپر سے دودھ پی لیں۔ ان لڈوؤں کے استعمال سے مادہ منویہ گاڑھا بنتا ہے اور جسمانی قوت میں بہت اضافہ ہوتا ہے۔

قوت بڑھانے والے لڈو

خربوزے یا تربوز کی گری	ایک کلو
ببول کی گوند	آدھا کلو
مکھانے کی کھیل	چوتھائی کلو
چینی	سوا دو کلو
چھوٹی الائچی کے دانے	بیس عدد

گریوں کو ہلکی آنچ پر گھی میں تل لیں معمولی سا ہی تلنا چاہیے۔ گوند اور مکھانے کو الگ الگ تل لیں۔ ان سب کو اچھی طرح کوٹ لیں' تاکہ باریک ہو جائیں۔ اب چینی کی چاشنی بنائیں اور چاشنی میں تار بندھ جانے پر اس میں سب چیزیں ملا لیں اور چھوٹی الائچی کے دانے بھی ملا دیں۔ سب کو اچھی طرح ملا کر ٹھنڈا ہونے پر پچیس پچیس گرام وزن کے لڈو بنا کر رکھ لیں۔ یہ ایک لڈو سویرے ناشتے میں کھانا چاہیے۔ اگر ہضم نہ ہو' تو آدھے لڈو سے شروع کریں۔ اگر ہاضمہ اچھا ہو' تو دو لڈو بھی کھا سکتے ہیں اوپر سے تھوڑا سا دودھ پی لیں۔

یہ لڈو ہر مزاج کے آدمیوں کو موافق آجاتے ہیں اور ہر ایک موسم میں کھائے جا سکتے ہیں۔ ان لڈوؤں کے کھانے والوں کو سر درد اور کمر درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قوت اور مادہ منویہ بڑھتا ہے۔

مقوی' مادہ منویہ بڑھانے والے میتھی کے لڈو

میتھی کے دانے	۳۵۰ گرام
سونٹھ	۱۰۰ گرام
دودھ	۳ کلو
گھی	۲۵۰ گرام
چینی	ڈھائی کلو

میتھی اور سونٹھ کو پیس کر چھان لیں۔ دودھ کو ایک ابال دے کر اس میں یہ دونوں چیزیں ڈال کر پانچ چھ گھنٹے پڑا رہنے دیں۔ اب اس دودھ کو ابال کر کھویا بنا لیں۔

کڑاہی میں گھی ڈال کر اس کھوئے کو بھون لیں۔ اب چینی کی چاشنی بنا کر اس میں یہ کھویا ڈال کر اتار لیں اندازے سے پندرہ پندرہ گرام وزن بنالیں۔ یہ لڈو صرف سردیوں کے موسم میں کھانے کے ہیں۔ خوراک ایک سے لڈو روزانہ ہے۔ یہ لڈو ان لوگوں کو زیادہ مفید رہتے ہیں' جن کا مزاج ٹھنڈا ہے اور انہیں رات دن نزلہ' زکام' سر درد وغیرہ ستاتے رہتے ہیں۔ یہ لڈو کمر کے درد کو بھی دور کرتے ہیں اور کھانے کے ہضم ہونے میں بڑی مدد دیتے ہیں۔ ادھیڑ عمر کے عورت اور مرد دونوں کو یہ مفید رہتے ہیں۔

مقوی پاک (مٹھائی)

کچھ مقوی' مقوی مادہ منویہ اور قوت باہ بڑھانے والے نسخوں کو پاک' لڈو یا برفی کی صورت میں بنایا جاتا ہے' جس سے ایک تو وہ کھانے میں لذیذ لگتے ہیں' دوسرے ان کا استعمال کرنا آسان بھی رہتا ہے۔ گھر کی عورتیں تھوڑا وقت نکال کر بچوں اور بڑوں کے لئے کچھ پکوان ایسے بنا کر رکھا کریں' جو بیس پچیس دن تک خراب نہ ہوں اور صبح ناشتے اور دوپہر کے کھانے کی صورت میں استعمال کئے جا سکیں۔ ایسے پکوان مقوی چیزوں والے پاک یا لڈو ہی ہو سکتے ہیں۔ یہاں مختلف اقسام کے پاک بنانے کی ترکیبیں پیش کی جارہی ہیں۔ ان میں سے کسی بھی پاک کا استعمال سردیوں کے موسم میں ناگزیز صورت سے کرنا چاہیے دوسرے موسموں میں اپنے جسم اور صحت کی حالت کے مطابق خوراک اور طریقے سے استعمال کر سکتے ہیں۔

میتھی پاک

ادھیڑ اور زیادہ عمر کے عورتوں' مردوں کو مقوی اور چستی پھرتی دینے والے قوت بخش نسخوں کا استعمال کرنے کی ضرورت جوانوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن اس عمر

کی عورتوں مردوں کو جنسی ہیجان انگیز اور قوت باہ کا نسخہ' استعمال نہ کر کے ریاح ختم کرنے والے' مقوی اور قوت بخش نسخوں کا ہی استعمال کرنا چاہیے ایسا ہی ایک نسخہ یہاں پیش کیا جارہا ہے۔ خاص کر سردیوں کے موسم میں ادھیڑ اور بوڑھے عورتوں مردوں کو اس نسخے کا استعمال ضرور کرنا چاہیے' تاکہ پورا سال وہ تندرست اور مضبوط جسم والے بنے رہیں نسخہ مندرجہ ذیل ہے :-

میتھی دانہ	۴۰۰ گرام
سونٹھ	۲۵۰ گرام
دودھ	۳ لیٹر
گھی	۴۰۰ گرام
چینی	ڈھائی کلو

سونٹھ' پیپر' کالی مرچ' چترک چھال' دھنیا' پیپر مول' اجوائن سفید' سفید زیرہ' کلونجی' سونج کچور' تیزپات' دال چینی' جائفل اور ناگر موتھا یہ چیزیں سب پسی ہوئیں' دس دس گرام۔

طریقہ

میتھی اور سونٹھ کو کوٹ پیس کر باریک کر لیں۔ دودھ کو آگ پر رکھ کر جوش دیں جب دودھ آدھا رہ جائے' تب اس میں' پسے ہوئے میتھی دانہ اور سونٹھ ہلاتے چلاتے ماوا (کھویا) بنالیں۔ اب کڑاہی میں گھی ڈال کر اور ماوا ڈال کر اچھا گلابی ہونے تک بھون لیں۔ اس کے بعد چینی کی چاشنی بنا کر ماوا اور سب پسی ہوئی دوائیوں کو چاشنی میں ڈال کر فوراً اتار لیں۔ ہلاتے چلاتے سب کو اچھی طرح ملا کر دس دس گرام کے لڈو باندھ لیں۔ اپنی قوت اور طاقت کے مطابق ایک یا دو لڈو صبح ناشتے کی صورت میں خوب

چبا چبا کر کھائیں ہو سکے تو اوپر سے میٹھا دودھ پی لیں' ورنہ ضروری نہیں۔ صرف پانی سے منہ صاف کر کے کلی کر لیں۔ یہ میتھی پاک بہت خوبیوں والا نسخہ ہے' جو ریاحی (گیس) امراض جیسے جوڑوں کے درد' ہڈی کا درد' کمر پیٹھ کا درد' آنکھوں کی کمزوری' عورتوں کی سیلان رحم کی بیماری اور سر درد وغیرہ دور کرتا ہے' نیز جسم کو چست درست اور پھرتیلا رکھتا ہے۔

اچٹا پاک

ایک بہت ہی آسان سستا مگر از حد قوت باہ اور مادہ منویہ میں اضافہ اور جنسی قوت بڑھانے والا نسخہ ہم پیش کر رہے ہیں تاکہ جو زیادہ محنت اور خرچ نہ کر سکیں' وہ بھی اس نسخے کا پاک بنا کر فائدہ اٹھا سکیں نسخہ اس طرح ہے :-

کونج کے بیجوں کی گری	۲۵۰ گرام
سفید چرمٹی	۲۵۰ گرام
بڑے گوکھرو	۲۵۰ گرام

اور دودھ' گھی' چینی ضرورت کے مطابق۔

تینوں دوائیوں کو کوٹ پیس کر باہم ملا لیں اور تین بار چھان لیں۔ اب میتھی پاک کی طرح دودھ میں ڈال کر ماوا (کھویا) بنالیں۔ اب ماوے کو گھی میں بھون کر' چینی چاشنی میں ڈال کر بیس بیس گرام کے لڈو بنالیں۔

صبح شام ایک لڈو یا دو لڈو خوب چبا چبا کر کھائیں اور اوپر سے میٹھا دودھ پی لیں۔ یہ پاک شادی شدہ مردوں کے بہت مفید ہے عورتیں بھی اس کو استعمال کر سکتی ہیں۔ اگر پاک نہ بنا سکیں، تو اور بھی آسان طریقہ ہم بتاتے ہیں۔

تینوں دواؤں کو پیس کر باریک چورن بنالیں اور ان کو باہم ملا کر برابر وزن کی

مصری پیس' دواؤں میں ملا کر تین بار چھان لیں یہ چورن ایک چمچ صبح اور ایک شام کو پھانک کر اوپر سے میٹھا دودھ پئیں کم سے کم دو ماہ تک استعمال کریں۔

موصلی پاک

مقوی' قوت باہ اور مادہ منویہ میں اضافہ کرنے والی جڑی بوٹیوں میں موصلی ایک اہم جڑی ہے۔ اس کا پاک سارا سال کبھی بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اپنی قوت انہضام کے مطابق مقدار میں اس کا استعمال کوئی بھی شادی شدہ شخص کر سکتا ہے۔ یہ عورتوں مردوں کے لئے یکساں طور سے مفید اور خوبیوں والی ہے۔ اس کو بنانے کا طریقہ خوبیاں اور فوائد پیش کئے جا رہے ہیں۔

سفید موصلی	اکلو
ببول کا گوند	۵۰۰ گرام
دودھ	اکلو
گھی	آدھا کلو
مصری	۴ کلو

سونٹھ' پیپر' کالی مرچ' لونگ' تیزپات' ناگ کیسر' جاوتری' جائفل اور چھوٹی الائچی سب پسے ہوئے بیس بیس گرام۔

موصلی کو کوٹ پیس کر باریک چورن کر لیں۔ ببول کا گوند موٹا درا کوٹ لیں۔ دودھ کا کھویا بنالیں اور ہلکی آنچ پر بھون لیں۔ اس کے بعد قلعی دار کڑاہی میں گھی ڈال کر موصلی کا چورن بھی ہلکی آنچ پر بھونیں تاکہ جلنے نہ پائے۔ جب چورن گلابی ہو جائے' تب اتار لیں۔ باقی گھی میں گوند کو تل کر پھولے نکال لیں۔ اب مصری کو کڑاہی میں ڈال کر پانی کے ساتھ چاشنی تیار کر لیں۔ جب چاشنی تیار ہونے کو ہو' تب کھویا اور

گوند کے پھولے ڈال کر تمام داؤں کا چورن ڈال کر نیچے اتار کر اچھی طرح ملالیں۔ ایک بڑی تھالی میں گھی لگا کر اور پھیلا تیار پاک ڈال دیں اوپر سے کٹے ہوئے میوے ڈال کر جمنے کے لئے رکھ دیں۔ ٹھنڈا ہو کر جم جائے' تب برفی کاٹ لیں۔ اچھی قوت انہضام والے پچیس گرام ایک وقت میں کھا سکتے ہیں۔ اپنی قوت انہضام کے مطابق کھا کر اوپر سے دودھ پی لیں۔ مردوں کو اس کے استعمال سے بہت قوت' جنسی قوت' قوت باہ اور قوت مادہ منویہ حاصل ہوتی ہے اور عورتوں کو جسمانی سڈول پن اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت حاصل ہوتی ہے۔ یہ لازمی طور سے فائدہ دینے والا "لذیذ پکوان" بھی ہے۔

گوکھرو پاک

گوکھرو دیکھنے میں ایک کانٹے دار اور بد صورت بوٹی ہوتی ہے' لیکن خوبیوں کے معاملے میں بہت مفید ہے۔ اس کا بھی پاک بنایا جاتا ہے' جو موصلی پاک کی طرح ہی خوبیوں والا' مقوی باہ اور قوت بخش ہوتا ہے۔ اگر صبح کو گوکھرو پاک اور شام کو موصلی پاک کا استعمال کیا جائے' تو کیا کہنے! سونے پر سہاگے والی بات ہو جائے گی۔ نسخہ گوکھرو پاک مندرجہ ذیل ہے :-

بڑے گوکھرو کا چورن	۵۰۰ گرام
دودھ	۵ کلو
کیسر	۳ گرام
بھیم سینی کافور	۳ گرام

کونج کی گری کا چورن' چھوٹی الائچی' اجوائن' ناگر موتھ' کیسر' خشک آنولہ' سیمل کا گوند' چھوٹی پیپر' دار چینی' تیزپات' جاوتری' جائفل' لونگ' کالی مرچ اور لودھ

سب کا پسا ہوا چورن چھ چھ گرام

دیسی گھی	۷۵۰ گرام
مصری	۵ کلو

گوکھرو کو کوٹ پیس کر اس کا چورن بنالیں اور اس چورن کو دودھ میں ڈال کر پکائیں اور کھویا بنا کر اتار لیں۔ اب کڑاہی میں گھی ڈال کر کھوئے کو اچھا گلابی بھون کر سب دواؤں کا چورن ڈال کر تھوڑی دیر ہلا کر کڑاہی نیچے اتار لیں۔ مصری کی چاشنی بنا کر اس میں دواؤں کا چورن ملا ہوا کھویا ڈال کر خوب اچھی طرح ملا لیں ایک بڑی تھالی میں گھی لگا کر کھوئے کو اس میں ڈال کر پھیلا دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر جب یہ جم جائے' تو اس کی برفی کاٹ لیں۔ اسکی خوراک بیس گرام صبح اور بیس گرام شام لینے کی ہے خوب خوب چبا چبا کر کھائیں اور اوپر سے میٹھا دودھ پی لیں۔ اگر ممکن ہو' تو صبح گوکھرو پاک اور شام کو موصلی پاک کا استعمال کریں۔ فائدہ دوگنا چار گنا ہوگا۔ مردوں کی جریان اور عورتوں کے سیلان رحم' پیشاب میں جلن ورکاوٹ وغیرہ خرابیوں کو ختم کر کے جسم کو مضبوط' سڈول اور طاقتور بنانے والا یہ پاک مادہ منویہ کی خرابیوں' دق' کمزوری' بواسیر وغیرہ کو بھی دور کرتا ہے۔ بہت ہی بہترین نسخہ ہے۔

ہم نے یہاں منتخب بہترین خوبیوں والے اور مقوی ثابت ہونے والے مندرجہ بالا چار پاک درج کئے ہیں' وہ بنانے میں آسان بھی ہیں اور بے ضرر بھی۔ آسان اس لئے کہ گھر کی عورتیں جیسے کھانے کے مختلف پکوان بنایا کرتی ہیں' ویسے ہی ان میں سے کسی ایک پاک کو بھی بنا سکتی ہیں۔ بے ضرر اس لئے ہے کہ ان میں ایسی کوئی بھی چیز نہیں ہے' جو کسی کو کسی بھی قسم کا نقصان پہنچا سکتی ہو۔ عورتوں کو چاہیے کہ اس طرح سے پاک بنا کر رکھیں اپنے گھر کے افراد ان کی ضرورت عمر اور موافقت کے مطابق

استعمال کرائیں اور خود بھی استعمال کریں۔ عموماً عورتیں سب کو کھلا کر خوش ہو جاتی ہیں اور خود اپنے بارے لاپرواہ بنی رہتی ہیں۔ انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے بلکہ خود کے جسم اور صحت کا بھی خیال رکھ کر مناسب تدابیر کرتے رہنا چاہیے۔

ستاوری پاک

ستاور	آدھا کلو
دودھ	چار کلو
بھیم سینی کافور	ایک گرام
گھی	۲۵۰ گرام
چینی	تین کلو

جاوتری' لونگ' گول مرچ' ناگر موتھا' سیمل کا گوند' چھوٹی پیپل' دار چینی' کیسر' تیزپات' چھوٹی الائچی' ناگ کیسر' اجوائن اور خشک آنولے' ہر ایک پانچ پانچ گرام۔ سب کو باریک کوٹ پیس کر کپڑے میں چھان کر چورن بنالیں۔ اس کے بعد ستاور کو باریک پیس کر چھان لیں اور دودھ میں ڈال کر جوش دیں' حتیٰ کہ یہ کھویا بن جائے۔ اب اس کھوئے میں مندرجہ بالا تمام دواؤں کے چورن کو ملادیں کافور کو بھی پیس چھان کر ان میں ملادیں۔ اب اس کھوئے کو گھی میں بھون لیں۔ جب سرخ ہو جائے تو اتار کر رکھ لیں۔ اب ایک کڑاہی میں چینی کی چاشنی تیار کر کے یہ کھویا اس میں ملا کر پچیس پچیس گرام کے لڈو بنا لیں۔ روزانہ ایک سے لے کر دو لڈو تک کھانے سے مادہ منویہ بڑھتا اور گاڑھا بنتا ہے نیز جنسی ہیجان میں اضافہ ہوتا ہے۔

اسگندھ پاک

ناگوری اسگندھ	۲۵۰ گرام
سونٹھ	۶۰ گرام
چھوٹی پیپل	۶۰ گرام
دکھنی مرچ	۳۰ گرام

ان سب کو کوٹ پیس کر کپڑے میں چھان لیں اور چورن بنالیں۔ اب چار کلو دودھ کو جوش دیں۔ جب ابل کر آدھا رہ جائے تو مندرجہ بالا چورن ڈال کر کھویا بنالیں۔ اس کھوئے میں دو سو پچاس گرام گھی ڈال کر بھون لیں۔ کھویا سرخ ہو جانے پر اتار لیں۔ تیزپات، تج، ناگ کیسر، لونگ، چھوٹی الائچی، پپلا مول، جائفل، بیتر بالا، تگر، ناگر موتھا، سفید چندن کا برادہ، بنسلوچن اور شتاور سب تین تین گرام لے کر کوٹ پیس کر کپڑے میں چھان کر چورن بنالیں۔ اب ایک کلو کی چاشنی بنائیں اور اس میں کھویا ملا دیں اس کے بعد ان دوائیوں کا چورن ملا کر اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر اندازے سے پچیس پچیس گرام کے لڈو باندھ کر مرتبان میں رکھ لیں۔ جاڑوں کے موسم میں صبح ایک لڈو کھا لیں۔ یہ لڈو بہت گرم تاثیر والے ہیں اس لئے صرف جاڑوں میں ہی ان کا استعمال کرنا چاہیے یہ لڈو صرف چالیس سال سے زیادہ ان عمر والے لوگوں کے لئے ہیں، جن کی فطرت بادی کی یا ٹھنڈی ہے۔ جن لوگوں کو گرم چیزیں موافق نہیں آتیں انہیں یہ لڈو نہیں کھانے چاہئیں۔ بڑھاپے میں کف اور کانسی کا زور ہونے پر اور جوڑوں میں درد رہنے پر ان کا استعمال کرنا بہت مفید ہے۔ یہ لڈو بوڑھوں کے لئے امرت ہیں۔

قوت باہ کے لئے انوکھے لڈو

آیورویدگرنتھوں میں گھیکوار کا استعمال کئی بیماریوں میں کیا جاتا ہے گھیکوار کو جریان کش' مادہ منویہ بڑھانے اور قوت باہ میں اضافہ کرنے والا تسلیم کیا گیا ہے گھیکوار قبض کو دور کرتا ہے' بڑی ہوئی تلی اور جگر کو ٹھیک کرتا ہے' اور بڑھاپے میں ہونے والی کئی شکایتوں' جیسے گنٹھیا وغیرہ کو دور کرتا ہے۔آج کل بھی سردیوں کے موسم میں بہت سے رئیس لوگ حکیموں سے گھیکوار پاک بنوا کر استعمال کرتے ہیں۔

یہاں ہم گھیکوار سے بننے والے دو طرح کے لڈو بنانے کی آسان تراکیب دے رہے ہیں' جنہیں بہت ہی کم خرچ میں بنایا جا سکتا ہے۔

گھیکوار کے لمبے لمبے اور موٹے کانٹے دار پتے ہوتے ہیں، جن کو "پٹھے" کہا جاتا ہے۔ان پٹھوں کا چھلکا اتار کر اندر کا گودہ نکال لیا جاتا ہے۔یہ گودا بہت ہی کڑوا ہوتا ہے' مگر گھی میں بھون لینے یا دودھ میں جوش دے لینے پر کڑواپن غائب ہو جاتا ہے اور اس سے بننے والا پاک اور لڈو وغیرہ بڑے مزیدار ہو جاتے ہیں۔

پہلی ترکیب

گیہوں کا آٹا آدھا کلو لے کر اسے بجائے پانی میں گوندھنے کے گھیکوار کے گودے کے ساتھ گوندھ لیں۔اس آٹے کے تین یا چار پراٹھے ہلکی ہلکی آنچ پر توے پر رکھ کر سینک لیں اور ان گرم گرم پراٹھوں کو ہاتھ سے مل کر چورا بنا لیں۔اس چورے میں آدھا کلو باریک پسی ہوئی چینی ملائیں اور ساتھ ہی ساتھ گوکھرو دو سو گرام اور سفید موصلی دو سو گرام باریک پیس کر ملا دیں۔اگر چاہیں' تو پستے بادام وغیرہ میوے بھی ملا سکتے ہیں۔اب پچیس پچیس گرام کے لڈو بنا کر رکھ لیں۔صبح سویرے ناشتے کی صورت

میں ایک لڈو کھانا چاہیے یہ لڈو بہت ہی مزیدار ہوتے ہیں۔

دوسری ترکیب

ایسے لوگ جو دواؤں پر زیادہ پیسہ خرچ نہیں کر سکتے' ان کے لئے یہ لڈو بنائے گئے ہیں۔ یہ لڈو ناشتہ اور دوا کی دوا ہے۔ یہ لڈو جریان کو دور کرتے ہیں اور ہاضمہ ٹھیک رکھتے ہیں۔

گھیکوار کا گودا آدھا کلو لے کر گائے کے آدھا کلو گھی میں بھون لیں۔ جب سرخ ہو جائے تو گودے کو نکال کر الگ رکھ دیں اب دو سو پچاس گرام سوجی لے کر تھوڑے سے گھی میں بھون لیں۔ اب بھنے ہوئے گھیکوار کا گودا' بھنی ہوئی سوجی اور آدھا کلو پسی ہوئی چینی ملا کر پچیس پچیس گرام کے لڈو بنالیں۔ صبح سویرے نہار منہ ایک یا دو لڈو کھا کر اوپر سے پانی پی لینا چاہیے۔

نامردی دور کرنے کا آم کا پاک

پکے ہوئے میٹھے آموں کا رس	۴ کلو
چینی	ا کلو
گھی	۲۵۰ گرام
سونٹھ پسی ہوئی	۱۲۵ گرام
کالی مرچ پسی ہوئی	۶۰ گرام
پیپر پسی ہوئی	۳۰ گرام

مندرجہ بالا سب چیزوں کو قلعی دار کڑاہی میں ڈال کر بہت دھیمی آگ پر پکائیں اور رس گاڑھا ہو جانے پر نیچے اتار لیں۔ اب اس میں مندرجہ ذیل دوائیں پیس

چھان کر ملا دیں۔

دھنیا، سفید زیرہ، چیتے کی چھال، تیزپات، ناگر موتھا، دار چینی، کالی مرچ، پیپرامول، ناگ کیسر، چھوٹی الائچی، لونگ، جاوتری ہر ایک بارہ بارہ گرام۔ بیس گرام تک کھا کر اوپر سے گرم دودھ پی لینا چاہیے۔ یہ پاک خوراک کو ہضم کراتا ہے بھوک بڑھاتا اور مردانہ کمزوری کو دور کرتا ہے۔

نوجوانوں کے قوت بخش نسخے

آج کل زیادہ تر لڑکے لڑکیاں دبلے پتلے جسم کے نظر آتے ہیں۔ لڑکیاں موٹاپے کے خوف سے ڈائٹنگ کر کے دبلی بنی رہتی ہیں اور لڑکے فلمی ہیرو کی طرح چست و سمارٹ نظر آنے کے لئے دبلے بنے رہتے ہیں۔ جو ایسا نہیں کرتے، وہ بھی یا تو مناسب قوت بخش غذا نہ ملنے کے باعث دبلے رہتے ہیں یا پھر موروثی وجوہات سے مضبوط اور سڈول نہیں بن سکتے۔ ایسے نوجوان لڑکوں کو چڑھتی عمر میں مانجھا ڈھیلا نہیں رکھنا چاہیے بلکہ ابھی سے اپنے جسم کی بنیاد بنانے میں پوری دلچسپی لینی چاہئے تاکہ آئندہ زندگی میں سڈول اور طاقتور جسم والے رہ سکیں۔ اس کے لئے ایک تو انہیں اپنی مالی حالت کے مطابق جہاں تک ممکن ہو سکے، قوت بخش غذا استعمال کرنی چاہیے، دوسرے صبح سویرے جلدی اٹھ کر پندرہ بیس منٹ کا وقت ورزش یا یوگ آسن کرنے کے لیے دینا چاہیے۔ تاکہ کھائی ہوتی غذا اور خاص کر ان مقوی نسخوں کے اجزاء کو ٹھیک طرح سے ہضم کر سکیں۔ اگر ہضم نہیں کر سکیں، تو کتنی ہی مقوی اور قوت بخش چیزیں کھائیں کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ صبح ناشتے کے طور پر چنے، گیہوں، مونگ میں سے کوئی بھی ایک اناج رات کو بھگو کر صبح ابال کر استعمال کریں۔ نوجوان لڑکیوں کو چنے کی جگہ مونگ ہی استعمال کرنا چاہیے ثابت مونگ پانی میں رات کو بھگو کر صبح استعمال کرنے

چاہئیں چنانچہ لڑکیوں کے جسم کو موٹا اور بھاری کر دے گا' جبکہ مونگ کے استعمال سے جسم بھاری نہیں بلکہ مضبوط اور پھرتیلا ہوتا ہے۔

قوت بخش نسخہ

سولہ برس کی عمر سے اوپر کے لڑکے لڑکیوں کے لئے طالب علموں کے لئے دماغی کام کرنے والوں کے لئے صبح ناشتے کے صورت میں استعمال کرنے کے لئے یہاں ایک نسخہ درج کیا جا رہا ہے۔ اسے ایک بار بنا کر تیار کر لینا چاہیے۔ یہ نسخہ تیس چالیس دن تک خراب نہیں ہوتا نسخہ درج ذیل ہے :-

ارد کی دھلی دال	اکلو
دیسی گھی خالص	اکلو
چینی	ڈیڑھ کلو
بادام کی گری	۱۰۰ گرام

پستہ' چرونجی' کشمش' گوند ہر ایک پچاس' پچاس گرام

اسگندھ ناگوری	۵۰ گرام
ستاور	۵۰ گرام
ملٹھی	۵۰ گرام

تیزپات' چترک چھال' پیپل' بال چھڑ' ہر ایک دس دس گرام

اڑد کی دال پسوا کر آٹا کر لیں اور ہلکی آنچ پر خالص گھی میں خوب اچھی طرح بھون کا گلابی کر لیں۔ گوند کو گھی میں تل کر پھولے نکال لیں' اور ٹھنڈے کر کے خوب باریک پیس کر اڑد کے بھونے ہوئے آٹے میں ملا دیں' اچھی طرح ملا دیں۔ چینی کی

ایک تار کی چاشنی تیار کریں اسگندھ' وغیرہ تمام دواؤں کو الگ الگ کوٹ پیس کر خوب باریک چورن تیار کر لیں۔ بادام اور پستہ کو خوب باریک کاٹ لیں۔ پہلے ملائے ہوئے گوند اور اڑد کی دال میں پسی ہوئی دوائیں ڈال کر خوب مسلیں اور سب کو اچھی طرح ملا کر یک جان کر لیں۔ پھر اس مرکب کو چاشنی میں ڈال کر اچھی طرح ملائیں۔ اب نیچے اتار کر بادام اور پستہ سمیت چورنجی اور کشمش ڈال کر اچھی طرح ملا دیں۔ اب ایک بڑی تھالی میں گھی لگا کر پھیلا کر ڈال دیں۔ جب جم جائے' تو چھوٹے چھوٹے لڈو باندھ لیں۔ صبح ناشتے کی صورت میں اپنی قوت ہاضمہ کے مطابق مقدار میں (تقریباً چالیس گرام) اس نسخے کا روزانہ خوب چبا چبا کر استعمال کریں اور ساتھ میں میٹھا دودھ گھونٹ گھونٹ کر کے پیتے جائیں کم از کم چالیس دن استعمال کریں اور جسم کو طاقتور اور سڈول چہرے کو چمکدار بھرا ہوا دماغ کو تر و تازہ اور طاقتور بنائیں۔ بہت ہی اعلیٰ نسخہ ہے۔

دماغی طاقت نسخہ

ببول کا گوند آدھا کلو خالص گھی میں تل کر پھولے نکال لیں اور ٹھنڈے کر کے باریک پیس لیں۔ اس کے ہموزن پسی مصری اس میں ملا دیں۔ بیج نکالی ہوئی منقہ دو سو پچاس گرام اور بادام کی چھلی ہوئی گری سو گرام دونوں کو خوب کوٹ پیس (کونڈی میں) کر اس میں ملا دیں۔ صبح ناشتے کی صورت میں اسے دو چمچ (بڑے) یعنی تقریباً بیس پچیس گرام مقدار میں خوب خوب چبا چبا کر کھائیں ساتھ میں ایک گلاس میٹھا دودھ گھونٹ گھونٹ کر کے پیتے رہیں۔ اس کے بعد جب خوب اچھی بھوک لگے تب ہی کھانا کھائیں۔ یہ نسخہ جسم کے لئے تو قوت بخش ہے ہی ساتھ ہی دماغی طاقت اور تازگی کے لئے بھی بہت مفید ہے طالب علموں اور دماغی کام کرنے والوں کو یہ نسخہ ضرور استعمال کرنا چاہیے۔

کچھ نوجوان خط لکھ کر پوچھا کرتے ہیں کہ جسم بہت دبلا' پچکا ہوا اور آنکھیں اندر دھنسی ہوئی ہوں' تو جسم کو پر گوشت' لحیم' مضبوط اور گٹھیلا کیسے بنایا جا سکتا ہے اس کے تین طریقے ہیں۔ پہلا :- قوت انہضام اچھی رکھنا اور پیٹ نیز دماغ صاف رکھنا۔ دوسرا:- غذا میں لاپرواہی نہ کرنا۔ تیسرا :- صبح سویرے یوگا آسن یا کسی طرح کی ورزش باقاعدہ طور سے کرتے رہنا اور یہ تینوں طریقے اپناتے ہوئے قوت بخش چیز یا کسی نسخے کا سردیوں میں باقاعدہ طور سے استعمال کرنا۔

ایسے دبلے نوجوانوں کے لئے ہم یکساں ایک نسخہ درج کر رہے ہیں :-

-: نسخہ :-

اسگندھ ناگوری پسی ہوئی	۲۰۰ گرام
دودھ	آدھا کلو
مصری	حسب ضرورت

اسگندھ ناگوری کو اچھی طرح پیس لیں اور دودھ میں ڈال کر ہلکی آگ پر خوب پکائیں۔ جب دودھ گاڑھا ہونے لگے' تب اتار لیں اس میں پسی ہوئی مصری ڈال کر صبح سویرے پینے سے دبلا پن دور ہو جاتا ہے اور جسم پر گوشت اور مضبوط بن جاتا ہے یہ نسخہ بھی بہت مفید ہے۔

مندرجہ بالا نسخہ بہت ارزاں اور آسان ہے۔ جو اسے صبح استعمال نہ کر سکیں' وہ سونے سے آدھا گھنٹہ پہلے اور کھانا کھانے کے دو گھنٹے بعد استعمال کر لیا کریں۔ باقاعدہ طور پر یہ طریقے اور نسخہ استعمال کریں سردیوں میں کم از کم چالیس دن ضرور استعمال کریں۔ اگر ہضم کر سکیں' تو اس نسخہ میں ایک چمچ خالص گھی ڈال لیا کریں' تو سمجھ لیں کہ سونے پر سہاگہ والا کام ہو جائے گا۔

ایک بات پھر یاد دلا دیں کہ چاہے ذہنی قوت کی بات ہو' یا جسمانی قوت کی' یا پھر جنسی قوت کی بات ہو' یہ بہت ضروری ہے کہ پیٹ اور دماغ صاف رہے۔ خوراک' خیالات اور سوچ اچھی ہو' اور حد سے تجاوز کرنے کی بری عادت نہ ہو۔ قوت کو کم کرنے والے کاموں سے بچنا چاہیے فکر کرنا' بڑھاپا آنا' بیمار ہونا' قوت سے زیادہ محنت یا ورزش کرنا' بھوک برداشت کرنا اور مباشرت کی زیادتی' یہ سب مادہ منویہ نقصان کرنے والے کام ہیں اور یہ سب قوت کو کمزور کرنے والی وجوہات ہیں ان وجوہات کو ترک کر دینا' علاج کا پہلا قدم کہا گیا ہے۔ جس مرض کا علاج کیا جائے اسے پیدا کرنے والی وجوہات کو ترک کر دینا چاہیے۔

ناشتے کے لڈو

بادام	۲۰۰ گرام
چرونجی	۱۰۰ گرام
پستہ	۱۰۰ گرام
چوپ چینی	۱۰۰ گرام
سونٹھ	۵۰ گرام
اسگندھ	۵۰ گرام

پیپل' تیزپات' چترک چھال' بال چھڑ' جائفل۔ یہ سب دس دس گرام۔

موصلی سفید	۵۰ گرام
مصری	۵۰ گرام
اصلی عاقرقرحا	۱۵ گرام

ان سب چیزوں کو کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر چورن کر لیں۔ یہ دوائیاں کسی بھی عطار پنساری کے ہاں سے مل جائیں گی۔

اڑد کی دال دھلی ہوئی	۱ کلو
دیسی گھی	۱ کلو
چینی	ڈیڑھ کلو
گوند	۲۰۰ گرام

اڑد کی دال کو پسوا کر موٹا آٹا کر لیں اسے ہلکی آگ پر اچھی طرح بھون لیں۔ جب یہ اچھی گلابی ہو جائے' تب اتار کر رکھ لیں۔ گوند کو گھی میں تل کر پھولے نکال لیں' اور اب ان پھونوں کو پیس کر باریک کر کے اڑد کے آٹے میں ملا دیں۔ چینی کی ایک تار کی چاشنی بنا کر یہ آٹا اور سب دواؤں کا پسا ہوا چورن چاشنی میں ڈال کر خوب ہلا ہلا کر اتار لیں ایک تھالی میں گھی لگا کر اسے پھیلا کر ڈال دیں۔ چاہیں تو برفی جما لیں یا ٹھنڈا ہونے سے پہلے چھوٹے چھوٹے لڈو بنا لیں۔

جن شادی شدہ جوانوں اور ادھیڑ عمر کے مردوں کو باہ کی کمزوری مردانہ قوت میں کمی اور دوسری خرابیوں کی شکایت ہو' انہیں یہ لڈو سردیوں کے موسم میں ضرور استعمال کرنے چاہیں نہ تو ان کا بنانا مشکل ہے اور نہ ہی ہضم کرنا۔ بنانے میں ایک دن کا وقت لگتا ہے اور پھر گھر پر ہی بنائے جا سکتے ہیں۔ ان کا استعمال کرنے کا جسم پر پورے سال بھر اثر رہتا ہے۔

اگر کوئی پیٹ کی خرابی' بد ہضمی' قبض' اسہال وغیرہ میں گرفتار ہو' تو پہلے ان خرابیوں کو دور کرے پھر یہ مقوی چیزیں کھائے۔

مردانہ قوت بڑھانے والی پوریاں

جو' گیہوں' چاول اور اڑد ہموزن لے کر ان کا آٹا پیس لیں اور تھوڑی پیپل پیس کر ملا دیں۔ اسے دودھ میں گوندھ کر اس کی پوریاں گھی میں تل لیں ان پوریوں کو کھا کر اوپر سے دودھ پی لیا کریں۔

یہ پوریاں پیپل ملی ہونے کے باعث قبض نہیں کرتیں۔ یہ پوریاں مردانہ قوت اور مادہ منویہ میں اضافہ کرتی ہیں۔

جسم کو موٹا کرنے والی قوت بخش جلیبی

اڑد کی دھلی دال کا آٹا' گیہوں کا نشاستہ' میدہ' سفید موصلی پسی ہوئی' گوند کتیرا پسی ہوئی۔ ہر ایک چیز ڈھائی، ڈھائی سو گرام۔

بادام' پستہ' کھیرے کی گری' ریٹھے کی گری' ناریل' چھوہارا' کدو کش کیا ہوا' منقہ' الائچی کے دانے ہر ایک تین تین گرام۔

جائفل' جاوتری' پان کی جڑ' ہر ایک ڈیڑھ ڈیڑھ گرام

اڑد کا آٹا' نشاستہ' میدہ' سفید موصلی پسی ہوئی اور پسی ہوئی کتیرا گوند یہ سب ایک کلو گائے کے دودھ میں ملا دیں۔ اب ایک سل پر بادام سے لے کر الائچی دانے تک کی سب چیزوں کو ملا دیں۔ اب اس میں جائفل' جاوتری اور پان کی جڑ باریک کوٹ پیس کر کپڑا چھان کی ہوئی ملا دیں۔ اب ان سب چیزوں کو اچھی طرح ملانے کے بعد ان کو کسی ہانڈی میں بھر کر گرم جگہ پر رکھ دیں۔ جب اس میں خمیر اٹھا جائے، تو اس میں تھوڑا سا میدہ اور ملا کر اس کی جلیبیاں گھی میں تل لیں اور چینی کی چاشنی میں ڈبوتے جائیں۔ جب جلیبیاں چاشنی اچھی طرح پی لیں' تو انہیں نکال کر ٹھنڈا ہونے پر کسی

مرتبان میں رکھ لیں۔ ایک یا دو جلیبیاں صبح ہی دودھ میں بھگو کر نہار منہ کھالیا کریں۔ یہ بڑی ہی لذیذ ہوتی ہیں۔ یہ جسم کو مضبوط کرتی ہیں۔ جسم کو طاقتور اور مادہ منویہ میں اضافہ کرتی ہیں نامردی دور ہوتی ہے۔

آنولے کی چٹنی

بڑھیا خشک آنولے	اکلو
تازہ سبز آنولوں کا رس	حسب ضرورت
گھی	۲۵۰ گرام
چینی	اکلو

بڑھیا خشک آنولے لے کر انہیں کوٹ پیس کر کپڑے سے چھان لیں۔ اب تازہ سبز آنولوں کی گٹھلیاں نکال کر سل پر پیس لیں اور کھدر کے کپڑے میں رکھ کر ان کا رس نچوڑ لیں۔ یہ رس اتنا ہونا چاہیے کہ خشک آنولوں کا چورن اس میں ڈوب جائے۔ جب آنولوں کا چورن رس کو جذب کر لے' تو اس میں گھی اور چینی ملا کر مرتبان میں بھر کر رکھ لیں۔ یہ چٹنی وٹامن "سی" کا خزانہ ہے کیونکہ آنولے میں تمام پھلوں سے زیادہ مقدار میں یہ وٹامن ہوتا ہے یہ چٹنی روزانہ صبح کے وقت پچیس گرام سے لے کر پچاس گرام تک کھانے سے جسم طاقتور ہوتا ہے اور قوت مادہ منویہ میں اضافہ ہوتا ہے۔

قوت باہ بڑھانے والی چٹنی

اسگندھ' موصلی سفید' موصلی سیاہ' کونج کے بیج' ستاور' تال مکھانہ بیج بند' جاوتری' اسبغول' ناگ کیسر' سونٹھ' گول مرچ' پیپل' لونگ' کمل گٹے کی گری' چھوہارے' بادام' منقہ' چرونجی' ہر ایک ساٹھ ساٹھ گرام۔

چینی	ڈھائی کلو

گھی	آدھا کلو

سب دواؤں کو کوٹ پیس کر کپڑے میں چھان لیں۔ اب ان دواؤں کو گھی میں ہلکا ہلکا بھون لیں۔ اب چینی کی چاشنی ایسی بنائیں جو بعد میں جم نہ جائے۔ اس ٹھنڈی چاشنی میں مندرجہ بالا بھونی ہوئی دوائیں ملا دیں اور کسی صاف برتن میں بھر کر رکھ لیں۔ یہ چٹنی پندرہ بیس گرام چاٹ کر اوپر سے دودھ پی لینا چاہیے۔ یہ چٹنی نامردی کو دور کرتی ہے قوت باہ اور مادہ منویہ میں اضافہ کرتی ہے۔

ادھیڑ عمر میاں بیوی کے لئے
لاجواب قوت بخش چٹنی

تقریباً چالیس برس کے بعد دنیاوی اور گھریلو کاموں اور ذمہ داریوں کا بوجھ ڈھوتے ڈھوتے ادھیڑ عمر عورت مرد تھکان اور کمزوری کا احساس کرنے لگتے ہیں۔ خاص کر ان کی جنسی زندگی اس حالت میں کافی متاثر ہوتی ہے۔ وہ اس بارے کمزوری اور اہلیت کے نہ ہونے کا احساس کرنے لگتے ہیں۔ اپنی عمر اور لوگوں کا خیال کر کے کئی ادھیڑ عمر کے میاں بیوی خاموشی سے ذہنی تکلیف اور تشنگی سے پیدا انتشار کو برداشت کرتے رہتے ہیں، لیکن کسی سے اس معاملے میں مدد نہیں لے پاتے۔ کسی ماہر جنسی امراض کے پاس جانا بھی ان کے لئے مشکل اور شرم کا باعث معلوم ہوتا ہے۔ اور پھر آج کل زیادہ تر خفیہ امراض ماہرین محض دولت کمانے کے لئے ہی دکانیں کھولے بیٹھے ہیں کہ کوئی آئے اور ان کے چکر میں پھنس جائے۔ اس شک کے باعث بھی کئی ادھیڑ عمر میاں بیوی علاج کرانے سے ہچکچاتے اور ڈرتے ہیں۔ ہمیں یہ علم قارئین کے خطوط

پڑھنے سے ہوا۔ کئی قارئین بہنیں اپنے خاوند کی کرتوتوں کا ذکر لکھتے ہوئے ان کی کمزوری کا علاج ہم سے پوچھتی رہتی ہیں۔ ان کے خاوند کیسی کیسی عجیب حرکتیں کرتے ہیں' ان کا ذکر لکھ کر ان گندی عادتوں کو چھڑانے کے طریقے پوچھتی ہیں۔ ایسے جنسی معاملوں اور کمزوری کے شکار ادھیڑ عمر کے میاں بیوی کے لئے ایک بہت ہی اچھا نسخہ ہم یہاں درج کر رہے ہیں :۔

اسگندھ 'ناگوری' کونج کے بغیر چھلکے کے بیج' اٹنگن کے بیج' چھوٹے گوکھرو' تالمکھانے کے بیج' بدھارا' کھوینٹی کے بیج' ھنگیرن' شتاور اور ملٹھی سب باریک پسی ہوئی' پچاس' پچاس گرام اور مصری تین سو گرام مصری بھی باریک پیس لیں۔ مندرج بالا چیزوں کا کل وزن آٹھ سو گرام ہو۔

صبح شام دس دس گرام چورن خالص گھی میں ملا کر چاٹ لیں اور لوپر سے ایک گلاس میٹھا دودھ پی لیں۔ یہ چالیس دن کا کورس ہے۔ قوت ہاضمہ اچھی اور پیٹ صاف رکھتے ہوئے چالیس دن تک ہی استعمال کر کے دیکھ لیں۔ چاہیں تو پوری سردیوں تک استعمال کر سکتے ہیں۔

پرہیز

املی اور آمچور کی کھٹائی کا استعمال بالکل نہ کریں۔ تیز مرچ مصالحوں والی' کھٹے اور گرم مزاج والی اور تلی ہوئی چیزوں میں اعتدال رکھیں۔

عورتوں کے لئے قوت بخش نسخہ

عورتوں کو بھی سردیوں کے موسم میں قوت بخش نسخے کا استعمال ضرور ہی کرنا چاہیے۔ وہ بھی مندرجہ بالا نسخہ خود استعمال کر سکتی ہیں۔ اپنی قوت ہاضمہ کا خیال

رکھیں۔ویسے عورت کے جسم کے موافق اور مفید ایک نسخہ یہاں پیش کیا جارہا ہے، جو کہ مندرجہ ذیل ہے :۔

سفید موصلی ۵۰ گرام

چوب چینی ۵۰ گرام

کمرکس ۴۰ گرام

سیمل قند، سالم پنجہ، گوکھرو، اسگندھ، سونٹھ ستوا، زگنڈی کے بیج اور بیج بند، یہ ساتوں پچیس پچیس گرام۔

چھوٹی پیپل ۱۰ گرام

چاروں مغز ۱۰۰ گرام

بادام کی گری، سفید تل اور دھاوڑے کا گوند، سب سو سو گرام

چرونجی ۵۰ گرام

کشمش ۵۰ گرام

ناریل کا تازہ کدوکش بورا ۱۵۰ گرام

خالص گھی ۳۰۰ گرام

چینی ڈیڑھ کلو

دل پسند ایلس خوشبو کے لئے

گوند کو گھی میں تل کر پھولے پیس کر باریک چورن بنالیں۔ گوند کو تلنے والے گھی میں باقی گھی ملا کر اس میں تمام پسی دوائیں ڈال کر آگ پر رکھ کر اچھی طرح بھون لیں۔اس میں گوند کے پسے ہوئے پھولے ڈال دیں اور میوے ڈال دیں۔ سفید تل پر الگ سے توے پر سینک کر میوے اور گوند ڈالنے کے بعد ان تلوں کو بھی اس میں

ڈال دیں اور اچھی طرح ہلا ہلا کر نیچے اتار لیں۔ اب ناریل کا بورا ڈال کر اچھی طرح ملائیں۔ چینی کی ایک تار کی چاشنی بنا کر یہ بھنی ہوئی تمام چیزیں اس میں ڈال دیں اور اس سب کو اچھی طرح ملا دیں تھوڑا ٹھنڈا ہونے پر اس میں ایسنس ڈال کر تھالی میں پھیلا کر جمنے کے لئے رکھ دیں۔ جب جم جائے تو برفی کاٹ لیں۔ ایک ایک برفی صبح اور رات کو سونے سے آدھا گھنٹہ پہلے خوب چبا چبا کر کھائیں اور ساتھ میں گھونٹ گھونٹ کر کے میٹھا دودھ پی لیں۔

مندرجہ بالا پاک عورتوں کے جسم' صحت اور حسن کی حفاظت کرنے والا بہترین ٹانک ہے۔ ان کا جسم مضبوط اور طاقتور بنتا ہے۔

پرہیز

اوپر بتائے ہوئے دونوں نسخوں کا استعمال کرتے ہوئے قبض نہ ہونے دیں۔ دونوں وقت صبح شام رفع حاجت کے لئے ضرور جایا کریں۔ ٹھیک مقررہ وقت پر کھانا کھایا کریں۔ املی امچور آم کا اچار اور سرخ مرچ کا استعمال بند رکھیں۔ رات کو سونے سے پہلے اگر دوا لینی ہو' تو اس کے بعد دانت منجن کر کے ہی سویا کریں۔ جس رات مباشرت کرنی ہو' اس رات دوا یا دودھ کا استعمال مباشرت کے بعد کریں۔ کیونکہ مباشرت کے وقت پیٹ کا خالی رہنا اور مباشرت کے بعد مقوی چیزوں اور دودھ کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔

جسمانی اور ذہنی قوت بڑھانے والی گوند کی پنجیری

ببول کا گوند ۲۵۰ گرام

گری بادام بغیر چھلکا ۲۵۰ گرام

کھویا ۲۵۰ گرام

چینی کی چاشنی ۲۵۰ گرام

گھی حسب ضرورت

گوند کو گھی میں تل کر اس کے پھولے نکال لیں۔ ٹھنڈا ہو جانے پر ان کو کوٹ پیس کر باریک کر لیں۔ اب اس میں بادام کی گری اور کھویا ملا لیں۔ گری کو باریک پیس لینا چاہیے۔ اب چینی کی چاشنی میں مندرجہ بالا چیزیں ملا دیں۔ اب ایک تھالی میں گھی لگا کر ان چیزوں کو اس میں پلٹ دیں اور پھیلا دیں۔ جب یہ پنجیری جمنے لگے' تو اس کو برفی جیسا کاٹ لیں۔ یہ پنجیری پچاس گرام صبح اور پچاس گرام شام کو کھا کر اوپر سے دودھ پی لیا کریں۔ یہ لذیذ پنجیری دماغی کام کرنے والوں کے لئے بہت مفید ہے۔ اس سے مادہ منویہ گاڑھا ہوتا ہے' کمر اور سر کا درد ختم ہوتا ہے' اور قوت انہضام میں اضافہ ہوتا ہے۔

جسم اور مادہ منویہ طاقتور بنانے والے پیڑے

اڑد کی دھلی دال کا آٹا	۳ کلو
گھی	۳ کلو
چینی	۴ کلو
کھویا	۱ کلو
ببول کا گوند	۲۵۰ گرام
بھمبری گوند	۲۵۰ گرام
خربوزے کی گری	۱۲۵ گرام
کشمش	۱۲۵ گرام

کڑاہی میں تھوڑا سا گھی ڈال کر گرم کریں اور اس میں ببول کا گوند تل لیں۔ گوند کے پھول جانے اور تھوڑی سی سرخ ہو جانے پر فوراً نکال لیں۔ اب اس میں بھمبری گوند ڈال کر تل لیں۔ یہ گھی میں ڈالتے ہی پھول جاتی ہے' اس لئے جل نہ جائے' اس کا خیال رکھیں۔ اس تلے ہوئے گوند کو بھی الگ رکھیں۔ اب تھوڑا سا اور گھی لے کر اس میں اڑد کی دال کا آٹا ڈال کر بھونیں۔ جب آدھا بھن جائے' تو اس میں کھویا ڈال کر بھونیں اب اس کو اتار لیں۔ کڑاہی میں چار کلو چینی کی چاشنی تیار کریں۔ جب ایک تار کی چاشنی بن جائے تو مندرجہ بالا سب چیزیں اس میں ملا دیں۔ ٹھنڈا ہو جانے پر اس کے چھوٹے چھوٹے پیڑے سے بنا لیں اور مرتبان میں رکھ لیں۔ روزانہ پچاس گرام سے لے کر سو گرام تک یہ پیڑے کھائے جا سکتے ہیں اوپر سے نیم گرم دودھ پی

لیں۔ ان پیڑوں سے مادہ منویہ گاڑھا ہوتا ہے اور دماغی کمزوری کی وجہ سے ہونے والا سر درد ختم ہوتا ہے۔

مقوی باہ گلاب جامن

آیوروید کے تقریباً سب ہی گرنتھوں میں کونچ کے بیجوں کو مقوی باہ اور مادہ منویہ میں اضافہ کرنے والا بتایا گیا ہے اور ان بیجوں پر منحصر کئی اقسام کے نسخے ان گرنتھوں میں ملتے ہیں۔ یہاں جو نسخے ہم دے رہے ہیں ان کی شکل اور بنانے کا طریقہ گلاب جامن جیسا ہے اس لئے ہم نے اسے گلاب جامن لکھا ہے بنانے کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

کونج کے بیج	سوا کلو
دودھ	۳ کلو
گھی	حسب ضرورت
چینی	حسب ضرورت

کونج کے بیجوں کو دودھ میں ڈال کر تھوڑی دیر ابال لیں، تاکہ ان کا چھلکا ملائم ہو جائے۔ اب بیجوں کو دودھ میں سے نکال کر چھلکا اتار کر گری کو خوب کوٹ کر اور سل پر پیس کر دودھ میں ملا دیں۔ دودھ پتلا ہو، تو تھوڑا اور گاڑھا کر کے ایسا بنا لیں جیسا کہ پکوڑے بنانے کے لئے بیسن کو پانی میں گھوٹ کر ملایا جاتا ہے مطلب یہ ہے کہ دودھ اور کونج کی گری کا مرکب ڈھیلا گاڑھا رہنا چاہیے۔ اب کڑاہی میں گھی ڈال کر گرم کریں اور اس میں مندرجہ بالا مرکب کے پکوڑے تل لیں۔ اب چینی کی گاڑھی چاشنی بنا کر تیار رکھیں اور جیسے جیسے پکوڑے بنتے جائیں انہیں اس چاشنی میں ڈبوتے جائیں۔ جب پکوڑے اچھی طرح چاشنی پی لیں تو انہیں مرتبان میں رکھ لیں۔ ان گلاب جامنوں کی ایک خوراک

پچیس گرام کی ہے شروع میں صرف ایک خوراک صبح کو کھالیا کریں اور جب ہضم ہونے لگے تو ایک خوراک صبح اور ایک شام کو کھالیا کریں۔ یہ گلاب جامن قوت باہ میں اضافہ کرتے ہیں اور مقوی باہ ہیں۔

مقوی مادہ منویہ بڑھانے والی برفی

اسگندھ	۱۰۰ گرام
موصلی سفید	۱۰۰ گرام
موصلی سیاہ	۱۰۰ گرام
دودھ	۳ کلو
چینی	۲ کلو

اسگندھ، موصلی سفید اور موصلی سیاہ کو پیس کر کپڑے سے چھان لیں اب دودھ میں اس چورن کو ملا کر اس دودھ کو ہلکی آنچ پر پکائیں، تاکہ جلنے نہ پائے اور اس طرح کھویا بنا لیں۔ اب چینی کی چاشنی برفی بنانے جیسی بنالیں اور اس میں مندرجہ بالا کھویا ملا کو تھال میں جمالیں اور برفیاں کاٹ لیں۔ اس برفی کی خوراک روزانہ بیس گرام تک کی ہے صبح برفی کھا کر اوپر سے دودھ پی لیں۔ اس سے قوت باہ بڑھتی ہے اور جسم کا رنگ نکھرتا ہے۔

مقوی باہ شیر کھنڈ

میٹھا دہی	۲۰۰ گرام
گھی	۱۰ گرام
کالی مرچ	ا گرام
دار چینی	ا گرام
تیزپات	ا گرام
چینی	۲۰۰ گرام
شہد	۱۰ گرام
چھوٹی الائچی	ا گرام
ناگ کیسر	ا گرام
سونٹھ	ا گرام

کالی مرچ، دار چینی، تیزپات، چھوٹی الائچی، ناگ کیسر اور سونٹھ کو باریک پیس کر اور کپڑے میں چھان کر دہی میں ملا دیں۔ اب اس دہی کو مدھانی سے اچھی طرح متھ لیں۔ اس کے بعد اس میں چینی شہد اور گھی کو بھی دہی میں ملا کر مدھانی سے اچھی طرح متھ لیں۔ اسے پوریوں یا چاولوں کے ساتھ کھانا چاہئے اس شیر کھنڈ کو بہترین قوت باہ بتایا گیا ہے یہ لذیذ ہونے کے ساتھ ساتھ ہاضمے کو بھی درست رکھتا ہے۔

آیورویدک گرنتھوں سے منتخب جواہر

آیورویدک گرنتھوں میں قوت مباشرت اور قوت باہ کے ہزاروں نسخے دیئے گئے ہیں جن میں سے کچھ نسخے از حد مفید ہونے کے باعث ہزاروں برسوں سے مقبول

ہیں اور وید لوگ اپنے مریضوں کو ان کا استعمال کراتے ہیں ان مقبول عام نسخوں سے بھی ہم نے کچھ ایک نسخوں کا انتخاب کیا ہے جن میں ڈالی جانے والی دواؤں کی تعداد کم ہے کشتے وغیرہ نہیں ہیں یا کم ہیں اور جو بنانے میں آسان ہیں۔ یہاں کوئی بھی نسخہ ایسا نہیں جس میں کچلہ وغیرہ زہریلی چیزیں ہوں۔

مادہ منویہ اصلاح چورن

نا مناسب طریقے سے کھانا کھانے تیز مرچ مصالحے دار چٹ پٹے تلے ہوئے اور کھٹائی آمیز چیزوں کے استعمال کرنے، منشیات اور گوشت انڈے کا زیادہ استعمال کرنے نیز گندے خیالات اور منفی سوچ کے باعث جسم کے مادے ناقص ہو جاتے ہیں اور آخر کار جسم کا سب سے بہترین ساتواں مادہ منویہ بھی ناقص ہو جاتا ہے جس سے مادہ منویہ کمزور پتلا اور ناقص پن کی حالت پیدا ہو جاتی ہے اور ایسا شخص جنسی طور سے کمزور اور دوسری خرابیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے اس حالت کا سدھار کرنے کے لئے ایک از حد آسان اور ارزاں، لیکن بے حد مفید نسخہ یہاں پیش کر رہے ہیں۔ ایورویدک شاستر میں اسے "ویریئے شودھن چورن" کہا گیا ہے یہ ایک غریبی علاج ہے۔ نسخہ مندرجہ ذیل ہے:-

ببول کے درخت کی بغیر بیجوں والی کچی پھلیاں، ببول کے ہی نرم پتے، اور ببول کا ہی گوند۔ تینوں برابر مقدار میں۔ تینوں کو چھاؤں میں خشک کر کے کوٹ پیس کر باریک چورن کر کے شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔ یہ "مادہ منویہ اصلاح چورن" ہے۔ اس چورن کو ایک چمچ (پانچ چھ گرام) مقدار میں لیں اور اتنی ہی پسی ہوئی مصری لیں۔ دونوں کو ملا کر پھانک لیں اور اوپر سے دودھ پی لیں۔ چاہیں تو ایک بار صبح استعمال کریں یا چاہیں تو صبح اور رات کو سونے سے پہلے بھی استعمال کریں۔ یہ آسان، سیدھا اور ارزاں سا نسخہ

غضب کا مفید اور خوبیوں والا ہے۔ کم از کم ساٹھ دن باقاعدہ طور سے استعمال کرنے پر مادہ منویہ صاف و خالص اور مضبوط ہوتا ہے مادہ منویہ میں اضافہ ہوتا ہے مادہ منویہ گاڑھا ہوتا ہے اور احتلام نیز سرعت انزال جیسی خرابیاں غائب ہو جاتی ہیں۔ آزمایا ہوا ہے نقصان دہ غذا کا ترک اور بلند خیالات رکھتے ہوئے اس نسخہ کا استعمال کریں اور فائدہ اٹھائیں۔

مقوی گوکھرو چورن

آج کل زندگی اتنی مصروف، دوڑ دھوپ والی اور ذہنی تناؤ میں مبتلا رہنے والی ہو گئی ہے کہ انسان کو اپنے کام دھندے ہی سے فرصت نہیں ملتی۔ دن بھر کی مصروفیت سے وہ تن سے تھکا ہوا اور دل سے بجھا ہوا ہو جاتا ہے جس کا نتیجہ کبھی کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ اپنے آپ میں کمزوری کا احساس کرنے لگتا ہے ایسے مردوں کے لئے ایک بہت آسانی سے تیار کئے جانے والا اور بہت مفید خوبیوں والا نسخہ یہاں درج کیا جا رہا ہے:۔

گوکھرو، تال مکھانہ، ستاور، کونج کے بیج، ناگ بلا اور آتیبلا۔ ان سب چھ بوٹیوں کا پسا ہوا باریک چورن پچاس، پچاس گرام، کل ملا کر تین سو گرام۔ سب چھ چیزوں کو بازار سے لا کر الگ الگ کوٹ پیس کر باریک چورن کر لیں۔ ہر ایک پچاس گرام وزن میں لے لیں اور چھلنی میں تین بار چھان کر شیشی میں بھر لیں۔ اس چورن کو صبح خالی پیٹ اور شام کو کھانے کے دو گھنٹے بعد مصری ملے ہوئے نیم گرم دودھ کے ساتھ آدھا چمچ (تقریباً تین گرام) خوراک لگا تار دو ماہ تک استعمال کرنی چاہیے۔ اس نسخہ کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں کوئی بھی پارہ یا کشتہ نہیں ہے مگر پھر بھی یہ قوت مباشرت بڑھانے والا اور سرعت انزال مرض دور کرنے والا بے مثال نسخہ ہے۔ یہ بہت مقوی

طاقتور، قوت باہ اور مادہ منویہ میں اضافہ کرنے والا، جنسی ہیجان انگیز اور بھاری جنسی قوت بڑھانے والا نسخہ ہے۔ رات کو مباشرت سے ایک گھنٹہ پہلے اس چورن کو ایک چمچ مقدار میں مصری ملے نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے مقوی باہ جیسا اثر ہوتا ہے اس کے استعمال سے مادہ منویہ کا پتلا پن دور ہو کر گاڑھا پن آجاتا ہے جو شادی شدہ مرد جنسی قوت کی کمی اور سرعت انزال کے باعث دکھی ہوں ان کو اس نسخے کا استعمال ضرور کرنا چاہئے۔ یہ نسخہ آزمودہ ہے۔

آشوگندھ چورن

ناگوری اسگندھ اور بدھارا، دونوں ہموزن مقدار میں لے کر پیس چھان کر بوتل میں رکھ لیں۔ اس میں سے دس گرام چورن صبح سویرے گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ چالیس برس سے زیادہ عمر کے مردوں کے لئے یہ چورن انتہائی مفید ہے گرنتھوں میں لکھا ہے کہ برس کے چار مہینے اس دوا کا استعمال کر لینے سے بوڑھا بھی جوان جیسا ہو جاتا ہے بے حد مقوی باہ اور قوت بخش ہے۔

جنسی قوت بڑھانے والا چورن

ودار یکند، موصلی سفید، پنجہ ثعلب، اسگندھ، بڑے گوکھرو اور عقر قرحا یہ سب چھ چھ دوائیاں پچاس پچاس گرام لے کر کوٹ پیس کر اور کپڑ چھان کر کے رکھ لیں۔ تین تین گرام کی خوراک اور شام چینی ملے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ چورن مادہ منویہ میں اضافہ کرتا ہے مادہ منویہ کا پتلا پن ختم کر کے جنسی قوت کو بڑھاتا ہے گرم مزاج والے لوگوں کو اس کے ساتھ دورتی گلوئے کا رس ملا کر استعمال کرنا چاہئے۔

جنسی خواہش بڑھانے والا چورن

سکا کل مصری اسی گرام، بہمن سرخ، بہمن سفید، پنجہ ثعلب، موصلی سفید ، موصلی سیاہ اور گوکھرو، یہ چھ دوائیاں چالیس چالیس گرام، چھوٹی الائچی کے دانے ، گلوئے کارس، ہوار چینی اور گاؤزباں کے پھول، یہ چار دوائیں بیس بیس گرام لیں۔ سب دواؤں کو پیس کر کپڑے سے چھان کر چورن بنالیں۔ چار سے نو گرام کی خوراک چینی ملے ہوئے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ گرم مزاج والے لوگوں کو یہ چورن موافق نہیں آتا۔ اس چورن کے استعمال سے جنسی خواہش بڑھتی ہے دھات کا مرض مادہ منویہ کا پتلا پن دور ہو کر سرعت انزال ختم ہوتا ہے یہ چورن جسم کو مضبوط کرتا ہے۔

بانری چورن

کونج کے بیجوں کی گری، سفید موصلی، تال مکھانے کے بیج، انگن کے بیج ، موچرس، اونٹ کٹارے کی جڑ کی چھال، بیج بند، بھوپھلی، کرکس، سمندر سوکھ، خشک سنگھاڑے اور ستاور۔ ہر ایک پچاس گرام۔

سب دواؤں کو کوٹ پیس کر شیشی میں بھر لیں۔ دو گرام سے چھ گرام تک صبح اور شام دودھ کے ساتھ۔ اس چورن کے استعمال سے پیشاب میں دھات جانا اور جریان بند ہوتا ہے مادہ منویہ اور جسم طاقتور بنتا ہے۔

پیٹھا پاک

پیٹھے کا چھلکا اتار کر گودا نکال لیں۔ یہ ڈھائی کلو گودا پانچ کلو پانی میں ڈال کر مٹی کی ہانڈی میں ابالیں۔ جب آدھا پانی جل جائے تو اتار کر نچوڑ لیں اور دودھ میں تھوڑا تھوڑا خشک کر لیں۔ اب اس کو سل پر پیٹھی کی طرح پیس لیں۔ اس کے بعد آدھا کلو گھی

میں ہلکا ہلکا سرخ ہونے تک بھون لیں۔اب سونٹھ بیس گرام، پیپل بیس گرام، زیرہ سفید بیس گرام، دھنیا دس گرام، چھوٹی الائچی دس گرام، گول مرچ پانچ گرام، تیزپات پانچ گرام اور دار چینی پانچ گرام۔

ان تمام چیزوں کو کوٹ چھان کر پیٹھی میں ملا دیں۔اس کے بعد ڈھائی کلو چینی کی چاشنی بنائیں۔جب چاشنی کچھ گاڑھی ہو جائے تو اس میں دواؤں والی مندرجہ بالا پیٹھی ملا کر ہلاتے رہیں اور آٹھ دس منٹ بعد اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر ایک برتن میں رکھ لیں۔اس پاک کی خوراک بیس سے پچیس گرام ہے اور اس کو صبح سویرے استعمال کرنا چاہئے۔یہ پاک مقوی باہ ہے اور اس کے استعمال سے نامردی اور مادہ منویہ کے نقائص دور ہوتے ہیں۔

مقوی باہ وٹی (گولیاں) اور قوت امساک وٹی

نوجوانوں اور ادھیڑ عمر کے جو شادی شدہ مرد قوت باہ میں کمی محسوس کرتے ہوں، قوت مباشرت نہ رکھتے ہوں، جنسی اعضاء میں ٹھہراؤ اور قوت برداشت کا فقدان محسوس کرتے ہوں ایسے مرد جنسی موضوع سے اپنی توجہ ہٹا کر ذہنی اور جسمانی صورت سے کمزور، مایوس اور لاغر اس مقوی باہ وٹی کا استعمال کریں۔یہ نسخہ مہنگا ہے اور صرف امیر لوگ ہی اس کو تیار کر سکتے ہیں اس نسخے کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ اس میں کوئی بھی نشیلی چیز نہیں ہے اور پھر بھی یہ سرعت انزال ختم کر کے مناسب جنسی قوت پیدا کرتا ہے جو شخص امیر اور آسودہ ہوں، اس کا استعمال ضرور کرے۔ نسخہ مندرجہ ذیل ہے:۔

کستوری کے ورق	۱گرام
سونے کے ورق	۱گرام
چاندی کے ورق	۱۰گرام
الائچی	۱۰گرام
جندبیدستر	۱۰گرام
زرکچور	۶گرام
درونج عقربی	۶گرام
بہمن سرخ	۶گرام
بہمن سفید	۶گرام
جٹاماسی	۶گرام
لونگ	۶گرام
تیزپات	۶گرام
پیپل	۳گرام
سونٹھ	۳گرام

جندے بد ستر کو شہد میں گھونٹ لیں۔ پھر بالترتیب تینوں ورق کا پسا باریک چورن ملالیں اور شہد ملاتے ہوئے تین گھنٹے تک کھرل میں گھوٹیں۔ پھر آدھا آدھا گرام کی گولیاں بنا کر چھاؤں میں خشک کرلیں۔ صبح شام دو دو گولیاں شہد کے ساتھ لیں اور اوپر سے دودھ پی لیں۔ یہ وٹی قوت باہ کے نسخوں میں بہترین تسکین بخش پر اثر اور بے ضرر دوائی ہے۔ یہ عمل انہضام کو مضبوط بنا کر جہاں جسم کو رس خون وغیرہ ساتوں مادوں کو مضبوط کرنے کی صلاحیت عطا کر کے جسم کو طاقتور اور قوت ور بناتی ہے۔ وہاں

جنسی عضو کو بھی طاقت' چستی اور سختی عطا کر کے سرعت انزال اور کمزوری کو ختم کر کے جنسی قوت اور صلاحیت عطا کرتی ہے۔ شادی شدہ مردوں کو اپنی کمزوری دور کر کے مناسب قوت مردی حاصل کرنے کے لئے مناسب خوراک' بودوباش اور اعتدال کی پابندی کرتے ہوئے کم سے کم چالیس دن تک ان گولیوں کا استعمال کرنا چاہیے۔ قوت امساک میں بھی اضافہ ہو گا۔

دوسرا مقوی باہ وٹی نسخہ اور قوت امساک نسخہ

جائفل' جاوتری' لونگ' کیسر' چھوٹی الائچی کے دانے' عقر قرحا اور خالص افیون۔ یہ سب دس دس گرام اور کافور تین گرام لیں۔ ان سب کو ملا کر پان کے رس میں بارہ گھنٹے کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ ایک گولی رات کو سونے سے آدھا گھنٹہ پہلے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ اس وٹی سے مادہ منویہ صاف اور گاڑھا بنتا ہے اور سرعت انزال دور کرتا ہے۔ یہ قوت باہ کی گولیاں ہیں۔ چونکہ ان میں افیون شامل ہے' اس لئے جن لوگوں کو قبض رہتی ہے' ان کو دودھ میں تھوڑا سا بادام روغن بھی ڈال لینا چاہیے۔ قوت امساک میں بھی اضافہ ہو گا۔

تیسرا مقوی باہ وٹی نسخہ اور قوت امساک نسخہ

لونگ' جائفل' دار چینی' عقر قرحا' سمندر سوکھ کے بیج اور خالص افیون سب دس دس گرام لے کر باریک چورن کریں۔ پھر اس میں ساٹھ گرام مصری ملا کر شہد کے ساتھ گھوٹ کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ ان گولیوں کو آٹھ دس دن کھلی ہوا میں رکھا رہنے دینے پر یہ اچھی طرح خشک ہو جائیں گی۔ خشک ہونے پر شیشی میں بھر لیں۔ ایک گولی سونے سے پہلے دودھ کے ساتھ استعمال کریں' اس سے نیند اچھی آتی ہے۔ قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے اور انزال دیر سے ہوتا ہے۔

قوت بخش کیپسول

ہمیں ڈاک سے بہت زیادہ خطوط ایسے نوجوانوں کے موصول ہوتے ہیں' جو غلط سوسائٹی کے باعث بچپن سے غلط حرکتیں کرتے آرہے تھے اور اب انہوں نے یہ حرکات چھوڑ دی ہیں۔ لیکن ان کا جسم بہت کمزور اور جنسی خرابیوں میں مبتلا ہو گیا ہے' کوئی بہترین علاج بتائیں ؟

ان مریضوں کے لئے ایک اچھا نسخہ ہم یہاں درج کر رہے ہیں :۔

آنولہ' ستاور' تلسی کے بیج' ناگر والا' دھائے کے پھول' بول بیج' تالم کھانہ' سب دس دس گرام۔

دودنتی' جائفل' اسگندھ' سب پانچ پانچ گرام۔

کونج کے چھلے ہوئے بیج' موصلی سفید' ترپھلہ' سب بیس بیس گرام۔

گوکھرو' ترکوٹا' دونوں پندرہ پندرہ گرام

بھنگرہ کارس' دس گرام

وسنت کسوماکررس' ایک گرام

خالص سلاجیت بیس گرام

تمام خشک دواؤں کو اچھی طرح صاف کرنے موٹا موٹا پیس کر ان دواؤں سے سولہ گنا پانی میں ڈال دیں اور بھنگرہ کارس بھی ڈال دیں۔ اب اسے آگ پر ابلنے کے لئے رکھ دیں۔ آگ ہلکی رکھیں۔ پانی گاڑھا ہو' اس سے پہلے ہی اسے موٹے کپڑے سے خوب مسل کر صاف برتن میں چھان لیں اور اسے خشک ہوتے ہوئے گاڑھا ہونے دیں۔ جب گاڑھا ہو جائے' تب دھوپ میں خوب خشک کر کے پیس کر چورن کر لیں۔ اب چھلنی سے چھان لیں۔ اب خشک چورن میں خالص سلاجیت اور وسنت کسوماکارس اور سورن بنگ پانچ گرام خوب باریک کر کے اچھی طرح ملا کر تین بار چھان لیں' تاکہ سب کچھ یک جان ہو جائے۔ بازار میں خالی کیپسول کیمسٹ کی دکان پر ملتے ہیں۔ آدھا گرام چورن بھر سکیں' اس سائز کے کیپسول لا کر یہ چورن ان کیپسولوں میں بھر لیں۔ صبح و شام ایک ایک کیپسول ایک گلاس میٹھے دودھ کے ساتھ ساٹھ دن تک استعمال کریں۔

پرہیز

تیز مرچ' مصالحے دار' ترش اور تیل والی چیزوں کا استعمال بند رکھیں۔ املی اچور' آم کا آچار اور دوسری کھٹی چیزوں کا استعمال بند رکھیں۔ جنسی پریشانی نہ کریں' نہ جنسی ناول پڑھیں۔ دماغ اور پیٹ صاف رکھ کر اس نسخہ کا استعمال کریں اور ہر طرح کی کمزوری سے چھٹکارا حاصل کر کے جسم کو تندرست اور طاقتور بنا لیں یہ آزمودہ نسخہ ہے۔

قوت مردمی چورن

ست گلوے ،موصلی سفید ،موصلی سیاہ ،سونٹھ ،چھوٹی پیپل ،ملٹھی ،اسبغول ،تال مکھانہ ،ببول کی گوند ،رومی ستگی ،بیج بند ،جائفل اور لونگ ہر ایک پچیس پچیس گرام۔ان سب کو کوٹ پیس کر چھان لیں۔

اب اس میں کیسر دو گرام اور دھلی ہوئی بھنگ ساٹھ گرام پیس چھان کر ملالیں۔رات کو سوتے وقت دس گرام یہ چورن گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔گرنتھوں میں کہا گیا ہے کہ اس چورن کے استعمال سے جسم کے ہر ایک عضو میں طاقت بڑھتی ہے اور جسم خوب مضبوط اور قوت ور ہوتا ہے۔یہ نسخہ مادہ منویہ میں بھی اضافہ کرتا ہے اور چونکہ اس میں بھنگ بھی شامل ہے اس لئے یہ رکاوٹ بھی بڑھاتا ہے۔

قوت امساک لڈو

زیرہ سفید ،زیرہ سیاہ ،سونٹھ ،کالی مرچ ،پیپل ،ہرڑ ،بہیڑہ ،آنولہ ،دھنیا ،کافور ،میٹھا کٹ ،کاکڑا سینگی ،جائفل ،سوندھا نمک ،میتھی ،ناگ کیسر ،تالیس پتر ،ہر ایک بیس بیس گرام۔

بیجوں سمیت دھلی ہوئی بھنگ تین سو پچاس گرام۔

چینی چھ سو گرام

گھی چار سو گرام

شہد ،، سو گرام

سفید زیرہ سے لے کر تالیس پتر تک کی سترہ دواؤں کو پیس کر کپڑ چھان کر کے تھوڑے سے گھی میں ذرا بھون لیں۔بھنگ کو جسے دھو کر دھوپ میں خشک کر لیا گیا۔

ہو تھوڑے سے گھی میں ڈال کر ہلکا ہلکا بھون لیں۔ بھوننے سے پہلے خشک کی ہوئی بھنگ کو کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر کے چورن بنالیں۔ اب بھنگ کے چورن کو مندرجہ بالا دواؤں کے چورن کے ساتھ ملالیں۔ اب اس میں باقی ماندہ گھی، چینی اور شہد ملا کر اچھی طرح آپس میں گوندھ کر پچیس پچیس گرام وزن کے لڈو بنالیں۔ لڈو ٹھیک نہ بنتے ہوں تو برفی جمالیں۔ صبح یا شام ایک ہی وقت ایک لڈو کھا کر دودھ پی لینا چاہئے۔ یہ لڈو کھانا ہضم کرتے ہیں، قوت باہ اور مادہ منویہ میں اضافہ کرتے ہیں اور ان میں بھنگ کے باعث یہ مباشرت کے وقت رکاوٹ بھی بڑھاتے ہیں آیورویدک گرنتھوں میں ان لڈوؤں کی بڑی تعریف کی گئی ہے۔

ادھیڑ عمر میں امرت جیسا مفید رسون کلپ

اس نسخہ کی تعریف بھارت کے مشہور معالج پنڈت وشوناتھ تیواڑی نے اپنی کتاب "وید سچر" میں کی ہے۔ یہ آسان لیکن خوبیوں والا نسخہ ہے۔

ایک پوتھیا لہسن سو گرام لے کر سوا کلو گائے کے دودھ میں پکانا چاہیے۔ لہسن کو سل پر چٹنی کی طرح خوب باریک پیس کر دودھ میں ڈال کر دودھ کو پکانا چاہیے۔ جب پکتے پکتے دودھ کا کھویا بن جائے' تو کھوئے کے وزن کے برابر چینی ملا کر اچھی طرح ہلا کر کڑاہی نیچے اتار کر اس کھوئے کے بیس پیڑے بنا کر رکھ لیں۔ روزانہ صبح سویرے ایک سے لے کر دو پیڑے تک دودھ کے ساتھ کھانے چاہئیں۔ یہ نسخہ ادھیڑ عمر میں بہت مفید ہے۔ اس کے استعمال سے بھوک بڑھتی ہے۔ قوت انہضام میں اضافہ ہوتا ہے۔ جسم میں قوت آنے لگتی ہے' پٹھے بھرنے لگتے ہیں اور جسم مضبوط ہوتا ہے۔ شریانوں

اور نالیوں کی سختی کم ہو کر ان میں لچک آتی ہے' جس سے بلڈ پریشر کم ہو کر قدرتی صورت پر آجاتا ہے اور مریض خود کو تندرست محسوس کرنے لگتا ہے۔ عام لہسن جو کھانے کے کام آتا ہے اس میں پانچ چھ یا اس سے زیادہ پوتھیاں ہوتی ہیں' مگر اس میں ایک پوتھیا ہوتی ہے۔ یہ بناوٹ میں سفید رنگ کے چھوٹے پیاز جیسا ہوتا ہے۔

۵۵ مختلف مفید نسخے

(۱) ترپھلہ تمام اقسام کے جریان اور دھات کی بیماری میں از حد مفید ہے ہر ڑ ایک حصہ' بہیڑہ دو حصے اور خشک آنولہ تین حصے لے کر کوٹ پیس کر رکھ لیں۔ اس طرح کا بنایا ہوا ترپھلہ گرمی نہیں کرتا' کیونکہ اس کی تاثیر معتدل ہو جاتی ہے۔ یہ ترپھلہ چورن دس گرام صبح اور دس گرام شام کو شہد کے ساتھ دو تین ماہ استعمال کرتے رہنے پر جریان اور پیشاب متعلقہ تمام امراض دور ہو جاتے ہیں۔

ترپھلہ بہترین صحت میں اضافہ کرنے والی دوا ہے' لیکن پانچ دس دن کھانے سے کوئی خاص فائدہ نہیں ہوتا۔ کم سے کم تین چار مہینے کے بعد اس کی حیرت انگیز خوبیوں کا علم ہوتا ہے۔

(۲) نیم پر چڑھتی سبز گلوئے کو سل پر کچل کر اس کا رس نچوڑ لیں اس رس میں پانی نہ ملائیں۔ یہ رس پندرہ گرام لے کر اس میں دس گرام شہد ملا کر صبح اور شام چاٹنے سے پیشاب متعلقہ تمام امراض ختم ہو جاتے ہیں۔ اس دوا کو کم سے کم تین ہفتے کھانا چاہیے۔

(۳) گلوئے کے بیس گرام رس میں تین گرام ہلدی کا چورن ملا کر چاٹنے سے ہر طرح کے جریان ختم ہو جاتے ہیں۔

(۴) سبز تازے آنولے لے کر کوٹ لیں اور اس کا رس نکال لیں۔ یہ رس دس گرام لے کر اس میں پچاس گرام شہد ملا کر چاٹنے سے دھات کا جانا اور احتلام میں بہت

فائدہ ہوتا ہے۔ یہ دھات کے مرض کی بہترین دوا ہے۔ یہ مادہ منویہ کی خرابیوں کو ختم کر کے جسم میں قوت اور مادہ منویہ میں اضافہ کرتی ہے۔ ہمارے جیسے گرم آب و ہوا جیسے ممالک کے باشندوں کے لئے مقوی باہ کی اس سے بہترین دوا شاید ہی کوئی اور ہو۔ یہ دل' دماغ اور معدے کو بھی طاقتور بناتی ہے۔

(۵) ببول کی ایسی پھلیاں جمع کر لیں' جن میں بیج نہ پڑے ہوں ان کو چھاؤں میں خشک کر کے کوٹ پیس اور چھان کر رکھ لیں۔ یہ چورن پانچ گرام اور چینی دس گرام ملا کر صبح ہی تازے پانی کے ساتھ پھانک لیں۔ کچھ دنوں کے استعمال سے ہی دھات جانا رک جاتا ہے اور احتلام کم ہونے لگتا ہے۔

(۶) ببول کی نرم نرم کونپلیں دس گرام اور چینی دس گرام لے کر سل پر پیس کر کھالیں اور اوپر سے تھوڑا سا تازہ پانی پی لیں۔ اس دوا کو ایک مہینے تک ضرور استعمال کرنا چاہیے اس سے احتلام' دھات اور ہر طرح کے جریان ختم ہو جاتے ہیں۔ یہ معمولی سی دوا ہے' مگر بڑی ہی کرشاتی ہے۔ یہ کبھی فیل نہیں ہوتی۔

(۷) گھیکوار کا گودا ایک کلو لے کر اسے ہاتھ سے اچھی طرح کچل لیں۔ اب ایلومینیم کی کڑاہی میں ایک کلو دیسی گھی ڈال کر گھی کو گرم کریں۔ اس گھی میں گھیکوار کا گودا ڈال کر دھیمی آگ پر پکائیں۔ اس گودے میں آدھا کلو میدہ اور ایک کلو چینی ڈال کر پکائیں۔ جب یہ لڈو باندھنے کے قابل ہو جائے' تو کڑاہی کو آگ پر سے اتار کر پچیس پچیس گرام وزن کے لڈو بنالیں۔ صبح ہی ناشتے کی صورت میں ایک لڈو کھا کر اوپر سے تھوڑا گرم دودھ پی لیں۔ کچھ دن بعد جب ایک لڈو ہضم ہونے لگے' تو دو لڈو کھا کر دودھ پی لیا کریں۔ اگر یہ لڈو ایک ڈیڑھ مہینے تک استعمال کر لئے جائیں تو نہ صرف ہر طرح کے جریان اور دھات کی بیماری ہی ختم ہو جاتی ہے' بلکہ جسم کا وزن بھی بڑھتا ہے

اور کھایا پیا ہضم ہونے لگتا ہے۔

(۸) بداری کند کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ یہ چورن دس سے بیس گرام تک ہموزن مقدار میں گھی اور شہد میں ملا کر چاٹنے سے کمزور لوگوں کا وزن بڑھ جاتا ہے۔

(۹) احتلام کے مریضوں کے لئے کباب چینی' جسے شیتل چینی بھی کہتے ہیں' بے حد مفید ثابت ہوئی ہے۔ ان مریضوں کو چاہیے کہ تیل' مرچ' کھٹائی کا استعمال تین ہفتہ تک چھوڑ دیں اور دو دو گرام کباب چینی کا چورن دن میں ہر دو گھنٹے بعد پھانک کر اوپر سے تازہ پانی پی لیں۔ اس ترکیب سے پیشاب زیادہ ہو کر مثانے کی بڑھی ہوئی گرمی کم ہو جاتی ہے اور دل و دماغ ٹھنڈے رہتے ہیں۔ یہ علاج دس بارہ دن کریں۔ اس کے بعد رات کو سوتے وقت دو گرام کباب چینی کا چورن چینی میں ملا کر تین ہفتہ تک چاٹیں۔ اس علاج سے احتلام ہونا بند ہو جاتا ہے اور رکاوٹ بڑھتی ہے۔

(۱۰) یہ بہت آسان اور ارزاں نسخہ ہے' جس نے پچاسوں نوجوانوں میں پیشاب کے ساتھ دھات جانے کی بیماری بالکل ختم کر دی ہے۔ گولر کی چھال کو چھاؤں میں خشک کر کے کپڑ چھان کر لیں اور اس کے وزن کے برابر ہی دیسی کھانڈ (بورا) ملا لیں۔ ہتھیلی کے گڑھے میں جتنی دوا آ جائے' اتنی دوا شام کے وقت پھانک کر اوپر سے تازہ پانی پی لیں

(۱۱) جن وید جی نے مندرجہ بالا نسخہ دیا ہے' ان ہی کا آزمودہ نامردی کا نسخہ یہاں پیش ہے۔ چمبیلی کے سو گرام تیل میں پانچ گرام لونگ جلا کر رکھ لیں۔ یہ تیل سیون اور سپاری چھوڑ کر عضو تناسل پر کچھ دنوں تک ملتے رہنے سے عضو تناسل میں اچھا تناؤ آتا ہے۔

(۱۲) احتلام' جریان اور ذیابیطس کے مریضوں کے لئے آیوروید کی ایک کرشماتی دوا

ہے' وسنت کسما کا رس۔ اس دوا کا براہ راست اثر پیشاپ کے نظام پر پڑتا ہے۔ یہ ان مریضوں کے لیے تیز بہدف ہے' جن کو گردوں کی کمزوری کے باعث بار بار پیشاب آتا ہے۔ یہ دوا سب طرح کی کمزوری جریان' دھات جانا' بخار' دل دھڑکنا وغیرہ میں فوری فائدہ دیتی ہے۔ اس دوا کی مقدار ایک سے دو رتی تک ہے۔ شہد اور گھی میں ملا کر چاٹنا چاہیے۔ احتلام کے مریض اس کا استعمال نہ کریں۔ یہ مادہ منویہ کو مضبوط کرنے والی بہترین دوا ہے۔ اگر اس کے استعمال سے دھات جانا بند نہ ہو' تو دوسری کسی اور دوا کا کام کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اس دوا سے نامردی دور ہو جاتی ہے اور اولاد پیدا کرنے کی قوت آتی ہے۔

(۱۳) مباشرت کرنے کے بعد پچاس ساٹھ گرام گڑ کھا لینے سے تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے اور جسم میں چستی معلوم ہونے لگتی ہے۔ گڑ کی جگہ شہد یا کھانڈ کا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اس حقیقت کو آج کی سائنس بھی تسلیم کرتی ہے۔ دراصل شکر ہمارے معدے میں جاتے ہی فوراً قوت پیدا کرتی ہے' جس سے تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔ آج کل بازار میں گلوکوز کی بنی ہوئی پیپ پلز بھی آتی ہیں۔ یہ فوراً انرجی پیدا کر کے تھکاوٹ دور کرتی ہیں۔

(۱۴) ببول کا گوند' ڈھاک کا گوند' ستاور' سفید موصلی' سیاہ موصلی' اسگندھ ناگوری' ملٹھی بغیر چھلکا اور تال مکھانے کے بیج۔ ہر ایک سو سو گرام' چینی آٹھ سو گرام۔ پہلے دواؤں کو باریک پیس کر چھان لیں اور اس میں باریک پسی ہوئی چینی اچھی طرح ملا لیں۔ اس چورن کی ایک خوراک بارہ سے پندرہ گرام تک کی ہے۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام کو کھا کر اوپر سے دودھ پی لیں۔ یہ دوا جاڑوں میں تین ماہ برابر استعمال کرنے سے جنسی قوت کم نہیں ہونے پاتی۔

(۱۵) سفید موصلی کوٹ پیس اور چھان کر رکھ لیں۔ اس کی ایک خوراک چھ گرام سے لے کر بارہ گرام تک کی ہے۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام کو کھا کر اوپر سے گائے کا تھوڑا سا میٹھا دودھ پی لیں۔ اس کا پانچ چھ مہینے استعمال کرنے سے مادہ منویہ مضبوط اور قوت امساک میں اضافہ ہوتا ہے۔

(۱۶) املی کی بیجوں کے ٹکڑے کاٹ کر دو تین دن تک پانی میں بھیگے رہنے دیں، تا کہ چھلکا ملائم ہو جائے۔ ان چھلکوں کو اتار دیں اور گریوں کو خشک کر لیں۔ خشک ہو جانے پر انہیں کوٹ کر باریک کپڑے میں چھان لیں۔ اب اس چورن میں برابر باریک پسی ہوئی چینی ملا کر رکھ لیں۔ اس آسان سے نظر آنے والے نسخہ میں بڑی خوبیاں بتائی گئی ہیں۔ یہ چورن روزانہ دو سے تین گرام کھا کر اوپر سے دودھ پی لینا چاہیے۔ یہ چورن مادہ منویہ کو گاڑھا کرتا ہے اور احتلام کش ہے۔

(۱۷) اس نسخے کی بڑی تعریف کی گئی ہے! اسے احتلام کے لئے بہترین، نامردی کو ختم کرنے والا، سرعت انزال میں مفید اور مادہ منویہ کو گاڑھا کرنے والا بتایا گیا ہے۔

ست گلوئے، گوکھرو، ونش لوچن، چھوٹی الائچی، ہر ایک پچاس پچاس گرام۔ خشک آنولہ تین سو گرام۔

سب کو باریک پیس کر چورن بنا لیں۔ دس بارہ گرام چورن کو دس گرام مکھن اور دس گرام شہد میں ملا کر صبح کو کھا کر اوپر سے دودھ پی لیا کریں۔

(۱۸) یہ گولیاں سرعت انزال اور احتلام کو ختم کرتی ہیں۔ ارزاں دوا ہے، مگر حیرت انگیز فائدہ دیتی ہے۔

املی کے بیجوں کے ٹکڑے کر کے تین دن پانی میں بھگو کر اس کا چھلکا اتار لیں۔ اب بیجوں کو کھرل میں ڈال کر گھوٹیں اور اس کے وزن کے برابر مصری ملا لیں۔

مصری ملانے پر دونوں گھل کر پتلے ہو جائیں گے۔ جب گھوٹتے گھوٹتے خوب گاڑھا مرکب بن جائے' تو اس کی گولیاں تین تین گرام کی بنالیں۔ ایک گولی شام کو (تیسرے پہر) دودھ کے ساتھ روزانہ کھاتے رہیں۔ ایک حکیم صاحب کا یہ آزمودہ نسخہ ہے۔

(۱۹) پیاز کا رس سو گرام گائے کا دودھ آدھا کلو۔ دونوں کو ملا کر ابالیں۔ جب آدھا کلو رہ جائے' تو چینی ملا کر نیم گرم ہی پی لیں۔ بعد میں پان کا بیڑا کھالیں۔ اس دودھ کے استعمال سے مردانہ قوت بڑھتی ہے۔

(۲۰) کونج کے بیجوں کا چورن پانچ گرم اور خس خس کے بیج پسے ہوئے پانچ گرام دونوں کو ملا کر پھانک لیں۔ کئی ماہ تک استعمال کرنے سے سرعت انزال ختم ہوتا ہے اور مادہ منویہ بڑھتا ہے۔

(۲۱) سرس کے بیج تین گرام' ڈھاک کے بیج تین گرام' مصری چھ گرام۔ ان سب کو کوٹ پیس کر چھان لیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ روزانہ استعمال کرنے سے مادہ منویہ میں خوب اضافہ ہوتا ہے۔

ترپھلہ' ملٹھی' مہوئے کے پھول' کنول گٹہ' گری' جا نفل اور دار چینی۔ ان سب کو پچاس پچاس گرام لے کر کوٹ پیس کر چھان لیں اور ان میں ایک سو پچاس گرام پسی ہوئی چینی ملا دیں۔ اس میں سے دس بارہ گرام چورن روزانہ دودھ یا پانی کے ساتھ کھانے سے قوت بڑھتی ہے اور جسم مضبوط ہوتا ہے۔

(۲۲) گوکھرو بارہ گرام اور کالے تل بارہ گرام لے کر دونوں کو کوٹ پیس کر سات سو پچاس گرام دودھ میں ڈال کر ابال لیں۔ جب دودھ پانچ سو گرام رہ جائے' تو میٹھا ملا کر پی لیں۔ کہا گیا ہے کہ اس دوا کو چالیس دن کھانے سے نامرد بھی مرد بن جاتا ہے۔

(۲۳) گائے کے دودھ میں پانچ چھ چھوہارے یا کھجوریں ابال کر یہ دودھ رات کو پینے سے قوت امساک بڑھتی ہے۔ کھجوریں دودھ کے ساتھ ہی کھالینی چاہئیں۔

(۲۴) تال مکھانے کے بیج' تخم ریحاں (کالی تلسی کے بیج) اور سمندر سوکھ۔ یہ سب پچاس پچاس گرام لے کر کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ اس میں سے پانچ سے دس گرام تک چورن صبح نہار منہ کھانے سے قوت مادہ منویہ میں اضافہ ہوتا ہے اور قوت مباشرت بھی بڑھتی ہے۔

(۲۵) پرانے سیمل کا خشک کیا ہوا موصلا چھ گرام باریک پیس کر چھ گرام چینی ملا کر پھانک لیں اور اوپر سے دودھ پی لیں۔ چالیس دن استعمال کرنے سے مادہ منویہ گاڑھا ہوتا ہے اور جنسی خواہش میں اضافہ ہوتا ہے۔

(۲۶) پیپل کے درخت کی چھال' پھل' کونپلیں اور جڑ کو چھ چھ گرام لیں۔ اب دو سو پچاس گرام دودھ میں ایک کلو پانی ملا کر اس میں انہیں ڈال دیں' اور دودھ کو جوش دیں۔ جب آدھا کلو پانی رہ جائے' تو میٹھا ڈال کر پی لیں۔ شاستروں میں لکھا ہے کہ چھ مہینے یہ دودھ پینے سے بوڑھا بھی جوان ہو جاتا ہے۔

(۲۷) ببول کا گوند' ڈھاک کا گوند' ستاور' موصلی سفید' موصلی سیاہ' اسگندھ ناگوری' ملٹھی چھلی ہوئی او تال مکھانے کے بیج یہ ہر ایک دوا پچیس پچیس گرام لے کر باریک کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر لیں اور اس میں دو سو گرام پسی ہوئی باریک چینی ملا دیں۔ روزانہ صبح اور شام دس دس گرام چورن پھانک کر اوپر سے دودھ پی لیں۔ یہ مقوی باہ ہے' اور نامردی کو دور کرتا ہے۔

(۲۸) اسگندھ ناگوری ایک سو پچاس گرام اور گلوئے کاست پچاس گرام لے کر

انہیں بھنگرہ کے رس میں گھوٹ کر دو دو گرام کی گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام کو دودھ یا پانی کے ساتھ کھانے سے تین چار ماہ میں ہی جسم میں خوب طاقت آتی ہے۔

(۲۹) سکاکل مصری سو گرام، بہمن سفید پچیس گرام، بہمن سرخ پچیس گرام، ثعلب مصری پچیس گرام، دار چینی پچیس گرام، موصلی سفید پچیس گرام، موصلی سیاہ پچاس گرام، چھوہارے پچاس گرام، چھوٹی الائچی کے دانے بیس گرام، گوکھرو بیس گرام، گاؤ زباں بیس گرام، مصری چار سو گرام۔

مندرجہ بالا سب دواؤں کو کوٹ چھان لیں۔ صبح دس بارہ گرام چورن پھانک کر اوپر نیم گرم دودھ پی لینا چاہیے۔ اس دوا کے استعمال سے مادہ منویہ مضبوط اور گاڑھا ہوتا ہے، جسم صحت مند ہوتا ہے۔ جن لوگوں کے پیشاپ میں دھات جاتی ہے، ان کے لئے مفید ہے۔

(۳۰) ستاور کی جڑ دو سو گرام، مصری تین سو گرام کوٹ پیس کر اور چھان کر رکھ لیں۔ اس چورن کی خوراک چھ گرام سے دس گرام تک ہے۔ شہد دس گرام میں اس خوراک کو ملا کر چاٹنا چاہیے۔ اس سے پیشاپ میں دھات جانا اور احتلام کا مرض ختم ہوتا ہے اور جسم تندرست و مضبوط ہوتا ہے۔

(۳۱) ستاور، کونچ کے بیج، موصلی اور گوکھرو، ہموزن مقدار میں لے کر کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ یہ چورن تین سے چھ گرام تک میٹھا ملائے ہوئے دودھ کے ساتھ کھانے سے نامردی دور ہوتی ہے۔

(۳۲) سفید پیاز کا رس پچیس گرام، شہد پچاس گرام کو ملا کر روزانہ کھانے سے قوت مباشرت بڑھتی ہے اور جسم مضبوط ہوتا ہے۔ اس کے کچھ دنوں کے استعمال سے ہی

چہرہ سرخ اور درخشاں ہو جاتا ہے۔

(۴۳) سفید پیاز کا رس دس گرام' شہد دس گرام' دو انڈوں کی زردی' شام کے وقت ان کا مرکب چاٹنے سے جسم میں طاقت آتی ہے اور گوشت بڑھتا ہے۔

(۴۴) ببول کی نرم کچی پھلیاں آدھا کلو لے کر ڈیڑھ کلو پانی میں ڈال کر ابال لیں۔ جب پانی جل جائے اور پھلیاں بالکل ملائم ہو جائیں' تو انہیں سل پر پیس کر چار چار گرام وزن کی گولیاں بنالیں۔ روزانہ صبح سویرے ایک گولی دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے مادہ منویہ گاڑھا ہوتا ہے اور قوت امساک میں اضافہ ہوتا ہے۔ احتلام کا مرض دور ہوتا ہے۔

(۴۵) ببول کی ایسی پھلیاں جن میں ابھی بیج نہ پڑے ہوں' ببول کی نرم کونپلیں اور ببول کا گوند۔ تینوں ہموزن مقدار میں لے کر ان کو کوٹ پیس اور چھان کر رکھ لیں۔ یہ چورن چار سے چھ گرام کی خوراک میں پھانک کر اوپر سے میٹھا ملایا ہوا دودھ پی لیں۔ اس دوا کے استعمال سے احتلام دور ہوتا ہے' پیشاب کے ساتھ دھات جانا بند ہو جاتا ہے اور مادہ منویہ گاڑھا ہوتا ہے۔

(۴۶) اسگندھ یا املی کے بھنے بیج یا سرس کے بیج۔ ان میں سے کوئی سی ایک چیز لے کر کوٹ چھان کر چورن بنا کر رکھ لیں۔ اس میں تین گرام صبح کو اور تین گرام کو دودھ کے ساتھ روزانہ کھاتے رہنے سے ایک مہینے میں ہی بڑھاپا دور ہو جاتا ہے' اور جسم میں جوانی کی لہر دوڑنے لگتی ہے۔

(۴۷) لاجونتی کے بیجوں میں بھی بڑھاپا دور کر کے نوجوانی عطا کرنے کی صلاحیت ہے' جس کا حیرت انگیز انکشاف ڈاکٹر یوگی نے اپنی کتاب "کایا کلپ" میں کیا ہے۔ لاجونتی کے بیجوں کو کوٹ پیس چھان کر رکھ لیں۔ اس میں سے تین سے چھ گرام تک کی

ایک خوراک صبح اور شام دودھ کے ساتھ استعمال کرتے رہیں۔

(۳۸) ہرمل کے بیج بھون کر کوٹ پیس اور چھان کر رکھ لیں۔ صبح اور شام کو چھ چھ گرام یہ چورن شہد میں ملا کر چاٹنے سے بڑھاپا دیر سے آتا ہے اور جسم تندرست رہتا ہے۔

(۳۹) ڈاکٹر یوگی نے ہی سفید موصلی کا بھی ایک اچھا نسخہ بتایا کہ سفید موصلی کے پودے جو دو برس عمر کے ہوں' انہیں جڑ سمیت اکھاڑ لیں اور پانی سے دھو کر صاف کر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر چھاؤں میں خشک کر لیں۔ خشک ہو جانے پر اسے پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔ اس چورن میں سے دس گرام لے کر دس گرام چینی ملا کر دودھ یا پانی کے ساتھ صبح کو کھالیں۔ اسے باقاعدگی سے چالیس دن استعمال کرتے رہنے سے جن لوگوں نے بہت مباشرت کے ذریعے اپنے جسم کو کمزور بنا لیا ہے' ان کی کمزوری دور ہو کر جسم تندرست و توانا بنتا ہے۔

(۴۰) ثعلب مصری کا چورن دس گرام اور بادام گری پسی ہوئی تیس گرام کو گھی میں سینک لیں۔ اسے پاؤ بھر دودھ میں ڈال کر دودھ کو ابال کر کھیر جیسا بنا لیں' اس میں چینی ملا کر صبح سویرے استعمال کریں۔ یہ کھیر پندرہ دن استعمال کرنے سے جسم کی کمزوری دور ہوتی ہے اور قوت میں اضافہ ہوتا ہے۔

(۴۱) ثعلب مصری' سرس کے بیجوں کی گری اور دھوئی ہوئی لاکھ ہر ایک بیس گرام۔ ان کو دو پچاس گرام برگد کے دودھ میں کھرل کریں۔ جب یہ اتنا گاڑھا ہو جائے کہ گولیاں بنائی جا سکیں' تو جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں۔ روزانہ صبح کے وقت ایک گولی سات دن تک کھانے سے پیشاب کے ساتھ دھات جانے کے مرض میں فائدہ ہوتا ہے۔

(۴۳) بیس گرام ستاور کو سل پر کوٹ کر درردا کر لیں۔ اسے آدھا کلو دودھ میں ملا دیں۔ اس دودھ میں آدھا کلو پانی اور تیس گرام چینی ملا کر دھیمی آنچ پر پکائیں۔ جب ابل کر پانی جل جائے اور صرف دودھ رہ جائے' تو اسے چھان کر دودھ کو کچھ دنوں تک صبح کے وقت پینے سے مادہ منویہ گاڑھا ہو جاتا ہے اور پورے جسم میں پھرتی معلوم ہوتی ہے۔ چہرے کی چمک بڑھتی ہے۔

(۴۴) تازہ ستاور کی جڑ کو چھاؤں میں خشک کر لیں۔ اس کو پیس کر چھان لیں۔ اور یہ جتنی مقدار میں ہوں گے' اس سے ڈیڑھ گنا چینی ملا کر رکھ لیں۔ اس کی خوراک چھ سے دس گرام تک ہے۔ ایک خوراک یہ چورن دس گرام شہد اور پانچ گرام گھی میں ملا کر چاٹیں یہ دوا مادہ منویہ کو مضبوط کرتی ہے۔ احتلام اور دھات مرض دور ہوتا ہے۔

(۴۵) برگد کے پوری طرح پکے ہوئے سرخ رنگ کے پھل درخت پر سے توڑ لیں۔ زمین پر گرے ہوئے بیکار ہو جاتے ہیں۔ ان پھلوں کو ایک کپڑے پر ڈال کر چھاؤں میں خشک کر لیں اور سل پر پیس کر باریک چورن کر لیں۔ جتنا یہ چورن ہو' اتنی ہی مقدار میں پسی ہوئی چینی اس میں ملا لیں۔ یہ چورن چھ گرام شام کو نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے مادہ منویہ کا پتلا پن ختم ہو جاتا ہے اور احتلام کی تعداد بھی کم ہو جاتی ہے۔

(۴۶) خالص ہلدی دس گرام' آنولہ بیس گرام' ست گلوئے تیس گرام۔ سب چیزوں کو پیس چھان کر رکھ لیں۔ ایک ایک گرام صبح اور شام گلوئے کے ہم کے ساتھ پینے سے احتلام میں فوری فائدہ ہوتا ہے۔

گلوئے کا ہم بنانے کا طریقہ

اگر سبز گلوئے مل جائے' تو دس گرام لے کر باریک پیس لیں اور پچاس گرام

پانی میں گھول کر تین گرام مصری ملا کر پی لیں۔ اگر سبز گلوئے نہ ہو' تو دس گرام خشک گلوئے رات کو پچیس تیس گرام پانی میں بھگو دیں۔ صبح خوب باریک پیس کر اسے پانی میں ملا کر اور تین گرام مصری ملا کر پی لیں۔ احتلام کے مرض کے لئے یہ آسان نسخہ مفید ہے۔

(۴۷) مال کنگنی آدھا کلو لے کر ڈھائی کلو گائے کے دودھ میں سوا کلو پانی ملا کر دھیمی آنچ پر جوش دیں۔ پانی جل جانے کے بعد دودھ کو چھان لیں۔ اب چھانے ہوئے دودھ کو دوبارہ گرم کر کے ملائی آنے پر جامن دے کر جما دیں۔ صبح تین دفعہ متھ کر سارا گھی نکال کر گرم کر کے چھان لیں۔ اس گھی کی خوراک تین سے چھ گرام تک ہے۔ صبح شام کھا کر اوپر سے پاؤ ڈیڑھ پاؤ مصری ملا کر گرم دودھ پی لیں۔ کم از کم تین ہفتہ تک استعمال کرنے سے جسم مضبوط ہو کر از حد قوت باہ بڑھ جاتی ہے' اور کافی قوت مباشرت بڑھتی ہے۔ اس نسخے کو سردیوں کے پوہ' ماگھ مہینوں میں ہی استعمال کرنا چاہیے۔ صفراء مزاج والے لوگوں کو ہی یہ مفید ہو گا۔ بلغمی مزاج والے لوگوں کو مال کنگنی کا خالص صبح شام اسی طرح گائے کے مصری ملے گرم دودھ کے ساتھ سردیوں میں ہی استعمال کرنا چاہیے۔

(۴۸) بروزہ خشک خالص کیا ہوا پچاس گرام' چھوٹی الائچی پچیس گرام' بھنگ کا بیج پچیس گرام' گوند کیکر پچیس گرام' چینی ڈھائی سو گرام۔ سب چیزوں کا پاک کر کے' سب دوائیں باریک کر کے شامل کریں۔ بہت ہی عام دواؤں سے بنا یہ نسخہ مادہ منویہ کو اولاد پیدا کرنے کے قابل بناتا ہے اور بہترین ہے۔ پچاسوں مریض جن کے مادہ منویہ میں کرم محدود تعداد میں کمزور یا مردہ تھے' اس سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔

(۴۹) سرپ گندھا کے سبز پودے کو جڑ سمیت اکھاڑ کر چھاؤں میں خشک کر لیں اور اس کو باریک کر کے کپڑ چھان کر لیں۔ خوراک دو سے چار رتی تک ہے۔ رات کو سوتے وقت یا دن میں سوتے وقت تازے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے آرام کی نیند آئے گی اور احتلام بلاشبہ رک جائے گا' دماغ کو سکون ملے گا اور مباشرت میں انزال دیر سے ہو گا۔

(۵۰) سنگھاڑا خشک ساٹھ گرام' ببول کا گوند ساٹھ گرام' ماجو تیس گرام' رومی مستگی تیس گرام' تال مکھانہ بیس گرام' ثعلب مصری بیس گرام' گلوئے کا ستو بیس گرام' چینی دو سو چالیس گرام۔ یہ اچھا مقوی باہ نسخہ ہے۔ جریان اور احتلام کو بھی ختم کرتا ہے۔

گوند ببول دو سو پچاس گرام' گوند ڈھاک ایک سو پچیس گرام' (کئی بار اس کے بجائے بھی گوند ببول لے لیا جاتا ہے) دونوں کو گھی میں بھون لیں اور ٹھنڈا ہو جانے پر باریک پیس لیں۔ املی کے بیج دو سو پچاس گرام' سنگھاڑا پچیس گرام دونوں کو پیس کر باریک چورن کر لیں۔ سب کو اچھی طرح ملا کر دو کلو چینی ملا کر رکھ لیں اور دس پندرہ گرام صبح و شام دودھ کے ساتھ لیں۔ یہ مادہ منویہ کے لئے مقوی انزال بڑھاتا ہے۔

مندرجہ بالا دونوں نسخے وہی لوگ استعمال کریں' جن کی قوت ہاضمہ اچھی ہو اور قبض نہ رہتی ہو۔

(۵۱) سفید موصلی کا چورن دس گرام' مصری بیس گرام' پانی سو ملی لیٹر۔ اب سب کو مٹی کے برتن میں رات کو بھگو دیں اور صبح متھ کر اسے پیا کریں۔ تیس دن مباشرت نہ کرتے ہوئے اس کا استعمال کریں' تو اس سے جنسی خواہش کی کمی اور مادہ منویہ کی کمی بلاشبہ پوری ہو جاتی ہے۔ قوت مباشرت اتنی بڑھتی ہے کہ پچاس برس کا ادھیڑ عمر خود کو بیس برس کا نوجوان محسوس کرنے لگتا ہے۔ اس دوا کو کم سے کم ایک بار باقاعدگی سے

لیتے رہنے سے بڑھاپے تک قوت مباشرت کا زیاں نہیں ہوتا۔
(۵۲) بداری کند' تج' لونگ' گوکھرو' گلوئے اور سفید موصلی۔ ان سب کو برابر لے کر کوٹ پیس کر چھان لیں۔ اس میں سے تیس گرام چورن رات کو کھا کر دودھ پینے سے مردانہ قوت بڑھتی ہے' اور کبھی کم نہیں ہوتی آمودہ ہے۔
(۵۳) ملٹھی کو کوٹ پیس اور چھان کر رکھ لیں۔ اس میں سے دس گرام چورن کو گائے کے دس گرام گھی اور پانچ گرام شہد میں ملا کر چاٹیں اور اوپر سے گائے کا دودھ مصری ملا کر پی لیں۔ یہ عمل باقاعدہ طور پر تین ماہ تک کرنے سے مباشرت کی خواہش ضرور بڑھ جاتی ہے اور لطف بھی بہت آتا ہے۔
(۵۴) برگد کے پکے سرخ رنگ کے پھل اور پیپل کے پھل' دونوں برابر مقدار میں چھاؤں میں خشک کر کے باریک چورن بنا کر رکھ لیں۔ یہ چورن پچیس گرام لے کر اس میں پچیس گرام چینی اور ایک سو پچپن گرام دودھ ملا کر صبح شام کچھ دنوں تک پیتے رہنے سے پتلا مادہ منویہ گاڑھا ہو جاتا ہے۔
(۵۵) پیپل درخت کی تازہ چھال صاف کر کے کوٹ کر رکھ لیں۔ یہ چھال دس سے لے کر بیس گرام تک دو سو ملی لیٹر پانی میں رات کو بھگو کر صبح سویرے رفع حاجت سے فارغ ہو کر چھان کر پی جائیں۔ اس استعمال سے کچھ دنوں میں ہی احتلام ختم ہو جاتا ہے اور ہر طرح کے پیشاب متعلقہ امراض کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور قوت ہاضمہ بڑھتی ہے۔

تولیدی اعضاء پر اثر ڈالنے والی نباتاتی دوائیں اور ان کا استعمال

ہم نے جو ۵۵ نسخے دوائیوں کے دیئے ہیں، جن کو مقوی باہ اور قوت مباشرت میں اضافہ کرنے والی تسلیم کیا گیا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ان نسخوں میں استعمال ہونے والی کئی دوائیاں (جڑی بوٹیاں) انسانی تولیدی اعضاء پر اثر ڈالتی ہیں۔ آیورویدک طریقہ علاج میں ان باتاتی دوائیوں میں مقوی باہ، قوت مباشرت اور صحت میں اضافہ کرنے والی خوبیاں بتائی گئی ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر نباتاتی دوائیاں (جڑی بوٹیاں) ہمارے کھیتوں میں، میدانوں میں اور جنگلوں میں خود ہی پیدا ہو جاتی ہیں اور جن کو ان کی شناخت ہے، وہ مفت میں انہیں حاصل کر سکتے ہیں۔ تازہ نباتاتی دوائیوں میں امراض کش صلاحیت اپنی مقدار میں ہوتی ہے، جبکہ خشک اور پرانی رکھی ہوئی نباتاتی دوائیوں میں خواص یا خوبیاں بہت کم رہ جاتی ہیں۔ چونکہ ہمارے زیادہ تر قارئین دیہاتی علاقوں میں رہتے ہیں، جہاں عموماً گاؤں کے آس پاس انہیں یہ جڑی بوٹیاں (نباتاتی دوائیں) تازہ حاصل ہو سکتی ہیں اس لئے اس باب میں ہم کچھ نباتاتی دوائیوں کا تعارف دے رہے ہیں اور ان کی شناخت بھی بتا رہے ہیں، تاکہ قارئین فائدہ اٹھا سکیں۔ تجارتی ذہن رکھنے والے قارئین ان کے پیدا ہونے والی جگہ پر جا کر انہیں جمع کر کے آیورویدک دوائیاں بنانے والی فرموں کو اچھے منافع کے ساتھ فروخت کر سکتے ہیں۔

اسگندھ (اشوگندھ)

اس کے پودے ایک سے پانچ فٹ تک اونچے ہوتے ہیں، جن کی شاخیں چاروں طرف پھیلی ہوتی ہیں۔ اس کے پتے دو سے چار انچ تک لمبے ہوتے ہیں، اور ایک سے دو انچ تک چوڑے اور لٹو جیسی شکل کے ہوتے ہیں۔ اس کے پھول زردی مائل سبز

رنگ کے اور گچھے کی صورت میں ہوتے ہیں۔ ایک گچھے میں تقریباً پانچ پھول ہوتے ہیں۔ اس کے پھل تقریباً جھربیری کے بیر کے برابر گول شکل کے اور پکنے پر رس بھری کی طرح سرخ ہو جاتے ہیں۔ اس کی جڑ اوپر سے تو زردی پن لئے ہوئے لیکن اندر سے سفید ہوتی ہے۔ جڑ ایک ڈیڑھ فٹ تک لمبی اور انگلی جیسی موٹی ہوتی ہے۔ یہ پودہ برصغیر کے تمام مقامات پر پیدا ہوتا ہے' لیکن ناگور (راجستھان) کی اسگندھ بہترین تسلیم کی جاتی ہے۔

علاج میں اسگندھ کی جڑ کا ہی استعمال ہوتا ہے۔ جن نسخوں میں اسگندھ لکھی ہوتی ہے' اسی کا مطلب اسگندھ کی جڑ سمجھنا چاہیے۔

خواص

اسگندھ جسم کو مضبوط کرتی ہے۔ عورتوں کے پستانوں کے دودھ کی صلاحیت میں اضافہ کرتی ہے۔ مقوی باہ' دل کی طاقت دینے والی اور صحت بخش تسلیم کی جاتی ہے۔

کونچ

اس کی بیل سیم کی بیل کی طرح ہوتی ہے۔ اس کے پتے تین سے پانچ انچ تک لمبے ہوتے ہیں۔ پتے کی بناوٹ ایسی ہوتی ہے' جیسے تین پتیاں برابر برابر رکھ کر جوڑ دی گئی ہوں۔ پتے سیم کی طرح روئیں دار ہوتے ہیں۔ اس کے پھول نیلے یا بینگنی رنگ کے تقریباً ایک ڈیڑھ انچ لمبے ہوتے ہیں' جو آدھے سے ایک فٹ تک لمبے ڈنٹھل پر ہوتے ہیں۔ اس کی پھلی دو سے تین انچ تک لمبی اور تقریباً پون انچ چوڑی ہوتی ہے' جس کے اوپر گھنے روئیں ہوتے ہیں۔ یہ روئیں جلد پر لگ جانے سے کھجلی پیدا کر دیتے

ہیں۔ پھلی کے اندر پانچ سے چھ تک بیج چپٹے 'لوبیا سیم کے بیج جیسے 'لیکن سیاہ رنگ کے چھلکے والے ہوتے ہیں۔ کونج کی بیل برصغیر کے تمام صوبوں کے جنگلات میں پائی جاتی ہے۔ کونج کے بیج کا چھلکا اتار کر اندر جو گری ہوتی ہے 'وہ علاج میں کام آتی ہے۔ بیجوں کو کچھ گھنٹوں تک پانی میں بھگو کر رکھتے ہیں۔ چھلکے ملائم ہو جانے پر توڑ کر انہیں اتار دیتے ہیں اور اندر کی گری کو خشک کر کے کام میں لاتے ہیں۔

خواص

برصغیر میں زمانہ قدیم سے ہی کونج کے بیجوں کا استعمال قوت باہ اور مادہ منویہ میں اضافہ کے لئے دوائی کی صورت میں ہو رہا ہے۔ کونج کے بیجوں سے کئی طرح کے پاک بنائے جاتے ہیں 'جو خاص طور سے سردی کے موسم میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

بدھارا

اس کی بیل لمبی اور دور تک پھیلنے والی ہوتی ہیں 'جس کا تنا گول اور سخت ہوتا ہے۔ اس کے پتے چار سے بارہ انچ تک لمبے 'پیچھے سے زیادہ چوڑے اور پان کی شکل کے ہوتے ہیں۔ ان کے پھول باہر کی طرف سفید اور اند کی طرف گلابی لئے ہوئے یا بینگنی رنگ کے ہوتے ہیں۔ اس کے پھل ایک انچ لمبے 'لمبائی لئے ہوئے گول شکل کے ہوتے ہیں۔ پختہ پھل زردی نما کتھی رنگ کے ہوتے ہیں۔ ان کے بیجوں پر تین دھاریاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں اور سفید یا بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ اس کی بیلیں مختلف جگہوں پر باغ باغیچوں میں لوگ لگالیا کرتے ہیں۔

خواص :۔ بدھارے کو "دودھ دارُوک" یعنی بوڑھے آدمی کی لاٹھی کہا گیا ہے۔ بدھارے کا اثر پورے جسم پر صحت بخش صورت میں پڑتا ہے۔ یہ مقوی باہ اور مردانہ قوت بخش ہے۔ ایسا سمجھا جاتا ہے کہ بدھارا تیس پینتیس برس سے زیادہ عمر کے لوگوں کے لئے خاص طور سے مفید ہے۔

بداری کند

اس کی بیل موٹی اور بہت دور تک پھیلنے والی ہوتی ہے۔ اس کے پتے ڈھاک کے پتے کی طرح ہوتے ہیں' جن کی بناوٹ ایسی ہوتی ہے' جیسے تین پتیاں برابر کھڑی ہوں۔ پتے چار سے چھ انچ لمبے' تین سے چار انچ تک چوڑے اور پیچھے کی طرف روئی دار ہوتے ہیں۔ اس کے پھولوں کی کونپل چھ سے اٹھارہ انچ تک لمبی ہوتی ہے' جس پر بینگنی رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھل لگتے ہیں۔ اس کی پھلی دو سے تین انچ تک لمبی اور روئیں دار ہوتی ہے۔ اس کی جڑ میں سے کبھی کبھی بڑے بڑے ڈیڑھ فٹ تک لمبے اور ایک فٹ تک موٹے کند نکلتے ہیں۔ ان کندوں کا ذائقہ کچھ ملٹھی جیسا ہوتا ہے۔ ان کے چھوٹے چھوٹے ملائم اور سبز کند ہر دوار اور اس کی ارد گرد کی منڈیوں میں "سرال" کے نام سے مل جاتے ہیں۔ اس کی بیلیں' سہارنپور اور ڈیرہ دون کے اضلاع میں زیادہ ملتی ہیں' مگر برصغیر کی دوسری جگہوں پر بھی پائی جاتی ہیں۔ اس کے کند کے پتلے پتلے چپس کاٹ کر خشک کر لیتے ہیں' جو سفید رنگ کے ہوتے ہیں اور بازار میں بداری کند کے نام سے فروخت ہوتے ہیں۔

خواص

بداری کند کا عموماً مقوی اثر پورے جسم پر اور خاص اثر تولیدی اعضا پر پڑتا

ہے۔ یہ مادہ منویہ کو بڑھانے اور مقوی باہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ عورتوں کو استعمال کرانے سے ان کے پستانوں میں دودھ پیدا کرنے کی صلاحیت بڑھتا ہے۔ جن عورتوں کو دودھ کم اترتا ہو' وہ اگر کچھ دنوں تک صبح سویرے چھ گرام بداری کند کا چورن' چھ گرام چاول کا بھنا ہوا آٹا اور چھ گرام چینی ملا کر دودھ کے ساتھ استعمال کریں تو پستانوں کے گلینڈز زیادہ مقدار میں دودھ پیدا کرنے لگتے ہیں۔

کچلہ

اس کے پیڑ چالیس چھیالیس فٹ تک اونچے ہوتے ہیں۔ پتے سبز پن لئے ہوئے سفید تین سے چھ انچ تک لمبے اور بدبودار ہوتے ہیں۔ پھول چھوٹے چھوٹے سبز پن لئے ہوئے سفید رنگ کے ہوتے ہیں' جن سے ہلدی جیسی بو آتی ہے۔ اس کی پھلی چھوٹی نارنگی کی طرح کی اور پکنے پر زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ پھل کا چھلکا مضبوط ہوتا ہے' جس کے اندر کا گودا سفید رنگ کا کڑوے ذائقہ کا ہوتا ہے۔ پھل کے اندر جوانی کے برابر بڑے چپٹے اور چونی جیسے گول دو سے پانچ تک بیج ہوتے ہیں۔ علاج میں ان بیجوں کا ہی استعمال کیا جاتا ہے اور دراصل ان کو کچلہ کہا جاتا ہے۔ اس کے درخت گرم آب و ہوا والے مقامات پر خاص طور سے پیدا ہوتے ہیں۔

خواص

کچلے کو انگریزی میں ''نکس وامیکا'' کہا جاتا ہے۔ اس سے جو ستو یا ایکٹریکٹ نکالا جاتا ہے' اسے ''سٹرکنائن'' کہتے ہیں' جس کو میونسپلٹی والے کتوں کو مارنے کے لئے میٹھے میں ملا کر رکھ دیتے ہیں۔ اس کو کھانے پر کتے جس طرح تڑپ کر مرتے ہیں' اسی طرح آدمی بھی مر جاتا ہے' اگر وہ اپنے اناڑی پن سے کچلا زیادہ کھا لے۔ علاج میں

کچلے کے بہت سے استعمال ہیں۔ پینتیس چالیس برس' اس سے زیادہ عمر کے مردوں میں آئی ہوئی نامردی یا عضو تناسل کے تناؤ میں آئی کمی ہونے پر کچلے کا استعمال کرنے پر ایسے مردوں کی جنسی خواہش اور قوت مباشرت بڑھ جاتی ہے۔ یہ بھوک اور قوت ہاضمہ کو بڑھاتا ہے۔ گیس مرض میں بھی بہت مفید ہے۔ گیس کے مریض ہومیوپیتھی کی نکس وامیا 30x کا استعمال کریں' تو انہیں بہت آرام ملتا ہے۔ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ کچلے والی دوائیں تھوڑے ہی دنوں تک استعمال کرنی چاہئیں' کیونکہ اتنے وقت ہی اثر دکھا دیتی ہیں۔ زیادہ استعمال کرنے سے ان سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا بلکہ ان کا زہریلا اثر جسم پر پڑنے لگتا ہے۔ کچلہ دوسری زہریلی دوا آمیز دوائیں استعمال کرتے وقت ہر ایک ہفتہ کے بعد دو تین دن کا ناغہ کر لینا چاہیے' تاکہ ان کا زہریلا عنصر جو کہ عموماً مثانے میں جمع ہوتا رہتا ہے' نکل جائے۔

ستاوری (ستاور)

اس کی بیل کانٹے دار ہوتی ہے اس کے چھوٹے' سویا کے جیسے چھوٹے' ٹیڑھے میڑھے اور کانٹے دار ہوتے ہیں۔ اس کی بیل ایک ڈیڑھ میٹر اوپر جانے کے بعد کافی اونچائی تک دور دور تک پھیل جاتی ہے اس کے پھول سفید یا گلابی رنگ کے اور خوشبودار ہوتے ہیں۔ اس کے پھل مٹر کی طرح ایک یا دو بیج والے ہوتے ہیں اس بیل کی جڑ کند کی صورت میں ہوتی ہے جس میں سے سینکڑوں کی تعداد میں انگلی جیسی موٹی موٹی ذیلی جڑیں نکلتی ہیں جو ایک ڈیڑھ فٹ تک لمبی ہو جاتی ہیں کسی کسی بیل سے دس کلو تک یہ ذیلی جڑیں حاصل ہو جاتی ہیں۔ یہ ذیلی جڑیں ہی ستاور نام سے فروخت ہوتی ہیں اور علاج میں ان کا ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

ستاور بھارت کے شمالی حصے میں زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ راجستھان کے جے پور ضلع میں

آراولی کی پہاڑیوں میں یہ بیل بہت ہوتی ہے۔

خواص :۔

ستاور کا خاص اثر تولیدی اعضاء پر پڑتا ہے یہ جنرل ٹانک ہے اور مقوی باہ اور مردانہ قوت میں اضافہ کرنے والا تسلیم کی جاتی ہے عورتوں کے رحم کے امراض کو دور کر کے استقرار حمل میں معاون ہوتی ہے پستانوں میں دودھ کا اضافہ کرتی ہے اس کا چورن چھ گرام دودھ کے ساتھ روزانہ استعمال کرنے سے پستانوں میں دودھ زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے۔

گھیکوار (گوارپاٹھا)

اس کا پودہ ایک سے ڈیڑھ انچ تک اونچا ہوتا ہے اس کے پتے لمبے لمبے آدھے آدھے انچ یا زیادہ موٹے، دو تین انچ تک چوڑے ہوتے ہیں، جن کی چوڑائی آخری سرے کی طرف کم ہوتی جاتی ہے پتوں کے کناروں پر موٹے ہوتے ہیں اس کے پودے عموماً کھیتوں کی منڈیر کے کنارے اگ آتے ہیں یہ پودے ہر جگہ پیدا ہوتے ہیں۔ اس کے پتے کو جنہیں پاٹھا یا پٹھا کہا جاتا ہے ان کے کانٹے اور چھلکا چھیل کر اتار لیا جاتا ہے، تو اندر سے گھی کی طرح چکنا گودا نکلتا ہے، جو ذائقے میں بے حد کڑوا ہوتا ہے یہاں تک کہ ان کو چھلیتے وقت ہی منہ کڑوا ہونے لگتا ہے علاج میں اس گودے کا ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ایک بڑی ہی حیرت کی بات ہے کہ یہ بے حد کڑوا گودا جب دودھ میں ڈال کر ابال لیا جاتا ہے یا گھی میں تل لیا جاتا ہے تو اس کا کڑواپن ختم ہو جاتا ہے۔

خواص :۔

گھیکوار خاص طور سے قوت انہضام کو قوت دیتا ہے اور قبض دور کرتا ہے یہ زخموں کو بھرنے میں بھی مددگار ہوتا ہے پینتیس چالیس برس کی عمر کے مردوں عورتوں کے لئے یہ خاص طور سے مفید ہے اس عمر کے مردوں کو اس کا پاک بنا کر استعمال کرنا چاہئے۔

افیون :۔

اس کے پودے تین چار فٹ تک اونچے سبز ریشوں والے ہوتے ہیں اس کے پتے لمبے اور آگے کے حصے میں کٹے ہوئے کچھ کچھ گڑھل کے پتوں سے ملتے جلتے ہوتے ہیں اس کے پھول بہت خوبصورت سفید رنگ کے اور کٹوری نما ہوتے ہیں اس کا پھل انار کی شکل کا، مگر اس سے کچھ چھوٹا ہوتا ہے۔ شمالی علاقہ جات میں اس کی کاشت کی جاتی ہے جس پر سرکاری نگرانی رہتی ہے۔ افیون کے کچے پھلوں پر شام کے وقت چاروں طرف چیرے لگا دیئے جاتے ہیں تو پھل کے اندر سے دودھ رس رس کر باہر آنے لگتا ہے۔ اور پھل کے بیرونی حصے پر جم جاتا ہے اسے کھرچ کر خشک کر لیا جاتا ہے یہی افیون ہے۔ افیون نکال لینے کے بعد پک جانے پر پھل کو توڑ لیا جاتا ہے تو اندر رائی جیسے باریک بیج نکلتے ہیں، جن کو خشخاش کہا جاتا ہے خشخاش پودے کی قسم کے مطابق سیاہ یا سفید رنگ کی ہوتی ہے عموماً سفید خشخاش ہی گھروں میں استعمال ہوتی ہے اس کے پھل جو خشخاش نکالنے کے لئے توڑ لئے جاتے ہیں، وہ ٹکڑے "پوست" یا "پوست کا ڈوڈا" کے نام سے پنساریوں سے بازار میں دستیاب ہیں۔

خواص :۔

افیون ذائقے میں کڑوی ہوتی ہے یہ نشہ لاتی ہے، نیند لانے والی، کئی اقسام کے دوروں میں فوری فائدہ دینے والی اور کچھ قسم کے سانس کے امراض میں مفید ہے یہ قبض کرتی ہے اس لئے دست روکنے کے لئے بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس کام کے لئے اس کا استعمال ہرگز نہیں کرنا چاہئے کیونکہ افیون کے ذریعے دست روک دینے سے مریضوں کی موت ہو چکی ہے۔ بہت تھوڑی سی مقدار میں اور کسی معالج کی نگرانی میں استعمال کرنے سے افیون مباشرت میں مادہ منویہ کو جلدی انزال ہونے سے روکتی ہے۔ بازار میں جو "امساک" کی گولیاں فروخت ہوتی ہیں ان میں افیون ضرور ملی ہوتی ہے۔ کچھ لوگ پوست کے ڈوڈے چائے کے ساتھ ابال کر پیتے ہیں۔ اس چائے کے پینے سے بھی ہلکا سا نشہ ہوتا ہے اور نیند اچھی آتی ہے۔

بھنگ

اس کے پودے تین سے آٹھ فٹ تک اونچے اور سیدھے ہوتے ہیں۔ اس کے پتے نیم کے پتوں کی طرح کٹے ہوتے ہیں۔ پھول گچھے دار سفیدی لئے ہوئے سبز رنگ کے اور پھل باجرے کی طرح چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ بھنگ بہت سے مقامات پر خود بخود ہی پیدا ہو جاتی ہے۔ کہیں کہیں اس کی کاشت بھی کی جاتی ہے۔ نر قسم کے پودوں کی نرم ٹہنیوں اور پتوں کو خشک کر کے "بھنگ" کے نام سے فروخت کیا جاتا ہے۔ مادہ قسم کے پھولوں کی منجری میں سے ایک لیسدار عنصر نکلتا ہے، جس سے یہ جٹما کی طرح بن جاتا ہے اسے "گانجہ" کہتے ہیں ان ہی نر نسل کے پودوں سے ایک خاص طریقے سے رال جیسا عنصر نکالا جاتا ہے جسے "چرس" کہتے ہیں۔

خواص

بھنگ نشہ پیدا کرنے والی مشہور نباتات ہے۔ یہ قوت مباشرت کو بڑھانے اور مقوی باہ کی خوبیاں رکھتی ہے اور قبض نہیں کرتی۔ اس کے استعمال سے بھوک بھی بڑھ جاتی ہے بھنگ کا استعمال زیادہ تر دوائی کی صورت میں ہی کیا جاتا ہے۔

اٹنگن

اٹنگن کے پودے کانٹے دار ہوتے ہیں۔ اس کی پتیاں ایک دو انچ یا کچھ زیادہ لمبی، بناوٹ میں محیط نما مگر کم چوڑی ہوتی ہیں۔ جن میں آری کی طرح کی دھار بنی ہوتی ہے۔ پتیوں اور ٹہنیوں پر چھوٹے چھوٹے کانٹے ہوتے ہیں۔ پودہ جسم سے چھو جانے سے خارش ہو جاتی ہے اس کے پھل کیپسول نما ہوتے ہیں۔ اس کے بیجوں کا ہی علاج میں استعمال کیا جاتا ہے، جس کی مقدار تین سے پانچ گرام تک ہے۔ یہ پودے مصر،

ایران' بلوچستان' سندھ اور پنجاب کے کچھ حصوں میں پیدا ہوتے ہیں۔

خواص

یہ بیج گردوں کو قوت دیتے ہیں۔ پیشاب آور ہیں اور پیشاب کی جلن کو کم کرتے ہیں۔ نامردی اور سرعت انزال میں مفید ہیں اور مادہ منویہ کو گاڑھا کرتے ہیں۔

بہمن سرخ

یہ ایک نباتات کی خشک جڑ ہے' جو ایران میں زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ اور وہیں سے اس کی درآمد کی جاتی ہے۔ اس کی علاج میں مقدار دو سے سات گرام تک ہے۔ یہ خشک جڑ چھوٹی گاجر کی طرح جھری دار' کھردری' سخت اور کچھ ٹیڑھی ہوتی ہے۔ توڑنے پر کچھ سختی سے ٹوٹتی ہے۔ باہر سے کالا پن لئے ہوئے گہری سرخ اور اندر سے کم سرخ ہوتی ہے۔ صاف' بھاری وزن اور کم سرخ جڑ بہترین سمجھی جاتی ہے۔ اس کا ذائقہ لعابی اور کچھ کسیلا ہوتا ہے اور اس میں سے ہلکی سی بو آتی ہے کبھی کبھی پنساریوں کے یہاں کترے نما کٹے ہوئے ٹکڑے آتے ہیں' جن میں سے مرکزی سخت حصہ نکالا ہوا ہوتا ہے۔

خواص اور استعمال

دل کی کمزوری اور دل کی دھڑکن دور کرتا ہے۔ قوت مباشرت کو بڑھاتا ہے اور مادہ منویہ زیادہ پیدا کرتا ہے' جس کے لئے صرف اس کا چورن مندرجہ بالا مقدار کے ساتھ دیا جا سکتا ہے' یا دوسری دوائیوں کے ساتھ ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ اس کے استعمال سے جسم موٹا ہوتا ہے۔ بہمن سرخ اور سفید دونوں کے خواص ایک جیسے ہوتے ہیں۔

بہمن سفید

یہ نباتات ایران، شام اور آرمینیا میں پیدا ہوتی ہے۔ ہمارے ہاں یہ ایران سے درآمد کی جاتی ہے۔ علاج میں اس کی خشک جڑ استعمال کی جاتی ہے اور اس کی مقدار پانچ سے سات گرام تک ہے۔ اس کی جڑ خشک ہوتی ہے، جو باہر سے سفیدی لئے ہوئے بھوری، جھری دار، کھردری اور کچھ اینٹھن کھائی ہوئی ہوتی ہے۔ کبھی جڑ سیدھی اور کبھی گاجر کی بناوٹ کی طرح ہوتی ہے۔ سفید بہمن کی جڑیں اوسط ڈھائی انچ لمبی اور تین چار انچ موٹی ہوتی ہیں۔ کاٹنے پر اندر کا حصہ سفید اور اسفنج جیسا ہوتا ہے۔ پانی میں بھگونے پر یہ پھول جاتی ہے اور لعاب دار ہو جاتی ہے۔ اس کے خواص اور استعمال سرخ بہمن جیسا ہی ہے۔

موصلی سیاہ

اس کے پودے کمیاؤں سے لے کر مشرق سے آسام تک اور جنوب بھارت میں شمالی گھاٹ کے جنگلی صوبوں میں موسم برسات میں خود ہی پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کی جڑ یعنی موصلی کند کے گول گول کاٹے ہوئے ٹکڑے پنساریوں کے ہاں ملتے ہیں۔ موصلی سیاہ کے چھوٹے چھوٹے تقریباً ایک ڈیڑھ فٹ اونچے پودے ہوتے ہیں۔ ہر پودے میں تین چار پتیاں ہوتی ہیں، جو چھ سے اٹھارہ انچ تک لمبی اور ایک انچ تک چوڑی ہوتی ہیں۔ اس کے پھول بھی پیلے رنگ کے ہوتے ہیں اور پھل آدھے انچ تک لمبے ہوتے ہیں، جن میں ایک سے لے کر چار تک چمکیلے کالے رنگ کے بیج نکلتے ہیں علاج میں اس کی جڑوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس خشک جڑ کی مقدار تین سے چھ گرام تک ہے۔

بطور دوا استعمال کے لئے دو برس کی عمر کے پودوں کی جڑ بہترین سمجھی جاتی

ہے۔ اس کی جڑیں کھود کر دھول مٹی سے صاف کرنے کے لئے پانی سے دھو کر اس کے چھوٹے چھوٹے گول ٹکڑے کاٹ کر دھاگے میں پرو کر چھاؤں میں کھونٹی پر ٹکا دیتے ہیں۔ خشک ہونے پر یہ ٹکڑے ہی بازار میں فروخت کرنے کے لئے بھیج دیئے جاتے ہیں ان ٹکڑوں کا قطر تقریباً نصف انچ ہوتا ہے۔

خواص اور استعمال

موصلی سیاہ اور موصلی سفید دونوں ہی مقوی باہ' مادہ منویہ میں اضافہ کرنے والی اور مقوی ہوتی ہیں۔ مقوی باہ اور جنسی قوت کی دوائیوں میں ان کو ڈالا جاتا ہے۔

موصلی سفید

اس کے پودے مغربی ہمالیہ' پنجاب' گجرات اور مدھیہ پردیش میں ہوتے ہیں۔ رتلام کی سفید موصلی بہترین تسلیم کی جاتی ہے۔ اس کا پودا کانٹے دار ہوتا ہے اور اس کی جڑ میں سے کئی جڑوں کا گچھا نکلا رہتا ہے۔ ان ہی جڑوں کی چھال اتار کر جڑوں کو خشک کر لیتے ہیں' جو سفید موصلی کے نام سے فروخت ہوتی ہیں۔ علاج میں ان جڑوں کا ہی استعمال ہوتا ہے۔

خوراک اور خواص

موصلی سفید کی خوراک تین سے چھ گرام تک ہے۔ یہ نامردی دور کرتی ہے' مادہ منویہ میں اضافہ کرتی ہے اور مقوی باہ ہے۔ کئی مقوی باہ کے نسخوں میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔

سمندر سوکھ

اس کے پودے خاص طور سے پنجاب میں پیدا ہوتے ہیں۔ اس کا تنا کافی موٹا اور کچھ مخملی ہوتا ہے۔ پتیاں ایک سے تین انچ تک لمبی لٹو کی شکل کی یا چوڑائی نما ہوتی ہیں، جن کے سروں پر دانتے جیسے بنے ہوتے ہیں۔ اس کے ننھے ننھے پھول سفید یا گلابی رنگ کی چمک لئے ہوتے ہیں۔ اس کے پھل چوکور ہوتے ہیں۔ اس کے بیجوں کا استعمال دوائی میں ہوتا ہے۔ اس کے بیج رائی کے دانوں سے بہت چھوٹے، لمبوترے، چکنے اور کالے یا سیاہی نما بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔

خوراک اور استعمال

اس کے بیجوں کی خوراک تین سے پانچ گرام تک ہے۔ یہ بیج پیشاب کی جلن کم کرتے ہیں، مادہ منویہ کو گاڑھا کرتے ہیں اور سرعت انزال کو ختم کرتے ہیں۔ جسم کو مضبوط بناتے ہیں۔

ثعلب مصری

اسے سنسکرت میں مونجاتک کہتے ہیں۔ بازار میں عموماً دو طرح کی ثعلب مصری ملتی ہے۔ (۱) پنجہ ثعلب (۲) لہسونی ثعلب۔ اس کی آمد ایران سے کافی پیمانے پر کی جاتی ہے۔ پنجہ ثعلب ہمالیہ میں کشمیر اور بھوٹان تک اور مغربی تبت، افغانستان اور ایران میں ہوتی ہے پنجہ ثعلب تین چار ملتی جلتی اقسام کے پودے کی جڑ ہوتی ہے۔ ان اقسام کے پودے جنوبی بھارت میں نیل گری کے پہاڑوں میں بھی ہوتے ہیں۔ جنوبی بھارت کا پنجہ ثعلب نیل گری سے جمع کیا جاتا ہے اور شمالی بھارت کا ہماچل صوبے سے آتا ہے۔ بازار میں ثعلب مصری پنجہ ثعلب اور لہسونی ثعلب یہ دو طرح کی

فروخت ہوتی ہے۔ پنجہ ثعلب گول' چپٹی اور ہاتھ کے پنجے کی شکل کی ہوتی ہے' اور مہنگی فروخت ہوتی ہے۔ دوسری ستاوری جیسے لمبے' گول اور چھلے ہوئے لہسن کے جووں (تریوں) کی طرح ہوتی ہے۔ لہسونی ثعلب ایک سے ڈیڑھ انچ لمبی ہوتی ہے۔ بہترین ثعلب ملائی کی طرح زرد چمک لئے ہوئے سفید رنگ کی اور کچھ ٹرانسپرنٹ ہوتی ہے' اور اس کو توڑنے پر ٹوٹی ہوئی تہہ چمکیلی ہوتی ہے۔ یہ گودے دار ہونی چاہیے جھری دار یا سکڑی ہوئی ثعلب بڑھیا نہیں ہوتی۔ ثعلب میں کوئی خاص بو نہیں ہوتی۔

خوراک اور استعمال

اس کی مقدار ایک سے تین گرام تک ہے۔ اس کو پیس چھان کر اس کا چورن بنا کر دودھ میں ابال کر استعمال کر سکتے ہیں' یا دوسری دوائیوں کے ساتھ ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ اس کے معجون وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔ یہ مقوی باہ' قوت بخش اور جنسی قوت میں اضافہ کرتی ہے۔

تال مکھانہ

اس کے پودے برصغیر پاک و ہند اور لنکا میں از خود پیدا ہو جاتے ہیں۔ جھیلوں کے پاس اور دھان پیدا کرنے والے علاقوں میں خاص طور سے اس کا پودا دو سے چار فٹ تک اونچا اور گنے کی طرح گانٹھ دار' لیکن کانٹے دار ہوتا ہے' جس میں شاخیں نہیں ہوتیں۔ ہر ایک گانٹھ کے چاروں طرف لمبی بھالے کی شکل میں چھ چھ پتیوں کا گچھا نکلتا ہے۔ اس میں باہر کی پتیاں چھ سات انچ لمبی' ڈھائی انچ تک چوڑی اور اندر کی باقی چار پتیاں ڈیڑھ انچ تک لمبی ہوتی ہیں۔ ہر ایک پتی میں زرد رنگ کا تیز کانٹا ہوتا ہے' اس کے پھول بھینگنی رنگ کے ہوتے ہیں۔ اس کا پھل ڈیڑھ انچ لمبا گول آگے سے نوکیلی

شکل کا ہوتا ہے' جس میں چار سے آٹھ تک چھوٹے چھوٹے بیج ہوتے ہیں یہ بیج ہی تال مکھانے کے نام سے فروخت ہوتے ہیں۔ علاج میں زیادہ تر تال مکھانے کے بیجوں کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ بیج چھوٹے چھوٹے' چپٹے کچھ کچھ تل کی طرح' مگر اس سے چھوٹے اور خاکی رنگ کے ہوتے ہیں۔ ذائقہ پھیکا اور لعابی ہوتا ہے۔

خوراک اور استعمال

اس کے بیجوں کی خوراک ڈیڑھ سے تین گرام تک ہے۔ یہ بیج مادہ منویہ میں اضافہ کرتے اور قوت بخش ہیں۔ جسم کو مضبوط کرتے ہیں۔ اعصابی نظام کو قوت دیتے ہیں۔ مختلف قسم کے قوت باہ چورنوں اور نسخوں میں ان کا استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ

تال مکھانہ اور مکھانہ الگ الگ چیزیں ہیں۔ مکھانے بھی کمل کی طرح پانی میں اگنے والے پودے کے بیج ہوتے ہیں' لیکن یہ تال مکھانے کے بیجوں سے بہت بڑے ہوتے ہیں۔

کچھ مزید مقوی باہ نسخے

اڑد کے استعمال

اڑد کی دال پکائی جاتی ہے اور کچھ کھانے بنائے جاتے ہیں یہ ہضم ہونے میں بھاری اور بہت مقوی ہوتی ہے۔ اڑد کو گھی میں بھون کر اور دودھ میں کھیر بنا کر کھانا از حد مقوی اور قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے "شرت" نے لکھا ہے' اڑد کا آٹا چار چمچ خالص گھی اور چار چمچ شہد۔ ان تینوں کو ملا کر چاٹنے اور اوپر سے میٹھا دودھ پینے سے مرد گھوڑے کی طرح طاقتور ہو جاتا ہے۔ اس کی مقدار اپنی قوت ہاضمہ کے مطابق رکھ کر یہ

استعمال تین چار ماہ لگا تار صبح ناشتے کی صورت میں کرنا چاہیے یہاں اڑد کی دال کے کچھ نسخے پیش ہیں۔

(۲) کچھ استعمال تو اوپر بتا ہی چکے ہیں' جو پہلا کھیر کی صورت میں اور دوسرا چورن کی صورت میں استعمال کرنے کا ہے۔ کوئی بھی ایک نسخہ تین چار ماہ صبح خالی پیٹ استعمال کریں۔ یہ نسخہ عورتوں کے لئے بھی قابل استعمال ہے۔

(۳) اڑد کی دال بغیر نمک مرچ ڈالے' گرم مصالحہ اور ضروری مصالحے ڈال کر پکائیں کھانے کے ساتھ اپنی قوت ہاضمہ کے مطابق مناسب مقدار میں' گھی' زیرے کا بگھار لگا کر' لیموں روزانہ یا ایک دو دن چھوڑ کر کھائیں۔ سردیوں کے موسم میں تو اس کا استعمال کرنا ہی چاہیے جن کی قوت ہاضمہ ٹھیک ہو' وہ سال بھر کھا سکتے ہیں۔

(۴) اڑد کی بغیر چھلکے کی دال اور کونج کے صاف بیج (بغیر جھلکا کی گری) برابر برابر ملا کر' دال کی طرح پکا کر کھانے کے ساتھ روزانہ یا ایک دن چھوڑ کر کھائیں۔

(۵) اڑد کی بغیر چھلکے کی دال پسا ہوا آٹا سو گرام تھوڑے سے گھی میں بھون کر سو گرام پسی مصری میں ملا لیں۔ اس مرکب سے دو چمچ چورن لے کر آدھا چمچ گھی اور دو چمچ شہد کے ساتھ ملا کر صبح خالی پیٹ چاٹ لیں اور اوپر سے ٹھنڈا دودھ پی لیں۔ یہ نسخہ قوت باہ کو بڑھانے والا' جسم کی جلد کی جھریاں مٹانے والا اور بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے۔ یہ نسخہ عورتیں بھی استعمال کر سکتی ہیں۔

اوپر بیان کئے گئے ہیں اڑد کی دال کے نسخوں کے استعمال سے عورتوں مردوں میں قوت' سڈول پن' فربہ پن اور طاقت آتی ہے۔ نوجوان لڑکے لڑکیوں کو بھی ان میں سے کسی ایک نسخے کا باقاعدہ طور سے استعمال کرنا چاہیے جنسی قوت سے محروم شخص بغیر کسی دوا علاج کے' صرف اوپر بتائے گئے نسخوں میں سے ایک میں طریقے سے

مطابق اڑد دوا کا استعمال کریں اور اس کی حیرت انگیز خوبیوں سے فائدہ اٹھا کر خوشیاں منائیں۔ کونج کے بیجوں اور اڑد کی دال کے استعمال سے جو فائدے ہوتے ہیں مثلاً جنسی قوت اور صلاحیت بڑھتی ہے اور عورت مرد کے جنسی اعضاء جس طرح قوت ور اور مضبوط ہوتے ہیں' اس کا ذکر آیورویدک شاستر میں بہت ہی تعریف کے ساتھ درج ہے۔ ایسے انداز میں بیان کرنا ہم مناسب نہیں سمجھتے' صرف اتنا لکھ رہے ہیں کہ اڑد اور کونج کے کسی نسخے کو استعمال کرنے والے میاں بیوی مباشرت کے بارے بھرپور تسکین حاصل کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ اڑد کی دال کے استعمال بارے یہ بات قابل توجہ ہے کہ اس کی مقدار اپنی قوت ہاضمہ کے مطابق ہی رکھیں' تاکہ قبض نہ ہو اور کھایا پیا ہضم ہوتا رہے۔

(۶) خشک سنگھاڑے اور مکھانے' دونوں آدھا آدھا کلو لے کر کوٹ پیس اور چھان مرتبان میں بھر کر رکھ لیں۔ ایک کلو مصری پیس کر الگ رکھ لیں۔ روزانہ صبح خالی پیٹ چائے کی جگہ یہ چورن ایک چمچ اور ایک چمچ پسی مصری ملا کر' ایک گلاس دودھ کے ساتھ پھانک لیں۔ چاہیں تو مصری دودھ میں حل کر لیں اور چورن پھانک کر اوپر سے دودھ پی لیں۔ اس طریقے سے شام کو بھی کھانے کے دو گھنٹے بعد استعمال کریں۔ یہ نسخہ صبح شام نوے دن تک متواتر استعمال کریں۔ بہت فائدہ ہوگا۔

(۷) ایک پختہ کیلے کو کاٹ کر ایک گلاس دودھ میں ڈال لیں۔ دودھ گرم پینا چاہئیں' تو اس میں ایک چمچ خالص گھی ڈال لیں۔ اب دودھ پیتے ہوئے کیلے کے ٹکڑے کھا لیں۔ ٹھنڈا دودھ پی سکیں، تو گھی کی جگہ پر ایک دو چمچ خالص شہد ڈال لیں۔ یہ استعمال روزانہ صبح ناشتے کی جگہ پر یا کھانے کے دو گھنٹے بعد (دوپہر کے بعد) تقریباً دو ماہ تک کرنے سے جسم مضبوط سڈول اور طاقتور بنتا ہے۔

(۸) جن کے گھر گائے ہو اور اس نے پہلی بار ہی بچھڑا پیدا کیا ہو اور بچھڑا دو تین ماہ کا ہو چکا ہو' ایسی گائے کو روزانہ چارے میں دو سو گرام اڑد کی دال کا آٹا ملا کر کھلانا چاہیے۔ اس گائے کا ایک گلاس دودھ خوب ابال کر مصری ملا کر روزانہ سونے سے پہلے پینا چاہیے۔ یہ دودھ بے حد قوت بخش' مقوی اور جنسی قوت میں اضافہ کرنے والا ہے۔ اگر گائے کا دودھ دستیاب نہ ہو' تو بھینس کا دودھ ہی استعمال کریں۔

کونج کے بیجوں کو صاف کرنے کا طریقہ

جتنے بیج ہوں' اس سے چار گنا زیادہ مقدار میں دودھ لے کر' دودھ میں بیج ڈال دیں اور ابلنے کے لئے آگ پر چڑھا دیں۔ جب دودھ خوب ابلنے لگے تب ایک دو بیج نکال کر دیکھیں کہ چھلکا نرم اور اتارنے کے قابل ہوا کہ نہیں۔ جب چھلکے بالکل نرم اور اتارنے کے قابل ہو جائیں' تب نیچے اتار کر ٹھنڈا کر لیں اور مسل مسل کر چھلکا الگ کر دیں۔ ایک بھی بیج میں چھلکا نہ لگا رہے' یہ اچھی طرح دیکھ لیں۔ اب بیج کی گریوں کو خشک ہونے کے لئے کپڑے پر پھیلا کر دھوپ میں ڈال دیں اور چھلکوں اور دودھ کو کسی ایسی جگہ پر پھینک آئیں' جہاں سے جانور اور مویشی بھی نہ کھا سکیں۔ یہ بیجوں کو صاف یعنی چھلکا اتارنے کا طریقہ ہے۔ صاف بیجوں کو خوب اچھی طرح خشک کر کے کوٹ پیس کر باریک چورن کر لیں۔ اس چورن کو مندرجہ ذیل نسخوں میں استعمال کریں۔ اس کے کچھ مفید نسخے پیش ہیں

(۹) کونج کے بیجوں کا ایک چمچ چورن ایک گلاس دودھ میں ڈال کر خوب ابالیں۔ جب اچھی طرح ابل جائے' تب اتار کر ٹھنڈا کر لیں۔ اسے سوتے وقت گھونٹ گھونٹ کر کے پئیں۔ تقریباً تین ماہ تک استعمال کریں۔

☆ کونج چورن ایک چمچ اور تال مکھانے کے بیجوں کا چورن ایک چمچ' دو چمچ پسی

مصری کے ساتھ ملا کر ایک بار صبح اور ایک بار سوتے وقت پھانک لیں اور اوپر سے ایک گلاس میٹھا دودھ پی لیں۔ تقریباً تین ماہ تک استعمال کریں۔

(۱۰) کونج چورن ایک چمچ اور خشخاش کا چورن ایک چمچ ملا کر پھانک لیں اور اوپر سے ایک گلاس میٹھا دودھ پی لیں۔ تین ماہ تک استعمال کریں۔

(۱۱) کونج چورن دو چمچ اور موٹا کوٹا ہوا گیہوں دو چمچ۔ دو گلاس دودھ میں ڈال کر کھیر بنالیں۔ جب کھیر پک جائے' تب اتار کر ٹھنڈی کر لیں اور دو چمچ خالص گھی اور چار چمچ پسی مصری گھول کر صبح ناشتے میں روزانہ کھائیں' یہ استعمال تین ماہ تک کریں۔

(۱۲) کونج چورن' بڑے گوکھرو کا چورن اور اسگندھ کے بیجوں کا چورن۔ تینوں چورن برابر وزن میں ملا کر تین بار چھان کر شیشی میں بھر لیں۔ ایک چمچ اس چورن میں پسی مصری ملا کر پھانک لیں اور اوپر سے میٹھا دودھ پی لیں۔ صبح شام یا صرف رات کو سوتے وقت تین ماہ تک استعمال کریں۔

مندرجہ بالا درج نسخوں میں سے کسی بھی ایک نسخے کا استعمال کریں اور حیرت انگیز اثرات محسوس کریں۔ کھٹائی میں املی' آمچور' آم کا آچار اور منشیات میں سے شراب یا کسی بھی ڈرگ کا استعمال نہ کریں۔ تین ماہ تک استعمال کرنے سے ہر طرح کی جنسی کمزوری اور خرابیاں ختم ہوتی ہیں' اور بے مثال قوت باہ اور قوت مباشرت حاصل ہوتی ہے۔ کونج کا پاک بھی بنایا جاتا ہے' جو بہت ہی مقوی' قوت باہ اور قوت مباشرت میں اضافہ کرنے والا ہوتا ہے۔ کونج پاک کا نسخہ اور طریقہ استعمال آگے بیان کیا جا رہا ہے' اسے پڑھ لیں۔ اس کونج پاک کا استعمال سردیوں میں ہی استعمال کرنا چاہیے' مگر سرد مزاج اور سرد مقامات پر رہنے والے اپنی قوت ہاضمہ کے مطابق مقدار میں اس پاک کا استعمال کسی بھی موسم میں کر سکتے ہیں۔ اس پاک کا استعمال شادی شدہ عورتوں

مردوں کو ہی کرنا چاہیے۔ کنوارے اور بوڑھوں کو اس کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ جن کو تیزابیت، صفراء اور جسم میں بڑھتی ہوئی حرارت کی شکایت ہو، قوت ہاضمہ کمزور ہو، قبض رہتی ہو، انہیں بھی اس پاک کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ کونج پاک کا نسخہ مندرجہ ذیل ہے :-

(۱۳) کونج کے بغیر چھلکے بیج (گری) چار کلو، گائے کا دودھ بیس لیٹر گائے کا گھی آدھا کلو، جائفل، جاوتری، کنکول، لونگ، اجوائن، عقرقرحا، سمندر سوکھ، سونٹھ، پیپل، کالی مرچ، ناگ کیسر، تیزپات، دار چینی، چھوٹی الائچی، سفید زیرہ، پرینگو اور گج پیپل۔ سب دس دس گرام پسے ہوئے آٹھ کلو چینی یا مصری۔

سب دواؤں کو کوٹ پیس کر باریک چورن کر کے چھلنی سے تین بار چھان لیں، تاکہ سب اچھی طرح مل کر ایک جان ہو جائیں۔ بیس کلو دودھ میں چار کلو کونج کے بیج کا چورن ڈال کر آگ پر چڑھا کر پکائیں اور کھویا بنائیں۔ ایک صاف بڑی کڑاہی میں آدھا کلو گھی ڈال کر گرم کریں اور کھویا ڈال کر خوب اچھا گلابی ہونے تک بھونیں۔ جب اچھی طرح بھن جائے تب نیچے اتار لیں۔ اب آٹھ کلو چینی یا مصری کی چاشنی بنا کر اس میں کھویا ڈال کر اچھی طرح ہلانے کے بعد نیچے اتار لیں اور اب سب دواؤں کو ڈال دیں اور ہلا کر اچھی طرح ملا دیں۔ اب یا تو اس کے بیس بیس گرام کے لڈو بنالیں یا بڑے تھال میں جما کر برفی بنالیں۔

فوائد

اسے بیس بیس گرام کی مقدار میں صبح خالی پیٹ اور شام کو کھانے کے دو گھنٹے بعد باقاعدہ طور سے تین چار ماہ تک، جب تک گرمی نہ شروع ہو جائے استعمال کریں۔ یہ نسخہ لاجواب مقوی باہ ہے۔ کتنی ہی کمزوری ٹھہراؤ اور نامردی کی حالت میں اس کے

استعمال سے نقشہ ہی بدل جاتا ہے۔ بھرپور قوت مباشرت، جنسی قوت اور جنسی صلاحیت دینے والا یہ نسخہ جریان، دھات، پیشاب کی خرابیاں اور گیس مرض نیز کئی طرح کی کمزوری کو دور کر کے مرد کو فولاد کی طرح مضبوطی اور سختی عطا کرنے والا یہ خصوصی مقوی باہ نسخہ ہے۔ اس نسخہ کے مقابلے پر خواص والا دوسرا کوئی اور نسخہ نہیں ہے۔ یہ قبض بھی نہیں کرتا۔ اس کو استعمال کرنے والا طویل عرصے تک جوان بنا رہتا ہے۔

(۱۴) کونج کے بیجوں کو بتائے گئے طریقے کے مطابق صاف کر لیں۔ بیجوں کو خوب باریک پیس لیں۔ اس چورن کا استعمال تین گرام مقدار سے شروع کریں۔ ہر ہفتہ تین گرام بڑھاتے جائیں اور بیس گرام تک مقدار بڑھا کر پھر اسی مقدار میں استعمال کرتے رہیں۔ ایسی ایک خوراک صبح خالی پیٹ اور دوسری خوراک شام کو کھانے کے بعد دو گھنٹے بعد ایک گلاس گرم دودھ کے ساتھ لینی ہے دودھ میں خالص گھی ڈالنا ہے شروع میں گھی (پگھلے ہوئے) کی مقدار ایک ہفتہ تک چوتھائی چمچ رہے۔ دوسرے ہفتہ آدھا چمچ تیسرے ہفتہ پون چمچ اور چوتھے ہفتہ ایک چمچ لینے لگیں۔ پھر اس کی مقدار اپنی قوت ہاضمہ کے مطابق بڑھا لیں۔ اس کی مقدار بیس ملی لیٹر سے زیادہ نہ بڑھائیں۔ ایک خوراک میں بیس ملی لیٹر خالص گھی لینا مناسب ہے

فوائد :۔

اس کے فوائد میں صرف اتنا ہی کہہ دینا کافی ہے کہ یہ نسخہ باقاعدگی سے پوری سردیوں کے دنوں میں، یعنی کم سے کم تین ماہ تک استعمال کر کے خود ہی دیکھ لیں۔ مجرب ہے۔

۱۵ یہ بھی بہت آسان نسخہ ہے مگر تیر بہدف کی طرح اکسیر ہے اس میں ایک

شرط ہے کہ گھی بھی گائے کا اور دودھ بھی گائے کا ہو۔ ملٹھی کو کوٹ پیس کر باریک چورن کر کے رکھ لیں۔ دس گرام یہ چورن لے کر برابر مقدار میں گائے کے گھی اور آدھا چمچ یا دو چمچ شہد کو ملا لیں۔ اب اس مرکب کو چاٹ کر ساتھ میں گھونٹ گھونٹ کر کے مصری ملا ہوا ٹھنڈا گائے کا دودھ پیتے رہیں۔ شہد کے ساتھ گرم دودھ نہیں پیا جاتا اس لئے دودھ بالکل ٹھنڈا کر لیں۔

فوائد :۔

یہ نسخہ بہت ہی مفید ہے بالکل آسان بھی ہے بس باقاعدہ صبح و شام، صبح خالی پیٹ اور شام کو کھانے کے دو گھنٹے بعد، کم از کم تین ماہ تک استعمال کریں۔ زیادہ بھی کریں، تو کوئی حرج نہیں۔ مجرب ہے اور کئی شادی شدہ مردوں کو استعمال کرا چکے ہیں سب کو بہت فائدہ ہوا ہے اور ایسے میاں بیوی سکھی اور پر لطف جنسی زندگی گزار رہے ہیں۔

قوت امساک بڑھانے اور نامردی ختم کرنے والی دوائیں اور طلائیں

ان سب دواؤں پر جدید معالجین کو شدید اعتراض ہے اور آج کل کوئی بھی ذمہ دار معالج ان دواؤں کی سفارش مریضوں سے نہیں کرتا۔ قوت امساک یعنی رکاوٹ کی دواؤں میں بھنگ یا افیون بنیادی جز ہوتی ہے۔ نامردی کش کھانے کی دواؤں میں زیادہ تر سنکھیا، کچلہ، پارہ، شنگرف جیسی نشیلی دوائیاں اور کستوری، کیسر جاوتری جیسی بہت سی تیز اور مشتعل کرنے والی خوشبودار چیزیں ملائی جاتی ہیں۔ طلاؤں میں دھتورے کے بیج، بیر بہوٹی تیلنی مکھی (کیتھرائٹس) کا ست، لونگ کا تیل، جمال گوٹہ، وتسنابھ زہر اور

ایسی ہی تیز ،اشتعال انگیز زہریلی دوائیاں ملائی جاتی ہیں اسی لئے زیادہ تر طلے عضو تناسل پر چھالے ڈال دیتے ہیں کچھ طلے چھالے نہیں ڈالتے ،لیکن یہ بھی اشتعال ضرور دیتے ہیں۔آیئے اب دیکھیں کہ ان طلاؤں کا انسانی جسم پر کس طرح کا اثر پڑتا ہے۔

قوت امساک دوا میں موجود بھنگ یا افیون کا براہ راست اثر دماغ پر پڑتا ہے مباشرت کرتے وقت عضو تناسل کی اندام نہانی میں رگڑ ہونے سے عضو تناسل میں واقع ریشوں کے سرے اس رگڑ کی اطلاع ریشوں کے راستے سے دماغ میں پہنچاتے ہیں، جس سے دماغ لطف کا احساس کرتا ہے اور عضو تناسل کی طرف زیادہ مقدار میں خون بھیجتا رہتا ہے جس کی وجہ سے عضو تناسل میں تناؤ بنا رہتا ہے اور مرد مباشرت کرتا رہتا ہے افیون یا بھنگ دماغ میں واقع اس حصے کو سن کر دیتی ہے جو عضو تناسل اور تولیدی اعضاء سے ریشوں کے ذریعے سے آنی والی اطلاعت کو قبول کرتا ہے۔ اس لئے دماغ سے عضو تناسل کو زیادہ مقدر میں اشتعال نہیں پہنچتا' جس کے نتیجے میں مرد دیر تک مباشرت کرتا رہتا ہے۔دواؤں کا کچھ دنوں تک استعمال کرتے رہنے سے انسان ان کا عادی ہو جاتا ہے۔دوا نہیں' تو امساک نہیں۔مادہ منویہ پہلے سے بھی جلدی خارج ہونے لگتا ہے۔

نامردی کش دواؤں کو اب ہم لیتے ہیں۔اس میں سے کچھ دواؤں جیسے کہ کچلے کا اثر ہمار مرکزی اعصابی نظام یعنی شمنا ناڑی (آیوروید کے مطابق ناف کے درمیان واقع ایک اہم ناف ناڑی) اور دماغ پر پڑتا ہے۔ اس سے انسان کو جسم میں پھرتی کا احساس ہوتا ہے۔ کئی دوائیں معدے پر اثر انداز ہوتی ہیں' جس سے انسان کو بھوک اچھی لگتی ہے اور کھانا بھی جلدی ہضم ہوتا ہے۔ مریض خود کو بڑا صحت مند اور چست محسوس کرنے لگتا ہے۔ لیکن جلد ہی حالت پلٹنے لگتی ہے۔ کستوری' کیسر جیسے مصالحے معدہ کو کمزور کر دیتے ہیں۔ زہریلی دواؤں کا زہر مثانے میں جمع ہونے لگتا ہے اور اگر دوا کا

استعمال بند نہ کیا جائے' تو زہر کا اثر پورے جسم میں پھیل سکتا ہے اور کئی خطرناک خرابیاں پیدا ہو سکتی ہے۔ معالجوں کو چاہیے کہ ایسے نسخوں کو طویل عرصے تک مریض کو استعمال نہ کرائیں۔ ہر ایک ہفتہ دوا استعمال کرانے کے بعد وہ تین دن کا ناغہ کروا دیں' تاکہ مثانے میں جمع ہوا زہر اس عرصے میں نکل جائے۔ ان دواؤں کا استعمال جب شروع کیا جاتا ہے' تو ان کا عام جز پیشاب کے ساتھ نکلتا ہے۔ یہ اشتعال انگیز حصہ پیشاب کے راستے میں ہلکا اشتعال پیدا کرتا ہے اور رد عمل کے نتیجہ میں عضو تناسل میں بار بار اور تگڑا تناؤ آتا ہے۔

اب طلاؤں کو لیجئے۔ ان میں موجود سب ہی چیزیں خارش ڈالنے والی' اشتعال انگیز اور ہلکے آتشیں اثر والی ہوتی ہیں۔ جب عضو تناسل پر یہ طلے لگائے جاتے ہیں' تو عضو تناسل میں اضطراب پیدا ہوتا ہے۔ دوا کا کچھ حصہ عضو تناسل کے اندر پہنچ کر پیشاب کے راستے میں بھی اضطراب پیدا کرتا ہے۔ اس اضطراب سے پیدا رد عمل کے نتیجے میں عضو تناسل میں دراصل ہلکی ہلکی خارش اندر اور باہر مچلتی رہتی ہے' عضو تناسل میں تناؤ آتا ہے۔ جتنی دوا تیز ہو گی' اتنی ہی خارش اور تناؤ زیادہ ہو گا۔ مریض سمجھتا ہے کہ دوا نے اس کے عضو تناسل کو طاقتور بنا دیا ہے' اور وہ بار بار مباشرت کرتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ عضو تناسل کی خارش مٹا رہا ہوتا ہے۔ جب کچھ دنوں بعد طلاء سے پیدا اضطراب کم ہو جاتا ہے تو عضو تناسل پہلے جیسا ہی ڈھیلا ڈھالا ہو جاتا ہے۔ اس لئے مجھے یہ دہرانے کی ضرورت نہیں ہے کہ طلے اور سنکھئے کی پوٹلیاں واہیات اور خطرناک دوا ہیں۔ ان سے کوئی بھی فائدہ استعمال کرنے والے کو نہیں ہوتا۔ اسے بیکار ہی تکالیف برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ طلاؤں سے عضو تناسل پر پیدا چھالے کتنی تکلیف پہنچاتے ہوں گے' اس کا تصور کرتے ہی دل کانپ اٹھتا ہے۔ اب سوال یہ پیدا

ہوتا ہے کہ سرعت انزال اور نامردی کے مریض کیا کریں؟ کون سی دواؤں کا استعمال انہیں کرایا جائے؟

حقیقت میں قدرت نے ہم سب کو تولیدی اعضاء دیئے ہیں اور قوت مباشرت بھی دی گئی ہے' تاکہ ہم اپنی نسل میں اضافہ کر سکیں۔ ہمارے تولیدی اعضاء کو قدرت نے محدود مقدار میں قوت دی ہے' جس کی وجہ سے یہ ایک محدود حد تک ہی کام کر سکتے ہیں۔ لیکن جب ہم ان کی صلاحیت سے زیادہ کام لینے کی کوشش کرتے ہیں' تو وہیں سے مردانہ قوت سے متعلق مسائل پیدا ہونے لگتے ہیں۔

جب مرد پندرہ بیس برس کا ہوتا ہے' اس وقت اس کے جسم میں مردانہ سیکس ہارمون (ٹیسٹو سیٹرون) کثیر مقدار میں ہونے کے باعث بڑی قوت ہوتی ہے۔ شادی ہونے پر وہ رات میں تین تین چار چار بار مباشرت کر لیتا ہے۔ لیکن عضو تناسل میں ڈھیلا پن اور تناؤ کا احساس اسے نہیں ہوتا۔ جیسے جیسے عمر بڑھتی جاتی ہے' ہارمونز کی پیداوار کم ہوتی جاتی ہے اور مردانہ قوت بھی کم ہوتی جاتی ہے۔ جب پینتیس یا چالیس برس کی عمر کا شخص یہ دیکھتا ہے کہ اس کا عضو تناسل میں اتنی سختی نہیں ہے اور اس کی جنسی قوت بھی اتنی نہیں رہی ہے' جتنی بیس برس کی عمر میں تھی' تو وہ اس بات پر تو توجہ نہیں دیتا کہ یہ قوت کی کمی بالکل قدرتی ہے' اس کے برعکس وہ شخص ماہر امراض مخصوصہ کے ہاں مقوی باہ دواؤں اور طلاؤ کے لئے چکر لگانے لگتا ہے۔ نتیجہ وہی ہوتا ہے' جو ہونا چاہیے۔ موٹی رقم خرچ کرنے کے بعد اسے کچھ دنوں کے لئے فالتو قوت مل جاتی ہے' مگر پھر اسے قدرتی حالت میں لوٹنا پڑتا ہے۔

میرا یہ مضبوط یقین ہے اور میں دعویٰ کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ بیس سے چالیس برس کی عمر تک کا کوئی بھی شخص نامرد نہیں ہوتا۔ اگر وہ خود کو نامرد کہتا ہے' تو

اس کے مسئلے کی وجہ نفسیاتی ہے' دوا سے وہ ٹھیک نہیں ہو سکتا۔ اس کا علاج نفسیات دان ہی کر سکتا ہے۔

چالیس برس کی عمر کے بعد عورتوں اور مردوں کے جسم میں سیکس ہارمونز کی پیداوار کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ زیادہ تر عورتوں میں چالیس پچاس برس کی عمر میں ماہواری آنا بند ہو جاتی ہے' جسے مینوپاز کہتے ہیں۔ اس حالت کو سائنسی زبان میں ''زندگی کی تبدیلی'' بھی کہا جاتا ہے۔ یہ زندگی کی تبدیلی عورتوں میں تو ماہواری بند ہو جانے کے باعث واضح نظر آتی ہے' مگر مردوں میں اس کی علامات آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی ہیں۔ مزاج میں چڑچڑاپن' ہر وقت تھکان محسوس کرنا' دل کو یکسونہ کر پانا' قوت انہضام میں کمی' ہر وقت کمر میں درد وغیرہ علامات مردوں میں دیکھی جاتی ہیں۔ زیادہ تر مردوں کی مباشرت کی اہلیت بھی کم ہوتی جاتی ہے۔ ان سب کی ایک ہی وجہ ہے کہ مردانہ سیکس ہارمون ٹیسٹوسٹرون کی پیداوار میں کمی ہو جاتی ہے۔

مردانہ ہارمون ٹیسٹوسٹرون استعمال کرانے سے ادھیڑ عمر کے مردوں میں پیدا سیکس متعلقہ کمزوریاں اور نامردی ختم ہو جاتی ہے' اور ان کے جسمانی اور ذہنی صحت میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس مقصد کے لئے یہ ہارمون تین صورتوں میں ملتا ہے۔ (۱) انجکشن (۲) زبان کے نیچے رکھ کر چوسنے کی گولیاں اور (۳) عضو تناسل پر ملنے کے لئے مرہم۔ انجکشن کے ذریعے ہارمون استعمال کرانے سے یہ فوراً ہی خون میں مل جاتا ہے' اور اس کا اثر فوری دکھائی دینے لگتا ہے۔ چونکہ بار بار انجکشن لگانے سے مریض کو تکلیف ہوتی ہے' اس لئے آج کل ڈاکٹر لوگ اس ہارمون والی زبان کے نیچے رکھ کر چوسنے والی گولیاں زیادہ استعمال میں لا رہے ہیں۔ اگر مریض چاہے' تو گولیوں کے ساتھ ساتھ ٹیسٹوسٹرون والی مرہم بھی عضو تناسل پر لگا سکتا ہے۔ یہ دوائیاں شہروں

کے کیمسٹوں کے ہاں سے مل سکتی ہیں۔

علم علاج کا وہ شعبہ بڑھاپے میں صحت بنائے رکھنے کے طریقوں کی تحقیق کرتا ہے' اس کے ماہرین کا کہنا ہے کہ ادھیڑ عمر کے مرد روزانہ قلیل مقدار میں ٹیسٹو سیٹرون کا استعمال کرتے رہیں تو بڑھاپے میں ہونے والی کئی جسمانی تکالیف سے وہ محفوظ رہ سکتے ہیں۔ ان تحقیقات سے مرعوب ہو کر کئی مینوفیکچررز نے کچھ ایسی گولیاں تیار کی ہیں' جن میں نسوانی ہارمون آسٹروجن اور مردانہ ہارمون ٹیسٹوسیٹرون دونوں ہی قلیل مقدار میں ملے ہوتے ہیں' اور چالیس پینتالیس برس سے زیادہ عمر کے مرد اور عورت ان کا استعمال کر کے جنسی قوت اور صحت اچھی سطح پر بنا کر رکھ سکتے ہیں۔ اس کی صرف ایک ہی گولی کھانی چاہیے۔ جلدی فائدہ ہونے کے خیال سے دو گولیاں ہرگز نہیں کھانی چاہئیں۔ باقی زندگی بھر ان کو کھاتے رہ سکتے ہیں لیکن یہ ضروری ہے کہ کسی تجربہ کار ڈاکٹر کی نگرانی میں ان کا استعمال جاری رکھا جائے' تاکہ جیسے ہی جسم میں ان کے استعمال سے کوئی منفی اثر پڑتا نظر آئے تو ان کا استعمال روک دیا جائے۔ ایسی دواؤں کا استعمال شروع کرنے کے کچھ دنوں بعد ہی پٹھوں کی طاقت میں اضافہ ہونے لگتا ہے' وزن بڑھنے لگتا ہے اور استعمال کرنے والا اپنے اندر نئی امنگ اور چستی محسوس کرتا ہے۔ بھوک بڑھتی ہے اور کھانا اچھی طرح ہضم ہونے لگتا ہے۔ اس طرح کی ہارمون آمیز دواؤں میں کچلہ' کستوری' یوہمبین جیسی اشتعال انگیز دوائیں نہیں ہوتیں' اس لئے ان کا اثر آہستہ آہستہ مگر مستقل ہوتا ہے۔ ادھیڑ عمر کے مردوں کو میں ایک بار پھر یہ مشورہ دینا چاہتا ہوں کہ انہیں کبھی بھی ایسی پیٹنٹ دوائیوں کا استعمال نہیں کرنا چاہیے' جن میں قوت ور بھڑکانے والی دوائیں شامل ہوں۔ یہ دوائیاں کچھ دنوں کے لئے جنسی خواہش کو بھڑکا دیتی ہیں' جس کا نقصان دہ اثر استعمال کرنے والے پر پڑتا ہے۔ ان

لوگوں کے لئے کتاب کے شروع میں لکھے ہوئے آسان مقوی باہ نسخہ بہت اچھے رہتے ہیں، لیکن ان کا استعمال بھی لگاتار کئی مہینوں تک کرنا چاہیے اچھا یہ رہے گا کہ سردی کے پورے دنوں میں ان کا استعمال کیا جائے اور گرمیوں میں چھوڑ دیا جائے۔

سرعت انزال کے بارے میں کچھ حقائق

سیکس کے معاملے میں سرعت انزال کا مطلب ہوتا ہے' مادہ منویہ کا جلدی اخراج ہو جانا۔ عموماً اسی نوے فیصدی مرد ایسے ہوتے ہیں' جو خود کو سرعت انزال کا مریض سمجھتے ہوئے مقوی باہ یا مادہ منویہ میں اضافہ کرنے والی دوائیوں کا استعمال کرتے رہتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کو سرعت انزال کا خوفناک ہوا دکھا کر دیہاتی حکیم بھی خوب لوٹ کر خوب مالا مال بنتے ہیں اور ان نا سمجھ لوگوں کی صحت مٹی میں ملاتے ہیں۔ اس لئے اس کے بارے میں دو چار باتیں لکھ دینا ضروری ہیں۔

سرعت انزال کا مطلب

سرعت انزال کے نام سے خوفزدہ ہونے والے بہت سے لوگ اصل میں سرعت انزال کا مطلب بھی نہیں جانتے۔ وہ صرف اتنا کہہ سکتے ہیں' کہ ان کا مادہ منویہ جلدی خارج ہو جاتا ہے۔ اگر ان سے پوچھا جائے کہ "جلدی" لفظ کی تشریح کیا ہے' تو وہ کوئی تسلی بخش جواب نہیں دے پاتے۔ وہ لوگ اتنا بھی نہیں جانتے کہ اس "جلدی" لفظ کی مدت کتنی ہے۔

جو لوگ یہ ڈینگ مارتے ہیں کہ وہ گھنٹہ گھنٹہ بھر مباشرت کرتے ہیں' تب کہیں جا کر ان کا مادہ منویہ خارج ہوتا ہے' وہ لوگ صرف مقررہ تقریر کرتے ہیں' اور لوگوں پر اپنی ڈینگوں کے ذریعے مقررہ اثر جمانا چاہتے ہیں۔ سیدھے سادھے لوگ ان

کے بھکاوے میں آجاتے ہیں اور خود کو سرعت انزال کا مریض سمجھ کر حکیم ڈاکٹروں کے پاس جانے لگتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ زیادہ تر مرد عضو تناسل کو اندام نہانی میں داخل کر کے جب دھکے لگانے لگتے ہیں، تو ان کا مادہ منویہ آدھے منٹ میں ہی خارج ہو جاتا ہے۔ ایسے بہت کم مرد ہوتے ہیں، جو اس عرصہ کو ایک منٹ تک اور ایسے مرد تو بہت ہی کم ہوتے ہیں، جو اس مدت کو بڑھا کر دو منٹ تک لے جائیں۔ کچھ مصنوعی طریقے ایسے ضرور ہیں، جن کے ذریعے انزال کو روک کر اس مدت کو آدھے پونے گھنٹے تک بڑھایا جا سکتا ہے۔

وقت کا دل کی حالت سے تعلق

دوسری بات یہ ہے کہ وقت کی مدت کا تعلق ہماری دل کی حالت کے ساتھ ہوتا ہے۔ اگر ہم کسی کا انتظار کر رہے ہوں، تو دس منٹ کا وقت بھی ہمیں ایک گھنٹے کے برابر محسوس ہوتا ہے اور اس دس منٹ کی مدت میں ہم پانچ بار گھڑی دیکھ ڈالتے ہیں، اور کبھی کبھی تو یہ بھی سوچ ڈالتے ہیں کہ کہیں ہماری گھڑی بند تو نہیں ہو گئی۔ یہ بات دکھ اور مصیبت کے وقت ہوتی ہے۔ تبھی تو بعض دفعہ کہا جاتا ہے کہ "دکھ کے دن گزرتے نہیں" اس کے برعکس سکھ کا وقت اتنی جلدی گزر جاتا ہے کہ ہم حیرت سے پوچھتے ہیں کہ "کیا واقعی اتنا وقت گذر گیا" مقصد یہ ہے کہ سکھ کی گھڑی میں وقت پر لگا کر اڑ جاتا ہے۔ جب مرد مباشرت کرتا ہے، تو اس کو اتنا غیر معمولی لطف حاصل ہوتا ہے، اور اس لطف میں وہ اتنا ڈوب جاتا ہے کہ اسے وقت کا کوئی خیال ہی نہیں رہتا۔ ایک منٹ بھی اسے ایک لمحہ جیسا معلوم ہوتا ہے اور وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس کا مادہ منویہ بہت جلدی خارج ہو گیا۔ اگر وہ اپنے سامنے لگی دیوار کی گھڑی پر گھومنے والی سیکنڈ کی سوئی کو دیکھے،

تو وہ پائے گا کہ ایک منٹ میں سیکنڈ کی سوئی نے ڈائل کا پورا چکر لگالیا ہے۔ وہ گھڑی کو اگر تنہائی میں بیٹھ کر ایک نظر دیکھتا رہے' تو اسے محسوس ہو گا کہ سیکنڈ کی سوئی کافی آہستہ آہستہ چلتی ہے اور بہت دیر میں ایک پورا چکر لگا پاتی ہے۔ وقت وہی ہے' سیکنڈ کی سوئی ڈائل کا چکر لگانے میں اتنا ہی وقت لیتی ہے' لیکن یہ ہماری ذہنی حالت کا فرق ہے۔

مادہ منویہ جلدی ہی خارج ہوتا ہے

اس مثال سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ مباشرت میں دو منٹ بھی دو سیکنڈ کے برابر معلوم ہوتے ہیں۔ ہم یہ جانتے کہ ہم مباشرت میں لگاتار لطف لیتے رہیں' اس لئے ہم اس مدت کو بہت چھوٹی مدت مان کر یہ سمجھ لیتے ہیں کہ ہمارا انزال جلدی ہو جاتا ہے'

چودہ امام

حضرت امام حسین علیہ السلام	حضرت امام حسن علیہ السلام	حضرت علی علیہ السلام	حضرت فاطمہ زہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
حضرت امام علی رضا علیہ السلام	حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام	حضرت امام محمد باقر علیہ السلام	حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
حضرت امام محمد مہدی علیہ السلام	حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام	حضرت امام علی نقی علیہ السلام	حضرت امام محمد تقی علیہ السلام	

اس کتاب میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے لیکر امام محمد مہدی علیہ السلام یعنی چودہ امام کا تعارف، حالات و واقعات زندگی سنوارنے والے اقوال اور اس کے علاوہ چودہ امام پر مشتمل مشاہیر اساتذہ کرام کے بے نظیر مراثی کا ایک عظیم نر مجموعہ جسے صوفی محمد ندیم محمدی نے قیمتی وقت صرف کرکے مرتب کیا ہے۔ اس مجموعہ کا ہر لائبریری اور گھر میں ہونا ضروری ہے

مرتب:-
صوفی محمد ندیم محمدی

شمع بک ایجنسی اولمپک پلازہ الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

ہماری چند اہم مطبوعات

حدیث نبوی اور جدید سائنس
نافع الخلائق
شریعت یا جہالت
شفاء العلیل
کتاب الشفاء
شمع شبستان رضا مجلد
شمع شبستان رضا لیمینیشن
تاریخ اسلام (محمد میاں)
رہنمائے روزگار
حضرت موسیٰؑ اور فرعون
الہارون سوانح خلیفہ ہارون الرشید
مجرب عملیات و تعویزات
گھر کا دواخانہ
تنبیہ الغافلین کلاں
خلفائے راشدین کے فیصلے
قصص الاولیاء
گیارھویں شریف

علم الجفر کے کرشمے
علم عداد کے کرشمے
شواہد نبوت
جمال اولیاء
پھلوں سبزیوں اور گوشت سے علاج
گنجینہ اسرار
عملیات اولیاء
وظائف اولیاء
قرآنی علاج
سیرت غوث اعظم
اسم اعظم
کرامات اولیاء
درود شریف کا انسائیکلو پیڈیا
تحفہ عاملین کاملین
الجفر الجامع
گلدستہ درود شریف
خزینہ درود شریف
علم النجوم کے کرشمے